تعلموا العربية فإنها من دينكم
(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

آسان عربی بول چال

مدرسہ کی چاردیواری میں استعمال ہونے والے عربی جملوں کا مجموعہ



مؤلف

مولانا شاھد جاوید مدظلہ العالی

مدرس مدرسۃ الحسنین فیصل آباد

پسند فرمودہ

حضرت مولانا طارق جمیل صاحب مدظلہ العالی

مکتبۃ الحرمین

تصحیح و اضافہ شدہ

آسان عربی بول چال

مدرسہ کی چاردیواری میں استعمال
ہونے والے عربی جملوں کا مجموعہ

جدید اضافہ شدہ ایڈیشن

مؤلف

مولانا شاہد جاوید صاحب

مدرّس مدرسة المحسنين

پسند فرمودہ

حضرت مولانا طارق جمیل مدظلہ العالی

مکتبۃ الحرمین

الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ دُکان ۲۳ اُردو بازار لاہور ۰۳۲۱-۴۳۹۹۳۱۳

نام کتاب ---------- آسان عربی بول چال

مؤلف ------------ مولانا شاہد جاوید صاحب

سن طباعت ------ ۱۴۳۱ھ

تعداد ----------- ۱۱۰۰

طابع -------- مکتبۃ الحرمین
دکان نمبر ۲ الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
۰۳۲۱-۴۳۹۹۳۱۳ = ۰۴۲-۷۲۴۹۳۱۲

مکتبہ یادگار شیخ
اردو بازار لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت
طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
پھر بھی اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں
تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔
نشاندہی کے لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

کتاب کی دستیابی کے مراکز

- مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
- مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
- مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور
- مکتبہ مجددیہ اردو بازار لاہور
- بیت العلوم اردو بازار لاہور
- ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور
- زمزم پبلشرز کراچی
- قدیمی کتب خانہ کراچی
- دار الاشاعت کراچی
- مکتبہ عمر فاروق کراچی
- مدرسۃ الحسنین فیصل آباد
- مکتبہ شیخ بہادر آباد کراچی
- مکتبہ ندوہ کراچی
- مکتبہ امدادیہ ملتان
- مکتبہ حقانیہ ملتان
- ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان
- مکتبہ العارفی فیصل آباد
- مکتبہ اسلامیہ لاہور / فیصل آباد
- مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ
- مکتبہ علمیہ اکوڑہ خٹک

ہر اچھے کتب خانہ سے ہماری کتب باصرار طلب فرمائیں

انتساب

اس ہستی کے نام جس نے اللہ کی توفیق سے ہر کھائی

میں گرنے سے پہلے ہاتھ تھاما

نام ہے اس کا..............................

طارق جمیل

شاہد جاوید

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ بروز جمعرات

بمطابق ۱۱ اکتوبر ۲۰۰۷ء

مَافِی الکِتَاب



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○
نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

پیش لفظ

موجودہ دور میں عربی زبان کو جو اہمیت حاصل ہے وہ کسی دوسری زبان کو حاصل نہیں ۔آج یہ زبان دنیا کے ہر گوشہ میں پڑھی پڑھائی جاتی ہے۔ اور خاص طور پر پاک و ہند میں عربی زبان سیکھنے اور بولنے کا شوق سب سے زیادہ پایا جاتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالی ہے کہ أَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ : لِأَنِّي عَرَبِيٌّ وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ وَكَلَامُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ (أَوْ كَمَا قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ) "عربوں سے محبت کرو تین وجوہ سے اس لئے کہ میں عربی ہوں اور قرآن عربی میں ہے اور اہل جنت کی زبان بھی عربی ہے "۔

عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ مدارس عربیہ کے وہ طلباء جو بالکل ہی مبتدی اور خالی الذھن ہوتے ہیں۔ اور عربی تکلم کا ذوق رکھتے ہیں لیکن الفاظ کی تعبیر نہ ہونے کی وجہ سے بول نہیں پاتے۔ زیر نظر کتاب آسان عربی بول چال انھی طلباء کی استعداد کو سامنے رکھ کر تیار کی گئی ہے۔تا کہ اس قسم کے طلباء مدرسہ کی چار دیواری میں رہتے ہوئے مدرسہ کی چوبیس گھنٹے کی زندگی میں استعمال ہونے والے جملے بول کر عربی تکلم پر عبور حاصل کر سکیں۔

آخر میں اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اس کاوش کو قبول فرمائے اور عامة

المسلمین کو بھی اس سے نفع پہنچائے (آمین)

اور قارئین سے عرض ہے کہ اگر کوئی کتابت کی غلطی نظر آئے تو اس پر ناشر یا مؤلف کو مطلع فرما کر اپنا دینی فریضہ پورا کریں۔ جزاکم اللہ

والسّلامُ

شاہد جاوید

مدرّس مدرسۃ الحسنین۔ فیصل آباد

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ بروز جمعرات

بمطابق ۱۱ اکتوبر ۲۰۰۷ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلتَّعَارُفُ

كَيْفَ حَالُكَ ؟	تمھارا کیا حال ہے؟
أنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	میں خیریت سے ہوں الحمدللہ
مَا اسْمُكَ الْكَرِيْمُ؟	آپ کا نام کیا ہے؟
اِسْمِيْ حَامِدٌ.	میرا نام حامد ہے۔
مِنْ أَيْنَ أَنْتَ؟	آپ کہاں کے ہیں؟
أنَا مِنْ مِنْطَقَةِ قَصُوْرَ	میں قصور کا رہنے والا ہوں۔
أَيْنَ تَقَعُ هٰذِهِ الْمِنْطَقَةُ؟	یہ علاقہ کہاں واقع ہے؟
هِيَ تَقَعُ قَرِيْبَةً مِنْ مَدِيْنَةِ لَاهُوْرَ.	یہ لاہور شہر کے قریب واقع ہے۔
كَمْ عُمْرُكَ؟	آپ کی عمر کتنی ہے؟
عُمْرِيْ عِشْرُوْنَ سَنَةً	میری عمر بیس سال ہے۔
مَاذَا يَعْمَلُ أَبُوْكَ؟	آپ کے والد کیا کام کرتے ہیں؟
هُوَ مُوَظَّفٌ حُكُوْمِيٌّ	وہ سرکاری ملازم ہیں۔
كَمْ أَخًا لَكَ	آپ کے کتنے بھائی ہیں۔
لِيْ ثَلَاثَةُ إِخْوَةٍ	میرے تین بھائی ہیں۔
أَيْنَ تَعِيْشُ عَائِلَتُكَ؟	آپ کا گھرانہ کہاں رہتا ہے؟
عَائِلَتِيْ أَيْضًا تَسْكُنُ فِيْ قَصُوْرَ	میرا گھرانہ بھی قصور میں رہتا ہے۔
مَا هُوَ عُنْوَانُ بَيْتِكَ؟	آپ کے گھر کا پتہ کیا ہے؟
عُنْوَانُ بَيْتِيْ	میرے گھر کا پتہ

أَمُتَزَوِّجٌ أَنْتَ أَمْ عَزَبٌ؟	آپ شادی شدہ ہیں یا غیر شادی شدہ؟
أَنَا عَزَبٌ .	میں غیر شادی شدہ ہوں۔
أَنَا مَسْرُوْرٌ جِدًّا بِزِيَارَتِكَ / بِرُؤْيَتِكَ .	میں بہت زیادہ خوش ہوں آپکی ملاقات سے۔
أَسْتَأْذِنُكَ الْآنَ .	میں اب آپ سے اجازت چاہتا ہوں
رَافَقَتْكَ السَّلَامَةُ .	سلامتی تیرے ساتھ رہے۔

فِي الْمَدْرَسَةِ

أَيْنَ تَدْرُسُ؟	تم کہاں پڑھتے ہو؟
أَدْرُسُ فِي الْمَدْرَسَةِ الْفُلَانِيَةِ	میں فلاں مدرسے میں پڑھتا ہوں۔
أَيْنَ تَقَعُ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةُ؟	یہ مدرسہ کہاں واقع ہے؟
تَقَعُ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةُ ...	یہ مدرسہ فلاں جگہ واقع ہے۔
هِيَ مَدْرَسَةٌ كَبِيْرَةٌ وَشَهِيْرَةٌ	یہ ایک بڑا اور مشہور مدرسہ ہے۔
مَتَى الْتَحَقْتَ بِهٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟	تم نے اس مدرسہ میں کب داخلہ لیا؟
الْتَحَقْتُ بِهَا فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ .	میں نے یہاں پچھلے سال داخلہ لیا۔
فِيْ أَيِّ صَفٍّ تَدْرُسُ؟	تم کس کلاس میں پڑھتے ہو؟
أَدْرُسُ فِي الصَّفِّ الثَّانِيْ	میں دوسری کلاس میں پڑھتا ہوں۔
كَمْ أُسْتَاذًا فِيْ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟	اس مدرسہ میں کتنے استاذ ہیں؟
فِيْهَا عَشَرَةُ أَسَاتِذَةٍ وَكُلُّهُمْ مُجْتَهِدُوْنَ .	یہاں دس استاذ ہیں اور سب کے سب محنتی ہیں۔
كَمْ طَالِبًا فِيْ فَصْلِكَ؟	تمھاری کلاس میں کتنے طالب علم ہیں؟
فِيْ فَصْلِيْ ثَلَاثُوْنَ طَالِبًا .	میری کلاس میں تیس طلباء ہیں۔
كَمْ غُرْفَةً فِيْ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟	اس مدرسہ میں کتنے کمرے ہیں؟

فِيْهَا غُرَفٌ كَثِيْرَةٌ وَ فِيْهَا مَطْعَمٌ وَمَطْبَخٌ وَمَلْعَبٌ	اس میں بہت سے کمرے ہیں اور ایک مطعم، باورچی خانہ اور کھیل کا میدان بھی ہے۔
هَلْ تُوْجَدُ مَكْتَبَةٌ فِيْ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟	کیا یہاں لائبریری ہے؟
نَعَمْ تُوْجَدُ مَكْتَبَةٌ كَبِيْرَةٌ وَنَظِيْفَةٌ.	ہاں یہاں ایک بڑی اور نفیس لائبریری موجود ہے
مَتٰى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَمَتٰى تَرْجِعُ مِنْهَا؟	تم مدرسہ کب جاتے ہو اور واپس کب آتے ہو؟
أَنَا أَسْكُنُ فِي مَهْجَعِ الْمَدْرَسَةِ.	میں مدرسہ کے ہوسٹل میں رہتا ہوں۔
مَاذَا تَتَعَلَّمُ فِي الْمَدْرَسَةِ.	تم مدرسہ میں کیا سیکھتے ہو؟
أَتَعَلَّمُ فِيْهَا الْعُلُوْمَ الدِّيْنِيَّةَ وَاللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ.	میں مدرسہ میں دینی علوم اور عربی زبان سیکھتا ہوں
أَتَسْتَطِيْعُ أَنْ تَتَكَلَّمَ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ.	کیا تم عربی بول سکتے ہو؟
نَعَمْ أَنَا أَسْتَطِيْعُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	ہاں میں بول سکتا ہوں۔

كَيْفَ تَقْضِيْ يَوْمَكَ فِي الْمَدْرَسَةِ

مَتٰى تَنَامُ لَيْلاً فِي الْمَدْرَسَةِ؟	تم رات کو مدرسہ میں کب سوتے ہو۔
أَنَامُ السَّاعَةَ الْعَاشِرَةَ وَالنِّصْفَ عَادَةً وَقَدْ أَنَامُ مُبَكِّرًا أَوْ مُتَأَخِّرًا.	میں عموماً ساڑھے دس بجے سوتا ہوں اور کبھی کبھار جلدی اور کبھی تاخیر سے
هَلْ هُنَاكَ وَقْتٌ مُقَرَّرٌ لِلنَّوْمِ مِنْ قِبَلِ الْمَدْرَسَةِ؟	کیا مدرسہ کیطرف سے سونے کا کوئی وقت مقرر ہے؟
نَعَمْ اَلْوَقْتُ الْمُقَرَّرُ لِلنَّوْمِ اَلسَّاعَةُ الْعَاشِرَةُ وَالنِّصْفُ	ہاں سونے کا وقت ساڑھے دس بجے مقرر ہے۔
مَنِ الْمُشْرِفُ عَلٰى تَنْوِيْمِ الطَّلَبَةِ؟	طلبہ کو سلانے کی ذمہ داری کس کی ہے؟

اَلشَّیْخُ الْفُلَانِیُّ هُوَ الْمُشْرِفُ عَلٰی تَنْوِیْمِ الطَّلَبَةِ وَعَلٰی إِیْقَاظِهِمْ. فلاں استاد کے ذمہ طلبہ کوسُلانا اور جگانا ہے۔

مَتٰی یَسْتَیْقِظُ الطَّلَبَةُ صَبَاحاً؟ طلبہ صبح کس وقت اٹھتے ہیں؟

یَسْتَیْقِظُوْنَ قَبْلَ الْفَجْرِ بِنِصْفِ سَاعَةٍ تَقْرِیْباً طلبہ فجر سے تقریباً آدھا گھنٹہ پہلے اٹھتے ہیں۔

أَلَا تَتَهَجَّدُ؟ کیا تم تہجد نہیں پڑھتے؟

بَلٰی أَتَهَجَّدُ وَلِلّٰهِ الشُّکْرُ وَالثَّنَاءُ. کیوں نہیں، اللہ کا شکر ہے میں تہجد پڑھتا ہوں

مَتٰی تُقَامُ صَلَاةُ الْفَجْرِ؟ فجر کی نماز کب ہوتی ہے؟

تُقَامُ صَلٰوةُ الْفَجْرِ السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ فجر کی نماز پانچ بجے ہوتی ہے۔

مَنْ یُصَلِّیْ بِکُمْ صَلٰوةَ الْفَجْرِ؟ فجر کی نماز کون پڑھاتا ہے؟

اَلشَّیْخُ الْفُلَانِیُّ یُصَلِّیْ بِنَا صَلٰوةَ الْفَجْرِ. فلاں استاذ ہمیں فجر کی نماز پڑھاتے ہیں۔

مَاذَا عَمَلُکُمْ بَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ؟ تم لوگ فجر کے بعد کیا کرتے ہو۔

بَعْدَ الْفَجْرِ مُبَاشَرَةً نَتْلُوْ شَیْئاً مِنَ الْقُرْآنِ الْکَرِیْمِ فجر کے فوراً بعد ہم قرآن کی کچھ تلاوت کرتے ہیں۔

ثُمَّ نَقُوْمُ بِالرِّیَاضَةِ الْبَدَنِیَّةِ پھر ورزش کرتے ہیں۔

مَتٰی تَتَنَاوَلُوْنَ الْفُطُوْرَ وَالْغَدَاءَ؟ تم ناشتہ اور دوپہر کا کھانا کب کھاتے ہو؟

أَمَّا الْفُطُوْرُ فَنَتَنَاوَلُهُ السَّاعَةَ السَّابِعَةَ وَالنِّصْفَ وَأَمَّا الْغَدَاءُ فَالسَّاعَةَ الْحَادِیَةَ عَشَرَ وَالنِّصْفَ ہم ناشتہ ساڑھے سات بجے اور دوپہر کا کھانا ساڑھے گیارہ بجے کھاتے ہیں۔

مَتٰی تَبْدَءُ دُرُوْسُکَ؟ تمھارے اسباق کب شروع ہوتے ہیں؟

تَبْدَءُ الدُّرُوْسُ مِنَ السَّابِعَةِ وَالنِّصْفِ وَلَنَا أَرْبَعُ حِصَصٍ، حِصَّةٌ لِلنَّحْوِ وَأُخْرٰی لِلصَّرْفِ وَالثَّالِثَةُ لِلْأَدَبِ وَالرَّابِعَةُ لِلْفِقْهِ. ہمارے اسباق ساڑھے سات بجے شروع ہوتے ہیں اور ہمارے چار درس ہوتے ہیں ایک نحو کا، دوسرا صرف کا، تیسرا ادب کا، اور چوتھا فقہ کا۔

هَلْ غِبْتَ عَنْ دُرُوْسِکَ قَطُّ؟ کیا تم کبھی اسباق سے غائب ہوئے؟

نَعَمْ أَغِيبُ أَحْيَانًا وَلٰكِنْ أُحَاوِلُ أَنْ أُوَاظِبَ عَلَى الْحُضُوْرِ.	ہاں میں کبھی کبھار چھٹی کر لیتا ہوں لیکن میں ہمیشہ حاضری کی کوشش کرتا ہوں۔
مَتٰى تُذَاكِرُوْنَ الدُّرُوْسَ؟	تم سبق کا تکرار کب کرتے ہو؟
نُذَاكِرُهَا بَعْدَ الظُّهْرِ إِلَى الْعَصْرِ.	ہم سبق کا تکرار ظہر سے عصر تک کرتے ہیں۔
أَلَا تَقِيْلُوْنَ وَالْقَيْلُوْلَةُ مِنَ السُّنَّةِ؟	کیا تم قیلولہ نہیں کرتے جبکہ وہ سنت ہے؟
بَلٰى نَقِيْلُ قَبْلَ الظُّهْرِ لِسَاعَتَيْنِ	کیوں نہیں ہم ظہر سے پہلے دو گھنٹے قیلولہ کرتے ہیں
مَا عَمَلُكُمْ بَعْدَ الْعَصْرِ؟	تم عصر کے بعد کیا کرتے ہو؟
بَعْدَ الْعَصْرِ لَنَا وَقْتُ الْفُسْحَةِ فَأَكْثَرُنَا يَغْتَنِمُ هٰذَا الْوَقْتَ وَيَتَجَوَّلُ فِي النَّاسِ وَيَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ وَالْآخَرُوْنَ يَسْتَعْمِلُوْنَهُ لِقَضَاءِ حَوَائِجِهِمْ	عصر کے بعد ہمارا فرصت کا وقت ہوتا ہے۔ کچھ تو اس وقت سے فائدہ اٹھا کر لوگوں میں گشت کرتے ہیں اور اللہ کی طرف بلاتے ہیں جبکہ کچھ اس وقت کو اپنی ضروریات پوری کرنے میں گزارتے ہیں۔
مَتٰى تُطَالِعُوْنَ الدُّرُوْسَ الْقَادِمَةَ؟	تم آئندہ اسباق کا مطالعہ کب کرتے ہو؟
نُطَالِعُهَا بَعْدَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ نَتَعَشّٰى قَبْلَ الْعِشَاءِ بِقَلِيْلٍ	ہم ان کا مطالعہ مغرب کے بعد کرتے ہیں پھر ہم عشاء سے تھوڑی دیر پہلے رات کا کھانا کھاتے ہیں

فِي الْفَصْلِ

هَلْ حَفِظْتَ الدَّرْسَ؟	کیا تم نے سبق یاد کیا ہے؟
نَعَمْ حَفِظْتُهُ جَيِّدًا.	ہاں میں نے اسے اچھی طرح یاد کیا ہے۔
أَسْمِعْنِي دَرْسَ الْأَمْسِ.	مجھے کل کا سبق سناؤ۔
أَعِدْ مَا قُلْتَ.	دوبارہ کہو۔

لَمْ أَفْهَمْ هٰذَا السَّطْرَفِيْ دَرْسِ الْأَمْسِ.	کل کے سبق میں یہ سطر مجھے سمجھ نہیں آئی۔
هَلْ يَكْفِيْكُمْ هٰذَا الْقَدْرُمِنَ الدَّرْسِ؟	کیا اتنا سبق کافی ہے؟
هَلْ مِنْ سُؤَالٍ؟	کوئی سوال؟
لَدَيَّ مِنْ سُؤَالٍ.	مجھے ایک سوال کرنا ہے۔
اَلْجَوَابُ بَسِيْطٌ جِداً.	جواب بالکل آسان ہے۔
طَالِعُوْا دَرْسَ الْغَدِ.	کل کے سبق کا مطالعہ کرو۔
عَلَيْكُمْ أَنْ تُذَاكِرُوْا هٰذَا الدَّرْسَ وَقْتَ الْمُذَاكَرَةِ	تکرار کے وقت تمھیں اس سبق کا تکرار کرنا چاہیے۔
هَلْ تَسْمَحُ لِيْ بِالذَّهَابِ لِشُرْبِ الْمَاءِ؟	کیا میں پانی پینے جا سکتا ہوں؟
هَلْ قُمْتُمْ بِوَاجِبِكُمْ؟	کیا آپ نے اپنا کام مکمل کیا ہے؟
أَيْنَ مِسْطَرَتُكَ وَمِبْرَاتُكَ وَمِمْحَاتُكَ؟	تمھارا پیمانہ، قلم تراش، اور ربڑ کہاں ہے؟
نَاوِلْنِيْ كُرَّاسَتَكَ.	اپنی کاپی دینا۔
أُرِيْدُ أَنْ أَبْرِيَ قَلَمِيْ.	میں اپنا قلم تراشنا چاہتا ہوں۔
بِمَاذَا كَلَّفَنَا الشَّيْخُ الْفُلَانِيُّ؟	فلاں استاذ نے ہمیں کیا کام دیا ہے؟
لَمْ أَقُمْ بِوَاجِبَاتِ الشَّيْخِ الْفُلَانِيِّ.	فلاں استاذ کا کام میں نے نہیں کیا۔
لَابَأْسَ يَبْدُوْ أَنَّهُ لَايَحْضُرُ الْيَوْمَ.	کوئی بات نہیں، لگتا ہے وہ آج نہیں آئیں گے۔
أَيْنَ السَّبُّوْرَةُ؟	تختہ سیاہ کہاں ہے؟
سَجِّلِ الْحُضُوْرَ وَالْغِيَابَ.	حاضری لو۔
أَيْنَ عَرِيْفُ فَصْلِكُمْ؟	تمھاری کلاس کا ذمہ دار کہاں ہے؟
لِمَاذَا غِبْتَ أَمْسِ؟	تم کل غائب کیوں ہوئے؟
لِمَاذَا تَأَخَّرْتَ؟	تم دیر سے کیوں آئے؟
تَأَخَّرْتُ بِسَبَبِ الْمَرَضِ	مجھے بیماری کی وجہ سے دیر ہوگئی۔

غَلَبَنِي النَّوْمُ يَا أُسْتَاذُ فَنِمْتُ.	اے استاذ نیند مجھ پر غالب آگئی اور میں سو گیا۔
أَسْتَأْذِنُكُمُ الْآنَ	میں اب اجازت چاہتا ہوں۔
شُكْراً لَكُمْ	تم سب کا شکریہ
شُكْراً لَكَ يَا أُسْتَاذُ أَيْضاً.	استاذ صاحب آپ کا بھی شکریہ
عَلَيْكَ أَنْ تُقَابِلَنِي بَعْدَ الْحِصَّةِ.	تم مجھ سے درس کے بعد ملو۔
هَلْ لِي أَنْ أَزُوْرَكَ.	کیا میں آپ سے مل سکتا ہوں۔
عَلَيْنَا أَنْ نَعُوْدَ الْأُسْتَاذَ.	ہمیں استاذ کی عیادت کرنی چاہیے۔
هٰذَا مَكَانِي فِي الْفَصْلِ.	میں کلاس میں یہاں بیٹھتا ہوں۔
لِمَاذَا جَلَسْتَ هُنَا؟	تم یہاں کیوں بیٹھے؟
أَيْنَ تَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ؟	تم کلاس میں کہاں بیٹھتے ہو؟
أَجْلِسُ فِي الصَّفِّ الْأَمَامِيِّ.	میں پہلی صف میں بیٹھتا ہوں۔
مَنْ يَجْلِسُ بِجَنْبِكَ؟	تمھارے ساتھ کون بیٹھتا ہے؟
فُلَانٌ يَجْلِسُ بِجَنْبِيَ الْأَيْمَنِ.	فلاں میرے دائیں جانب بیٹھتا ہے۔
وَفُلَانٌ يَجْلِسُ بِجَنْبِيَ الْأَيْسَرِ	اور فلاں میرے بائیں جانب بیٹھتا ہے۔
يَا أُسْتَاذُ أَخَذَ أَحَدٌ كِتَابِي.	اے استاذ کسی نے میری کتاب اٹھالی ہے۔
أَيْنَ مَكْتَبُكَ؟	تمھارا مکتب کہاں ہے؟
نَسِيْتُ قَلَمِي فَهَلْ أُحْضِرُهُ؟	میں اپنا قلم بھول گیا ہوں کیا میں وہ لے آؤں؟

فِي الْمَهْجَعِ

أَيْنَ أَبْسُطُ فِرَاشِي؟	میں اپنا بستر کہاں بچھاؤں؟
أُبْسُطْ فِي مَكَانٍ مُنَاسِبٍ.	کسی مناسب جگہ بچھالو۔

فِرَاشُکَ مُرِيْحٌ نِمْتُ فِيْهِ نَوْماً سُبَاتاً.	تمھارا بستر بہت آرام دہ ہے اس میں بڑے مزے کی نیند آئی ہے۔
أَطْفِئِ النُّوْرَ مِنْ فَضْلِکَ.	مہربانی کر کے روشنی بجھا دو۔
يَطِيْبُ لِيَ النَّوْمُ فِي الظُّلْمَةِ.	مجھے اندھیرے میں سونا پسند ہے۔
شَغِّلِ الْمِرْوَحَةَ	پنکھا چلا دو۔
خَفِّفِ الْمِرْوَحَةَ.	پنکھا آہستہ کرو۔
أَوْقِفِ الْمِرْوَحَةَ.	پنکھا بند کر دو۔
أُرِيْدُ أَنْ أَشْتَرِيَ نَامُوْسِيَّةً.	میں مچھر دانی خریدنا چاہتا ہوں۔
قَدْ أَزْعَجَنِي الْبَعُوْضُ.	مجھے مچھروں نے تنگ کر رکھا ہے۔
لِمَ أَشْعَلْتَ النُّوْرَ؟	تم نے روشنی کیوں جلائی؟
أَبْحَثُ عَنْ شَيْءٍ.	مجھے کچھ ڈھونڈتا ہے۔
فَقَدْتُ رِدَائِيْ فَمَنْ وَجَدَهُ فَلْيَرُدَّهُ إِلَيَّ.	میری چادر گم ہو گئی ہے۔ جس ملے وہ مجھے لوٹا دے
إِفْتَحِ الشُّبَّاکَ مِنْ فَضْلِکَ.	مہربانی کر کے کھڑکی کھولنا۔
أَغْلِقِ الْبَابَ.	دروازہ بند کر دو۔
أَزِحِ السِّتَارَ (اَلسِّجْفَ) عَنِ الْبَابِ.	دروازے سے پردہ ہٹا دو۔
غَطِّ الشُّبَّاکَ مِنْ فَضْلِکَ.	مہربانی کر کے کھڑکی ڈھانپ دو۔
تَدْخُلُ الشَّمْسُ فِي الْغُرْفَةِ.	کمرے میں دھوپ آرہی ہے۔
أُرِيْدُ أَنْ أُغَيِّرَ الْمَلَابِسَ قَبْلَ النَّوْمِ.	میں سونے سے قبل کپڑے تبدیل کرنا چاہتا ہوں۔
إِذَا اسْتَيْقَظْتَ فَأَيْقِظْنِيْ.	جب تم اٹھو تو مجھے بھی اٹھا دینا۔
مَاذَا بِهٰذِهِ الْمِرْوَحَةِ إِنَّهَا لَا تَعْمَلُ؟	اس پنکھے کو کیا ہے یہ چل نہیں رہا؟
تَعَطَّلَتْ مِنْ أَمْسِ.	یہ کل سے خراب ہے۔
تَوَقَّفَتْ سَاعَةُ الْغُرْفَةِ.	کمرے کی گھڑی رک گئی ہے۔

تَقَدَّمَتْ أَوْتَأَخَّرَتْ سَاعَتِي.	میری گھڑی آگے نکل گئی ہے یا پیچھے رہ گئی ہے۔
أَيْنَ مِخَدَّتِي (وِسَادَتِي)؟	میرا تکیہ کہاں ہے؟
وَضَعْتُهَا هُنَا.	میں نے یہاں رکھا تھا۔
أَيْنَ مَكَانُ مَتَاعِكَ؟	تمھارے سامان کی جگہ کہاں ہے؟
تَجِدُ مَتَاعِي فِي نَاحِيَةِ الْغُرْفَةِ.	میرا سامان تمھیں کمرے کے کونے میں ملے گا۔
إِنْخَرَقَتْ حَقِيْبَتِي فَأُرِيْدُ أَنْ أُصْلِحَهَا	میرا بستہ پھٹ گیا ہے میں اسے ٹھیک کروانا چاہتا ہوں۔
صُنْدُوْقُكَ يَحْوِيْ مَكَانًا كَبِيْرًا	تمھارا صندوق بہت جگہ گھیرتا ہے۔
أَمْرُ غُرْفَتِنَا فَوْضَى، اَلْأَمْتِعَةُ مُبَعْثَرَةٌ وَالْبِسَاطُ وَسِخٌ، وَعَلَى الْجُدْرَانِ وَالسَّقْفِ نَسِيْجُ الْعَنْكَبُوْتِ.	ہمارے کمرے میں بہت بدنظمی ہے سامان بکھرا پڑا ہے اور قالین گندا ہے اور دیواروں اور چھت پہ مکڑی کا جالا ہے۔
نَوِّرِ اللَّمْبَةَ.	روشنی جلادو۔
أَطْفِئِ اللَّمْبَةَ/ النُّوْرَ.	روشنی بند کردو۔
إِفْتَحِ الْبَابَ.	دروازہ کھول دو۔
إِفْتَحِ الشُّبَّاكَ / النَّافِذَةَ.	کھڑکی کھول دو۔
أَغْلِقِ النَّافِذَةَ.	کھڑکی بند کردو۔
اَلْقَلَمُ فَوْقَ الْمَكْتَبِ.	قلم میز پر ہے۔
اَلْقَلَمُ تَحْتَ الْكُرْسِيِّ.	قلم کرسی کے نیچے ہے۔
أَنَا أَمَامَ الْكُرْسِيِّ.	میں کرسی کے سامنے ہوں
أَنَا خَلْفَ الْكُرْسِيِّ.	میں کرسی کے پیچھے ہوں۔
أَنَا يَمِيْنَ الْكُرْسِيِّ.	میں کرسی کے دائیں جانب ہوں۔
أَنَا يَسَارَ الْكُرْسِيِّ.	میں کرسی کے بائیں جانب ہوں۔
أَنَا أَذْهَبُ لِتَنْظِيْفِ الْأَسْنَانِ.	میں دانت صاف کرنے جارہا ہوں۔

أَيُّ يَوْمٍ اَلْيَوْمُ؟	آج کون سا دن ہے؟
تَعَالَ هُنَا بِسُرْعَةٍ.	جلدی سے یہاں آؤ۔
اِذْهَبْ هُنَاكَ	وہاں جاؤ۔
عَمُوْدُ الْحَدِيْدِ طَوِيْلٌ	لوہے کا ستون لمبا ہے۔
يَكْفِيْ اِلٰى هُنَا.	یہاں تک کافی ہے۔
اَلْبَابُ هُنَا وَالشُّبَّاكُ هُنَاكَ.	دروازہ یہاں ہے اور کھڑکی وہاں ہے۔
خَرَجَ خَالِدٌ مِنَ الْبَيْتِ وَذَهَبَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ لِطَلَبِ الْعِلْمِ.	خالد گھر سے نکلا اور مدرسے علم حاصل کرنے گیا۔
اِقْرَأْ بِصَوْتٍ عَالٍ.	اونچی آواز سے پڑھو
اِرْفَعْ صَوْتَكَ	آواز اونچی کرو۔
أَفْطَرْتُ وَتَعَشَّيْتُ وَتَغَدَّيْتُ.	میں نے ناشتہ کیا اور دوپہر کا کھانا کھایا اور رات کا کانا کھایا۔
أَكَلْتُ لَحْمًا فِي الْفُطُوْرِ.	میں نے ناشتے میں گوشت کھایا۔
أَفْطَرْتُ فِي الْمَطْعَمِ.	میں نے مطعم میں ناشتہ کیا۔
شَرِبْتُ مَاءً بَارِدًا.	میں نے ٹھنڈا پانی پیا۔
أُرِيْدُ أَنْ أَشْرَبَ مَاءً بَارِدًا.	میں ٹھنڈا پانی پینا چاہتا ہوں۔
خَفِّفْ صَوْتَكَ.	اپنی آواز آہستہ کرو۔
هَاتِ الْمِرْوَحَةَ.	پنکھا لاؤ۔
كَمْ قَلَمًا هٰذِهِ؟	یہ کتنے قلم ہیں؟
هٰذِهِ ثَلَاثَةُ أَقْلَامٍ.	یہ تین قلم ہیں۔
أُكْتُبْ بِسُرْعَةٍ.	جلدی لکھو۔
أَيْنَ كُنْتَ أَمْسِ؟	تم کل کہاں تھے۔

كُنْتُ مَشْغُوْلاً.	میں مصروف تھا۔
لَاتَخَفْ وَلَاتَحْزَنْ.	ڈرو نہیں، غم نہ کرو۔
كَمِ السَّاعَةُ الْآنَ؟	کیا وقت ہوا ہے؟
اَلسَّاعَةُ الْآنَ التَّاسِعَةُ اِلَّا الرُّبْعُ.	پونے نو ہوئے ہیں۔
اِنْتَهٰى حِبْرُ الْقَلَمِ.	قلم کی سیاہی ختم ہوگئی۔
خُذْ مِنْ جِيْرَانِكَ.	اپنے پڑوسیوں سے لے لو۔
لَابُدَّ مِنَ الْعِلْمِ.	علم ضروری ہے۔
لَعِبْتُ كُرَةَ الْقَدَمِ.	میں نے فٹبال کھیلا۔
اِجْتَهِدْ قَلِيْلاً.	تھوڑی محنت کرو۔
مَنْ يُسْمِعُنِىْ اَسْمَاءَ اَيَّامِ الْأُسْبُوْعِ.	مجھے ہفتے کے دنوں کے نام کون سنائے گا۔
اَلَّذِىْ خَلْفَكَ.	جو تمہارے پیچھے ہے۔
اَلْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ.	اب ٹھیک بتایا ہے۔
اَعِدْ مَرَّةً اُخْرٰى.	پھر دہراؤ۔
مَتٰى تَذْهَبُ اِلَى السُّوْقِ؟	بازار کب جاؤ گے؟
هَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَمْشِىَ مَعِىَ؟	کیا تم میرے ساتھ جا سکو گے؟
اَىُّ الْفُصُوْلِ اَحَبُّ اِلَيْكَ؟	تمہیں کون سا موسم پسند ہے؟
فَصْلُ الشِّتَاءِ اَحَبُّ الْفُصُوْلِ اِلَىَّ.	مجھے سردی کا موسم پسند ہے۔
اُرِيْدُ اَنْ اَنَامَ.	میں سونا چاہتا ہوں۔
اَنَا مُتْعَبٌ جِدًّا.	میں بہت تھکا ہوا ہوں۔
اِنْتَظِرْ اَنَا قَادِمٌ.	انتظار کرو میں آرہا ہوں۔
اَلشِّتَاءُ رَبِيْعُ الْمُؤْمِنِ.	سردی مومن کی بہار ہے۔

اَلْمَلاَبِسُ

ثِيَابُكَ نَظِيفَةٌ مُرَتَّبَةٌ.	تمھارے کپڑے صاف اور مرتب ہیں۔
وَثِيَابِيْ وَسِخَةٌ دَنِسَةٌ.	اور میرے کپڑے گندے اور میلے ہیں۔
تُعْجِبُنِي الثِّيَابُ الْمُتَوَاضِعَةُ.	مجھے سادہ کپڑے اچھے لگتے ہیں۔
أَكْرَهُ الثِّيَابَ الثَّمِينَةَ.	مجھے مہنگے کپڑے ناپسند ہیں۔
لاأَمْلِكُ إِلاَّ أَرْبَعَ بَذْلاَتٍ.	میرے پاس صرف چار سوٹ ہیں۔
اِتَّسَخَتْ مَلاَبِسِيْ فِيْ هٰذِهِ الْمَرَّةِ سَرِيْعًا.	اس دفعہ میرے کپڑے جلدی گندے ہوگئے ہیں۔
تَخَرَّقَ ثَوْبِيْ فَأُرِيْدُ أَنْ أَرْقَعَهُ.	میرا کپڑا پھٹ گیا ہے اور میں اسے پیوند لگانا چاہتا ہوں۔
هَلْ عِنْدَكَ إِبْرَةٌ وَخَيْطٌ؟	کیا تمھارے پاس سوئی اور دھاگا ہے؟
عِنْدَ مَنْ مِقَصٌّ؟	قینچی کس کے پاس ہے۔
ثِيَابُ فُلاَنٍ مَرْقُوْعَةٌ.	فلاں کے کپڑے پیوند شدہ ہیں۔
أُرِيْدُ أَنْ أَغْسِلَ الْيَوْمَ مَلاَبِسِيْ.	میں آج کپڑے دھونا چاہتا ہوں۔
كَيْفَ تَغْسِلُ مَلاَبِسَكَ؟	تم اپنے کپڑے کیسے دھوتے ہو؟
أَغْسِلُهَا بِيَدَيَّ.	میں انہیں ہاتھ سے دھوتا ہوں۔

عِنْدَ الْغَسَّالِ

أُرِيْدُ غَسْلَ هٰذِهِ الْمَلاَبِسِ.	میں یہ کپڑے دھلوانا چاہتا ہوں۔
كَمْ أَدْفَعُكَ بِبَذْلَةٍ وَاحِدَةٍ؟	ایک سوٹ کے کتنے روپے ادا کروں؟

أُرِيْدُ أَنْ تَكْوِيَ لِي هٰذِهِ الْمَلَابِسَ.	میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے یہ کپڑے استری کردیں۔
مَتَى سَتَكُوْنُ هٰذِهِ الْمَلَابِسُ جَاهِزَةً؟	یہ کپڑے کب تک تیار ہو جائیں گے؟
هَلْ يُمْكِنُكَ أَنْ تُجَهِّزَهَا إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟	کیا آپ اسے جمعہ تک تیار کردیں گے۔
تَوَسَّخَتْ هٰذِهِ الْمَلَابِسُ بِالزَّيْتِ.	یہ کپڑے تیل سے گندے ہو گئے ہیں۔
تَبَقَّعَتْ ثِيَابِي بِالْوَحْلِ.	میرے کپڑے تیل سے گندے ہو گئے ہیں۔
هٰذِهِ الْحُلَلُ مَكْوِيَّةٌ.	یہ جوڑے استری شدہ ہیں۔
وَتِلْكَ غَيْرُ مَكْوِيَّةٍ.	اور وہ غیر استری شدہ ہیں۔
ذٰلِكَ الْغَسَّالُ يُحْسِنُ الْغَسْلَ.	وہ دھوبی اچھے کپڑے دھوتا ہے۔
وَهٰذَا يُسِيْئُ الْغَسْلَ.	یہ دھوبی اچھے طریقے سے کپڑے نہیں دھوتا۔
هَلْ تُوْجَدُ هُنَا مُؤَسَّسَةٌ لِغَسْلِ الْمَلَابِسِ؟	کیا یہاں کوئی لانڈری کمپنی ہے؟

فِي الْمَطْبَخِ

مِنْ فَضْلِكَ دُلَّنِي عَلَى الْمَوْقِدِ.	برائے مہربانی سے مجھے بتاؤ چولہا کہاں ہے۔
فَإِنِّي أُرِيْدُ أَنْ أَقْلِيَ لِيْ بَيْضَةً.	میں اپنے لیے ایک انڈہ فرائی کرنا چاہتا ہوں۔
أَتَسْتَطِيْعُ الطَّبْخَ؟	کیا تم کھانا پکا سکتے ہو؟
مِنْ فَضْلِكَ هَاتِ لِيْ بِكِبْرِيْتٍ.	برائے مہربانی سے مجھے ماچس دینا۔
حَتّٰى أُوْقِدَ الْمَوْقِدَ.	تاکہ میں چولہا جلاؤں۔
سَوِّ الْقِدْرَ عَلَى الْمَوْقِدِ لِئَلَّا تَسْقُطَ.	ہنڈیا چولہے پر ٹھیک سے رکھو تاکہ گر نہ جائے۔
قَلِّلِ الْغَازَ.	گیس کم رکھو۔

أُرِيْدُ أَنْ أُسَخِّنَ الْمَاءَ. میں پانی گرم کرنا چاہتا ہوں۔

شَرِّحِ اللَّحْمَ مِنْ فَضْلِكَ. گوشت کاٹ دیں۔

هَلِ السِّكِّيْنُ حَادٌّ؟ کیا چھری تیز ہے؟

كَيْفَ كَانَ سِعْرُ الْخُضْرَوَاتِ فِي السُّوْقِ؟ سبزی کا بازار میں بھاؤ کیا تھا؟

أَزِلِ الْعِظَامَ مِنَ اللَّحْمِ. گوشت سے ہڈیاں ہٹا دو۔

خُذِ الْمَقَادِيْرَ الْمَطْلُوْبَةَ مِنَ السَّمْنِ وَالْبَصَلِ وَالطَّمَاطِمِ. گھی پیاز اور ٹماٹر کی مطلوبہ مقدار لے لو۔

صُبَّ الْمِلْحَ وَالْفِلْفِلَ بِقَدْرِ هٰذِهِ الْمِلْعَقَةِ. اس چمچ کی بقدر نمک اور مرچ ڈالو۔

حَرِّكْ هٰذَا الْمَزِيْجَ بِالْمِغْرَفَةِ حَتّٰى يَحْمَرَّ. اس آمیز کو ہلاؤ یہاں تک کہ سرخ ہو جائے۔

ثُمَّ انْتَظِرْ حَتّٰى يَتِمَّ الطَّبْخُ. پھر سالن تیار ہونے تک انتظار کرو۔

فِي الْمَطْعَمِ

قَدْ رَنَّ الْجَرَسُ، تَعَالَ نَتَّجِهُ إِلَى الْمَطْعَمِ. گھنٹی بج گئی ہے آؤ مطعم چلتے ہیں۔

عَلٰى مَنْ نَوْبَةُ الْإِطْعَامِ؟ کھانا کھلانے کی باری کس کی ہے؟

مَاذَا طُبِخَ الْيَوْمَ؟ آج کیا پکا ہے؟

مِنْ فَضْلِكَ أُبْسُطِ السُّفْرَةَ. براے مہربانی دستر خوان بچھاؤ۔

ضَعِ الْأَوَانِيَ عَلَى السُّفْرَةِ. برتن دستر خوان پر رکھ دو۔

أَيْنَ الصُّحُوْنُ وَالْأَبَارِيْقُ؟ پلیٹیں اور جگ کہاں ہیں؟

عَلَيْكَ نَوْبَةُ صَبِّ الْإِدَامِ. تمھاری سالن ڈالنے کی باری ہے۔

وَأَنْتَ تُوَزِّعُ الْأَخْبَازَ. اور تم روٹیاں تقسیم کرو گے۔

مِنْ فَضْلِكَ نَاوِلْنِيْ سَلَّةَ الْأَخْبَازِ. براے مہربانی یہ روٹیوں والی ٹوکری دینا۔

أُحْضِرْ لَنَا الْمِلْحَ مِنْ فَضْلِكَ.	برائے مہربانی ہمیں ذرا نمک لادینا۔
اَلطَّعَامُ الْيَوْمَ شَهِيٌّ جِدًّا.	آج کھانا بہت مزیدار ہے۔
لَايَهْنَأُ لِيَ الطَّعَامُ الْيَوْمَ.	آج مجھے کھانے کا مزا نہیں آیا۔
مَنْ يُنَظِّفُ السُّفْرَةَ وَيَغْسِلُ الْأَوَانِيَ؟	دستر خوان کون صاف کرے گا اور برتن کون دھوے گا؟
مَا أَمْلَحَ الْإِدَامَ الْيَوْمَ.	آج سالن میں نمک کتنا زیادہ ہے۔
مَا أَكْثَرَ الْفُلْفُلَ فِي الْإِدَامِ.	آج سالن میں مرچ بہت زیادہ ہے۔
نَاوِلْنِيْ خُبْزًا طَازِجًا.	تازی روٹی دینا۔
أَلَاتَأْكُلُ مَزِيْدًا؟	کیا تم مزید نہیں کھاؤ گے؟
لَا قَدْ شَبِعْتُ.	نہیں میں سیر ہو گیا۔
أَنَا عَطْشَانُ هَلِ الْمَاءُ بَارِدٌ أَمْ حَارٌّ أَمْ مُعْتَدِلٌ؟	مجھے پیاس لگی ہے کیا پانی ٹھنڈا ہے یا گرم یا معتدل؟
أَنَا جَوْعَانُ	میں بھوکا ہوں
اَلْجُوْعُ يُؤْلِمُنِيْ.	بھوک مجھے پریشان کر رہی ہے۔
إِطْرَحِ الْمِلْحَ فِيْمَا يَلِيْكَ.	نمک اپنی طرف ڈالو۔
كُلْ بِيَمِيْنِكَ.	دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔
كُلْ مِمَّا يَلِيْكَ.	اپنی طرف سے کھاؤ۔
اَللَّحْمُ نِيٌّ.	گوشت کچا ہے۔
اَللَّحْمُ جَاهِزٌ تَمَامًا.	گوشت خوب پکا ہوا ہے۔
اَلْإِدَامُ إِحْتَرَقَ فَفَسَدَ.	سالن لگ کر خراب ہوا۔
اَلْعَدَسُ لَا يُلَائِمُ مِعْدَتِيْ.	دال میرے معدہ کے موافق نہیں آتی۔
طُبِخَتِ الْيَوْمَ خُضْرَوَاتٌ.	آج سبزی پکی ہے۔

بَطَاطِسُ	آلو	بَامِيَةٌ	بھنڈی	بَاذِنْجَان	بینگن
عَدَسٌ	دال	قُرْنَبِيطٌ	گوبھی	جَزَرٌ	گاجر
بَازِلَّاءُ	مٹر	خِيَارٌ	کھیرا	حِمِّصٌ	چنا
حِنْطَةٌ	گندم	شَعِيرٌ	جو	دَقِيقٌ	آٹا
عَجِينٌ	گوندھا ہوا آٹا	ذُرَةٌ	مکی	فِلْفِلٌ أَحْمَرُ	سرخ مرچ
رُمَّانٌ	انار	عِنَبٌ	انگور	مَوْزٌ	کیلا
بُرْتُقَالٌ	مالٹا	خَوْخٌ	آڑو	جَوَّافَةٌ	امرود
بِطِّيخٌ	تربوز	بِطِّيخٌ	خربوزہ	لَوْزٌ	بادام
زَبِيبٌ	کشمش	فُوْلُ السُّودَانِي	مونگ پھلی	سِدْرٌ	بیر

فِي الْمَلْعَبِ

أَسْمَاءُ الْأَلْعَابِ وَمُتَعَلِّقَاتُهَا (ترجمہ) کھیلوں کے نام اور ان کے متعلقات

كُرَةُ الْقَدَمِ	فٹ بال	كُرَةُ السَّلَّةِ	باسکٹ بال	كُرَةُ الْيَدِ	والی بال
لُعْبَةُ كرِيكِيت	کرکٹ	كُرَةٌ	گیند	صَوْلَجَانٌ	ہاکی بلا
مَرْمَى	گول	حَارِسُ الْمَرْمَى	گول کیپر	الرَّامِيُّ	بولر
الضَّارِبُ	بیٹسمین	الْفَرِيقُ	ٹیم	الْخَطُّ الْجَانِبِيُّ	سائیڈ لائن
الْحَكَمُ	امپائر	الْحَكَمُ	ریفری	خَطُّ الْمَلْعَبِ	باؤنڈری
الْمَلْعَبُ	گراؤنڈ				

مَاذَا تُحِبُّ أَنْ تَلْعَبَ؟ — تمہیں کیا کھیلنا پسند ہے؟

لَابُدَّ مِنَ الرِّيَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ اَنَّهَا تُقَوِّى الْجَسَدَ وَتُنَشِّطُهُ. جسمانی ورزش ضروری ہے کیوں کہ یہ جسم کو مضبوط اور متحرک بناتی ہے۔

لَاتَلْعَبْ هٰذِهِ اللُّعْبَةَ فَاِنَّهَا مَحْظُوْرَةٌ. یہ کھیل مت کھیلو کیونکہ یہ منع ہے۔

مَتٰى سَتَبْدَأُ دَوْرَةُ كَاْسِ الْعَالَمِ؟ ٹورنامنٹ کب شروع ہوگا؟

هَلْ فَرِيْقُ بَاكِسْتَانَ يُشَارِكُ؟ کیا پاکستانی ٹیم شرکت کرے گی؟

فَرِيْقُنَا فَازَ الْمُبَارَاةَوَ الْفَرِيْقُ الْاٰخَرُ خَسِرَ. ہماری ٹیم میچ جیت گئی ہے اور دوسری ٹیم ہار گئی ہے۔

تَعَالَ نُشَاهِدُ الْمُبَارَاةَ النِّهَائِيَّةَ. آؤ فائنل میچ دیکھیں۔

قَدْ تَعَادَلَتِ الْمُبَارَاةُ. میچ برابر ہو گیا۔

إِخْرَاجُ هٰذَا الضَّارِبِ ضَرُوْرِيٌّ. اس بیٹسمین کو آؤٹ کرنا ضروری ہے۔

مَنْ أَحْرَزَ أَوَّلَ الْهَدَفِ فِي رَمَلَاتِ التَّرْجِيْحِ. پیلنٹی ککس میں پہلا گول کس نے کیا۔

فَضْلُ فَوْزِ الْفَرِيْقِ الْبَاكِسْتَانِيِّ يَعُوْدُ إِلَى مُدَرِّبِهِمْ. پاکستانی ٹیم کی جیت کا سہرا ان کے کوچ کے سر پر ہے۔

مَا لَوْنُ مَلَابِسِ هٰذَا الْفَرِيْقِ؟ اس ٹیم کی وردی کا رنگ کیا ہے؟

جُرِحَ قُبْطَانُ الْفَرِيْقِ الثَّانِيْ. دوسری ٹیم کا کپتان زخمی ہو گیا۔

هٰذَا اللَّاعِبُ يَصُدُّ الْكُرَاتِ بِمَهَارَةٍ فَائِقَةٍ. یہ کھلاڑی گیندوں کو کمال مہارت سے روکتا ہے۔

فِي السُّوْقِ

أُرِيْدُ أَنْ أَزُوْرَ الْيَوْمَ سُوْقَ الْبَلَدِ. میں آج شہر کے بازار جانا چاہتا ہوں۔

كَيْفَ أَصِلُ اِلَى السُّوْقِ؟ میں بازار میں کیسے پہنچوں گا؟

اِرْكَبِ الْحَافِلَةَ مِنْ مَحَطَّةِ الْحَافِلَاتِ فَهِيَ سَتُنْزِلُكَ اَمَامَ السُّوْقِ | بس سٹاپ سے بس پر بیٹھو وہ تمہیں بازار کے سامنے اتار دے گی
هَلِ السُّوْقُ بَعِيْدَةٌ مِنْ هُنَا؟ | کیا بازار یہاں سے دور ہے؟
لَا، هِيَ غَيْرُ بَعِيْدَةٍ سَتَصِلُ اِلَيْهَا بِسُهُوْلَةٍ. | نہیں، دور تو نہیں تم آسانی سے پہنچ جاؤ گے۔
هَلْ تَدُلُّنِي عَلَىٰ دُكَّانِ الْاَحْذِيَةِ؟ | کیا آپ مجھے جوتوں کی دکان کا پتہ بتائیں گے؟
اُرِيْدُ اَنْ اَشْتَرِيَ حِذَاءً نَفِيْسًا | میں ایک عمدہ جوتا خریدنا چاہتا ہوں۔
هٰذَا الْحِذَاءُ ضَيِّقٌ جِدًّا. | یہ جوتا بہت تنگ ہے۔
هٰذَا وَاسِعٌ قَلِيْلًا. | یہ تھوڑا کھلا ہے۔
مِنْ فَضْلِكَ اَخْرِجْ حِذَاءً مُطَابِقًا. | مہربانی کر کے کوئی پورے سائز کا جوتا دکھاؤ۔
اُرِيْدُ لَوْنًا آخَرَ لَا يُعْجِبُنِي الْاَسْوَدُ. | مجھے کوئی اور رنگ چاہیے کالا رنگ مجھے پسند نہیں۔
بِكَمْ هٰذَا؟ | یہ کتنے کا ہے؟
هٰذَا بِمِائَةِ رُوْبِيَّةٍ. | یہ ایک سو روپے کا ہے۔
اِنَّهُ غَالٍ جِدًّا. | یہ تو بہت مہنگا ہے۔
نَقِّصِ السِّعْرَ مِنْ فَضْلِكَ. | مہربانی کر کے کچھ قیمت کم کرو۔
هٰذَا رَخِيْصٌ جِدًّا. | یہ تو بہت سستا ہے۔
لَنْ تَجِدَ اَرْخَصَ مِنْ هٰذَا. | آپ کو اس سے سستا نہیں ملے گا۔
اُرِيْدُ شِرَاءَ بَعْضِ الْاَقْمِشَةِ | میں کچھ کپڑے خریدنا چاہتا ہوں۔
اَيْنَ دُكَّانُ الْاَقْمِشَةِ؟ | کپڑوں کی دکان کہاں ہے؟
هٰذَا قُمَاشٌ نَاعِمٌ وَجَيِّدٌ. | یہ نرم اور اچھا کپڑا ہے۔
اُرِيْدُ لَوْنًا اَغْمَقَ مِنْ هٰذَا. | مجھے اس سے کچھ گہرے رنگ کا کپڑا چاہیے۔
هٰذَا لَوْنٌ اَفْتَحُ مِنْ ذَاكَ. | یہ رنگ اس سے زیادہ کھلتا ہے۔
بِكَمِ الْمِتْرُ مِنْ هٰذَا الْقُمَاشِ؟ | یہ کپڑا کتنے کا میٹر ہے؟

مِتْرٌ بِخَمْسِيْنَ رُوْبِيَةً. ایک میٹر پچاس روپے کا۔

اِقْطَعْ لِي سِتَّةَ أَمْتَارٍ. میرے لیے چھ میٹر کاٹ لیں۔

أَرِنِي نَوْعاً أَفْضَلَ مِنْ هٰذَا. اس سے اچھی قسم دکھائیں۔

اِشْتَرَيْتُ الْقُمَاشَ لِبَذْلَتَيْنِ. میں نے دو سوٹوں کا کپڑا خریدا ہے۔

اِشْتَرَيْتُ بَعْضَ الْفَوَاكِهِ مِنْ دُكَّانِ الْفَاكِهَانِيِّ. میں نے کچھ پھل خریدے ہیں پھل فروش کی دکان سے۔

أَيْنَ سُوْقُ الْخُضَرِ؟ سبزی منڈی کہاں ہے؟

أُرِيْدُ أَنْ أَشْتَرِيَ بَعْضَ الْخُضْرَوَاتِ. میں کچھ سبزیاں خریدنا چاہتا ہوں۔

هَلْ دَفَعْتَ الثَّمَنَ؟ کیا تم نے قیمت ادا کردی۔

اِسْتَلَمَ الْبَائِعُ الثَّمَنَ. بیچنے والے نے قیمت وصول کرلی۔

اَلْأَسْعَارُ حَاطَّةٌ. بھاؤ سستا ہے۔

دُكَّانُ الْخَيَّاطِ

أَيْنَ دُكَّانُ الْخَيَّاطِ؟ درزی کی دکان کہاں ہے؟

أُرِيْدُ أَنْ تَخِيْطَ لِي بَذْلَةً نَفِيْسَةً. میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے ایک عمدہ سوٹ سی دیں۔

كَمْ مِتْراً يَكْفِي لِبَذْلَةٍ؟ ایک سوٹ کے لیے کتنے میٹر کپڑا کافی ہے؟

أَرْجُوْكَ أَنْ تَقِيْسَ لِي. برائے مہربانی میرا ناپ لے لیں۔

هٰذَا الْمَقَاسُ مُطَابِقٌ تَمَاماً. یہ ناپ بالکل پورا ہے۔

إِلٰى مَتٰى سَتُجَهِّزُ بَذْلَتِي؟ آپ میرا سوٹ کب تک تیار کردیں گے؟

أُجَهِّزُهَا خِلَالَ أُسْبُوْعٍ. میں اسے ایک ہفتے میں تیار کردوں گا۔

أتحبُ التَّطريز على بذلتِک؟	کیا آپ کو سوٹ پر کڑھائی پسند ہے۔
خِطْ لِي بَذْلَةً مِن الطِّرازِ الحديثِ.	مجھے نئے فیشن میں ایک سوٹ سی دیں۔
إقْطَعْ لِي مِنْ فَضْلِکَ الْقُمَاشَ الزَّائِدَ عَنِ الْحَاجَةِ.	براۓ مہربانی ضرورت سے زائد کپڑا مجھے کاٹ دیں۔
هٰذَا أَطْوَلُ مِنْ قَامَتِي.	یہ میرے قد سے زیادہ ہے۔
مَاذَا تُرِيْدُ؟ جُبَّةً أَوْ قَمِيصاً أَوْ سِرْوَالاً.	آپ کو کیا چاہیے؟ جبہ یا شلوار، قمیص۔
أَيُمْكِنُکَ أَنْ تَعْقِدَ لِي هٰذَا الزِّرَّ؟	کیا آپ مجھے یہ بٹن لگا دیں گے؟

عَلَى الْهَاتِفِ

أُرِيْدُ أَنْ أَتَكَلَّمَ مَعَ أَبِي عَلَى الْهَاتِفِ	میں فون پر اپنے والد سے بات کرنا چاہتا ہوں۔
اَلْخَطُّ مَشْغُوْلٌ	لائن مصروف ہے۔
أُرِيْدُ أَنْ أَتْرُکَ لَهُ رِسَالَةً مُهِمَّةً.	میں ان کے لیے ایک اہم پیغام چھوڑنا چاہتا ہوں۔
إِنْقَطَعَ الْخَطُّ	لائن کٹ گئی ہے۔
إِرْفَعْ صَوْتَکَ.	اونچا بولیے۔
لاأَسْمَعُکَ.	مجھے صاف سنائی نہیں دے رہا۔
حَسَناً أَتْرُکِ الآنَ.	اچھا ابھی تم چھوڑ دو۔
إِلَى اللِّقَاءِ.	پھر ملیں گے۔

مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ

أُرِيْدُ أَنْ أُرْسِلَ رِسَالَةً.	میں ایک خط بھیجنا چاہتا ہوں۔

مِنْ فَضْلِكَ دُلَّنِيْ عَلٰى مَكَانِ شِرَاءِ الْبِطَاقَاتِ. براہ مہربانی مجھے اس جگہ کا پتہ بتاؤ جہاں سے ٹکٹیں خریدی جاتی ہیں۔

أَعْطِنِيْ بِطَاقَةً وَظَرْفَيْنِ. مجھے ایک ٹکٹ اور دو لفافے دے دیں۔

أُرِيْدُ أَنْ أُرْسِلَهَا بِالْبَرِيْدِ الْجَوِّيْ. میں اسے ہوائی ڈاک سے بھیجنا چاہتا ہوں۔

أَعْطِنِيْ بَعْضَ الطَّوَابِعِ. مجھے کچھ ٹکٹیں دے دیں۔

كَمْ أُكَلَّفُ لَوْ أَرْسَلْتُ هٰذِهِ الرِّسَالَةَ بِالْبَرِيْدِ الْمُسَجَّلِ؟ اگر میں اسے رجسٹرڈ ڈاک سے بھیجوں تو کیا خرچہ آئے گا۔

هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رِسَالَةٍ تَحْمِلُ اِسْمِيْ؟ کیا آپ کے پاس میرے نام کوئی خط ہے؟

فِيْ دُكَّانِ الْحَلَّاقِ

أُرِيْدُ أَنْ أَقُصَّ شَعْرِيْ. میں اپنے بال چھوٹے کروانا چاہتا ہوں۔

أُرِيْدُ أَنْ [illegible] رَأْسِيْ. میں اپنا سر منڈوانا چاہتا ہوں۔

هَلْ تُحِبُّ قَصَّ الشَّعْرِ بِالْمِقْرَاضِ أَوْ بِالْمَاكِيْنَةِ؟ آپ قینچی سے بال کٹوانا چاہتے ہیں یا مشین سے؟

هَلْ عِنْدَكَ مُوْسٰى؟ کیا تمھارے پاس [illegible] ہے؟

هَلْ يَتَسَاقَطُ الشَّعْرُ مِنْ رَأْسِكَ؟ کیا آپ کے سر سے بال گرتے ہیں؟

هَلْ فِيْ رَأْسِكَ الْقِشْرَةُ وَالْجَفَافُ؟ کیا آپ کے سر میں سکری اور خشکی ہے؟

هَلْ لَا تَمْشُطُ شَعْرَكَ؟ کیا تم اپنے بالوں میں کنگھی نہیں کرتے ہو؟

أُصِبْتُ بِالْقِشْرَةِ وَالْجَفَافِ فِي الشَّعْرِ. میرے بالوں میں خشکی اور سکری ہے۔

عَلَيْكَ أَنْ تَسْتَعْمِلَ دُهْنَ الشَّعْرِ. تمھیں ہیر ٹانک استعمال کرنا چاہیے۔

يَوْمُ الْعُطْلَةِ

كَيْفَ تَقْضِيْ الْعُطْلَةَ الْأُسْبُوْعِيَّةَ؟	تم ہفتہ وار چھٹی کیسے گزارتے ہو؟
إِنِّيْ ذَاهِبٌ إِلَىٰ بَيْتِيْ وَقَدْ قَدَّمْتُ عَرِيْضَةَ الْعُطْلَةِ إِلَى الْأَسَاتِذَةِ.	میں گھر جانے والا ہوں اور میں نے چھٹی کی درخواست اساتذہ کے سامنے پیش کردی ہے۔
أَمَّا أَنَا فَلِيْ شُغْلٌ مُهِمٌّ فِيْ السُّوْقِ.	مجھے تو بازار میں ایک اہم کام ہے۔
أَمَّا زَيْدٌ فَيُرِيْدُ الْخُرُوْجَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.	جبکہ زید اللہ کے راستے میں جانا چاہتا ہے۔
هَلْ مِنْ أَحَدٍ يَبْقَىٰ فِيْ الْمَدْرَسَةِ هٰذِهِ الْمَرَّةَ؟	کیا اس دفعہ کوئی مدرسہ میں بھی رہے گا؟
نَعَمْ خَالِدٌ يُرِيْدُ غَسْلَ ثِيَابِهٖ.	ہاں، خالد اپنے کپڑے دھونا چاہتا ہے۔
مَلَابِسِيْ وَسِخَةٌ جِدًّا.	میرے کپڑے بہت گندے ہیں۔
نَاوِلْنِيْ الْفُرْشَةَ وَالصَّابُوْنَ.	مجھے برش اور صابون دینا۔
أَيْنَ أُنْبُوْبَةُ الْمَاءِ؟	پانی کا پائپ کہاں ہے؟
مِنْ فَضْلِكَ إِعْصِرْ لِيْ هٰذَا الثَّوْبَ	مجھے یہ کپڑا نچوڑ دو۔
أَيْنَ سَأَنْشُرُ ثِيَابِيْ؟	میں اپنے کپڑے کہاں پھیلاؤں؟
هَلْ عِنْدَكَ مِعْلَاقٌ أُرِيْدُ أَنْ أُعَلِّقَ ثِيَابِيْ.	کیا آپ کے پاس ہینگر ہے؟ میں اپنے کپڑے لٹکانا چاہتا ہوں۔
مَتَىٰ تَغْتَسِلُ؟	تم کب غسل کروگے؟
أُرِيْدُ أَنْ أُقَلِّمَ أَظْفَارِيْ فَنَاوِلْنِيْ مِقْلَمَةَ الْأَظْفَارِ	میں اپنے ناخن تراشنا چاہتا ہوں تو مجھے ناخن تراش دینا۔
أَيْنَ مِنْشَفَتِيْ أُرِيْدُ أَنْ أَمْسَحَ وَجْهِيْ.	میرا تولیہ کہاں ہے میں اپنا چہرہ صاف کرنا چاہتا ہوں۔
أُرِيْدُ أَنْ أُنَظِّفَ الْأَسْنَانَ.	میں دانت صاف کرنا چاہتا ہوں۔

عِنْدَ الطَّبِيبِ

أُرِيْدُ أَنْ أُقَابِلَ الطَّبِيْبَ الْيَوْمَ.	آج میں ڈاکٹر سے ملنا چاہتا ہوں۔
مَاذَا أَصَابَكَ؟	آپ کو کیا ہوا ہے؟
أَشْعُرُ بِالْبَرْدِ الشَّدِيْدِ وَأَشْعُرُ بِالتَّوَجُّعِ فِي جَمِيْعِ الْجَسَدِ.	مجھے سخت سردی لگ رہی ہے اور سارے جسم میں درد محسوس ہو رہا ہے۔
أَتَشْكُوْ الصُّدَاعَ أَيْضاً؟	کیا آپ کو سر میں بھی درد محسوس ہو رہا ہے؟
أَرْجُوْكَ أَنْ تَفْحَصَنِيْ يَا دُكْتُوْرُ!	برائے مہربانی میرا معائنہ کریں ڈاکٹر صاحب۔
تَعَالَ فِي غُرْفَةِ الْعِيَادَةِ.	کلینک میں آجاؤ۔
هَلْ أُصِبْتَ بِالْحُمّٰى؟	کیا آپ کو بخار ہے؟
ضَعْ مِيْزَانَ الْحَرَارَةِ تَحْتَ لِسَانِكَ مِنْ فَضْلِكَ.	برائے مہربانی تھرمامیٹر اپنی زبان کے نیچے رکھ لو۔
أُرِيْدُ أَنْ أَفْحَصَ ضَغْطَ دَمِكَ.	میں تمھارا بلڈ پریشر چیک کرنا چاہتا ہوں۔
هُوَ فِي حَالَةٍ جَيِّدَةٍ مُعْتَدِلَةٍ.	وہ تو نارمل ہے۔
وَدَرَجَةُ حَرَارَتِكَ أَيْضاً طَبِيْعِيَّةٌ.	اور تمھارا درجہ حرارت بھی نارمل ہے۔
أَكْتُبُ لَكَ وَصْفَةَ الدَّوَاءِ.	میں تمھیں نسخہ لکھ کر دیتا ہوں۔
هَلْ تَتَقَيَّأُ أَيْضاً؟	کیا تمھیں الٹی بھی آتی ہے؟
نَعَمْ تَقَيَّأْتُ الْيَوْمَ مِرَاراً.	ہاں آج میں نے کئی دفعہ الٹی کی ہے۔
عَلَيْكَ بِالْحِمْيَةِ.	تمھیں پرہیز کرنا چاہیے۔
عَلَيْكَ أَنْ تَتَنَاوَلَ الدَّوَاءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.	تمھیں دوائی تین بار لینی ہے۔
إِشْتَرِ هٰذَا الدَّوَاءَ مِنَ الصَّيْدَلِيَّةِ.	یہ دوائی میڈیکل سٹور سے خرید لو۔
رُجَّ الْقَارُوْرَةَ قَبْلَ الْاِسْتِعْمَالِ.	بوتل کو استعمال سے پہلے اچھی طرح ہلائیں۔

أَسْمَاءُ الْأَمْرَاضِ

قُدَادٌ	پیٹ کا درد	اَلْمَغَصُ	مروڑ	اَلْإِمْسَاکُ	قبض
اَلْإِلْتِهَابُ	سوزش	اَلْإِسْهَالُ	دست	اِلْتِوَاءُ الْمَفْصَلِ	موچ
إِخْتِنَاقُ النَّفَسِ	ہچکی	اَلْبَثْرَةُ	پھنسی کیل مہاسے	اَلْجُرْحُ	زخم
اَلْكُوْلِيْرَا	ہیضہ	اَلْجَرَبُ	خارش	اَلزُّكَامُ	زکام
اَلْحَرْقُ	جلن	نَزْلَةٌ	نزلہ	اَلْحُكَّةُ	خارش
اَلرَّبْوُ	دمہ	اَلدُّوَارُ	چکرآنا	رُعَافٌ	نکسیر
سُوْءُ الْهَضْمِ	بدہضمی	اَلسُّعَالُ	کھانسی	اَلسَّرْطَانُ	کینسر
اَلصَّرْعُ	مرگی	اَلنَّزْفُ	خون بہنا	فُقْدَانُ الشَّهِيَّةِ	بھوک نہ لگنا
إِجْرَاءُ الْعَمَلِيَّةِ الْجِرَاحِيَّةِ	آپریشن	اَلدَّوَاءُ الْمُنَوِّمُ	نیند کی دوائی	أَشِعَّةُ اَيْكْس	ایکسرے

اَلضَّمَائِرُ

أنا	میں	ما	کیا	ہ، قلمه	اس کا قلم
أنت	تم	أين	کہاں	أمس	گزشتہ کل
هو	وہ	كم	کتنا	اليوم	آج
كيف	کیسے	ی، قلمي	میرا قلم	غدا	آنے والا دن
من	کون	ک، قلمک	تمہارا قلم	تفضل	تشریف لایئے

أَسْمَاءُ الْأَيَّامِ

يَوْمُ السَّبْتِ	ہفتہ	يَوْمُ الْإِثْنَيْنِ	سوموار	يَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ	بدھ
يَوْمُ الْأَحَدِ	اتوار	يَوْمُ الثُّلَثَاءِ	منگل	يَوْمُ الْخَمِيْسِ	جمعرات
يَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ				

أَيُّ يَوْمٍ اَلْيَوْمُ؟ — آج کونسا دن ہے؟

اَلْيَوْمُ يَوْمُ الْخَمِيْسِ. — آج جمعرات ہے۔

أَسْمَاءُ الشُّهُوْرِ مہینوں کے نام

يَنَايِرُ	جنوری	مَايُوْ	مئی	سِبْتَمْبَرُ	ستمبر
فِبْرَايِرُ	فروری	يُوْنِيُوْ	جون	أُكْتُوْبَرُ	اکتوبر
مَارِسُ	مارچ	يُوْلِيُوْ	جولائی	نُوْفَمْبَرُ	نومبر
أَبْرِيْلُ	اپریل	أُغُسْطُسُ	اگست	دِيْسَمْبَرُ	دسمبر

أَعْضَاءُ الْجِسْمِ جسم کے حصے

رَأْسٌ	سر	سَوَادُ الْعَيْنِ	آنکھ کی اندرونی سیاہی	سِنٌّ + أَسْنَانٌ	دانت (جمع)
شَعْرٌ	بال	هُدْبٌ	پلکیں	لِثَةٌ	مسوڑھا
عُنُقٌ	گردن	جَفْنٌ	پپوٹہ	ذَقَنٌ یا ذِقَنٌ	ٹھوڑی

كَتِفٌ	کندھا	حَاجِبٌ	بھنویں	خَدٌّ	رخسار
صَدْرٌ	سینہ	صُدْغٌ	کنپٹی	سَاقٌ	پنڈلی
بَطْنٌ	پیٹ	نَاصِيَةٌ	پیشانی	كَعْبٌ	ٹخنہ
فَخِذٌ	ران	جَبِيْنٌ	ماتھا	عَقِبٌ	ایڑی
رُكْبَةٌ	گھٹنا	عَضُدٌ	بازو	إِبِطٌ	بغل
قَدَمٌ / رِجْلٌ	پاؤں	مِعْصَمٌ	کلائی	أَنَامِلُ	انگلیوں کے پورے
يَدٌ	ہاتھ	رُسْغٌ	کلائی کی ہڈی	ضِلْعٌ	پسلی
إِصْبَعٌ	انگلی	كَفٌّ + رَاحَةٌ	ہتھیلی	كَبِدٌ	جگر
مِرْفَقٌ	کہنی	إِبْهَامٌ	انگوٹھا	رِئَةٌ	پھیپھڑا
عَيْنٌ	آنکھ	أَمْعَاءٌ	آنتیں	وَرِكٌ	کولہا
لِسَانٌ	زبان	قَفَاءٌ	گدی	سَاعِدٌ	بازو
ظَهْرٌ	کمر	قَلْبٌ	دل	ظُفُرٌ	ناخن
فَمٌ	منہ	أُذُنٌ	کان		

أَسْمَاءُ الْأَلْوَانِ رنگوں کے نام

لَوْنٌ	رنگ	أَخْضَرُ	سبز	زَهْرِيٌّ	گلابی
أَبْيَضُ	سفید	أَزْرَقُ	نیلا	رَمَادِيٌّ	سلیٹی
أَسْوَدُ	سیاہ	أَصْفَرُ	پیلا	بَنَفْسَجِيٌّ	جامنی

أَحْمَرُ	سرخ	بُنِّيٌّ	کلیجی	بُرْتُقَالِيٌّ	نارنجی
أَسْمَرُ	گندمی	ذَهَبِيٌّ	سنہرا		

اَسْمَاءُ الْاِشَارَاتِ

هٰذَا	یہ	هٰؤُلَاءِ	یہ سب	هُنَا	یہاں
هٰذَانِ	یہ دونوں	أُولٰئِكَ	وہ سب	هُنَاكَ	وہاں

أَسْمَاءُ الْجِهَاتِ

فَوْق	اوپر	يَمِيْن	دائیں طرف	خَلْف	پیچھے
تَحْت	نیچے	يَسَار	بائیں طرف	أَمَام	سامنے

أَلْاَعْدَادُ گنتی

وَاحِدٌ	ایک	ثَمَانِيَةٌ	آٹھ	سِتُّوْنَ	ساٹھ
إِثْنَانِ	دو	تِسْعَةٌ	نو	سَبْعُوْنَ	ستر
ثَلَاثَةٌ	تین	عَشْرَةٌ	دس	ثَمَانُوْنَ	اسی
أَرْبَعَةٌ	چار	عِشْرُوْنَ	بیس	تِسْعُوْنَ	نوے
خَمْسَةٌ	پانچ	ثَلَاثُوْنَ	تیس	مِائَةٌ	سو
سِتَّةٌ	چھ	أَرْبَعُوْنَ	چالیس	أَلْفٌ	ہزار
سَبْعَةٌ	سات	خَمْسُوْنَ	پچاس	مِائَةُ أَلْفٍ	لاکھ

أَلسَّاعَةُ گھڑی

سَاعَةٌ	گھنٹہ	دَقِيقَةٌ	منٹ	ثَانِيَةٌ	سیکنڈ
عَقَارِبُ السَّاعَةِ	گھڑی کی سوئیاں	اَلْعَقْرَبُ الْوُسْطٰى	درمیانی سوئی	اَلْعَقْرَبُ الْكُبْرٰى	بڑی سوئی
اَلْعَقْرَبُ الصُّغْرٰى	چھوٹی سوئی	مِيَاةٌ	ڈائل	تَمَامًا	پورا
قَرِيبًا	تقریباً				

فُصُوْلُ السَّنَةِ سال کے موسم

فَصْلُ الرَّبِيْعِ	بہار کا موسم	فَصْلُ الصَّيْفِ	گرمی کا موسم
فَصْلُ الْخَرِيْفِ	خزاں کا موسم	فَصْلُ الشِّتَاءِ	سردی کا موسم

فَصْلُ الرَّبِيْعِ — هٰذَا فَصْلٌ جَمِيْلٌ جِدًّا.

فَصْلُ الْخَرِيْفِ — هٰذَا فِي بِدَايَةِ الْبَرْدِ وَنِهَايَةِ الْحَرِّ.

فَصْلُ الصَّيْفِ — هٰذَا فَصْلٌ حَارٌّ جِدًّا.

فَصْلُ الشِّتَاءِ — هٰذَا فَصْلٌ بَارِدٌ جِدًّا.

أَلتَّعْبِيْرَاتُ الْمُنْتَخَبَةُ

۱) أَسْمَعْتُهُ كَلَامًا قَاسِيًا. — میں نے اسے سخت بات کی۔

۲) أَصْبَحَ كُلُّ ذٰلِكَ مَاضِيًا. — سب کچھ ماضی کا حصہ بن گیا۔

۳) إِنْتَزَعَ مِنِّيْ. — اس نے مجھ سے چھین لیا۔

۴) لَوْ كَانَ أَبِيْ حَيًّا لَفَرِحَ — اگر میرے والد زندہ ہوتے تو بہت خوش ہوتے

۵) لَدَيْنَا فُرْصَةٌ — ہمارے پاس فرصت ہے۔

۶)	أَسَفًا عَلٰى هٰذَا الْكَلَامِ	اس بات پر افسوس ہوا۔
۷)	لَقَدْ مَرَّ الْوَقْتُ بِسُرْعَةٍ كَثِيْرَةٍ	وقت بہت جلدی گزر گیا۔
۸)	عَلَيَّ الذِّهَابُ لِإِحْضَارِ الطَّعَامِ	مجھے کھانا لانے کے لیے جانا ہے۔
۹)	مَاذَا أَحْضَرْتَ لَنَا؟	تم ہمارے لیے کیا لائے ہو؟
۱۰)	هَلْ تُرِيْدُ أَنْ أُوْصِلَكَ إِلَى الْمَرْكَزِ؟	کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمھیں مرکز پہنچاؤں؟
۱۱)	مَا الْمُنَاسَبَةُ؟	کیا مناسبت ہے؟
۱۲)	كَيْفَ كَانَتْ لَيْلَةُ أَمْسِ؟	گزشتہ رات کیسی تھی؟
۱۳)	كَيْفَ كَانَتِ الْبَارِحَةُ؟	گزشتہ شام کیسی تھی؟
۱۴)	كَمْ يُفْرِحُنِي ضَمُّكَ بَيْنَ ذِرَاعَيَّ.	میرے لیے آپ سے معانقہ کرنا کس قدر خوش کن ہے۔
۱۵)	مَا الَّذِي تَخَافُهُ؟	تم کس چیز سے ڈرتے ہو؟
۱۶)	هٰذَا سَيِّئٌ جِدًّا.	یہ بہت برا ہے۔
۱۷)	شَعَرْتُ بِأَلَمِكَ	مجھے تمھاری تکلیف کا احساس ہوا۔
۱۸)	كَيْفَ نَجِدُهُ؟	ہم اسکو کیسا پائیں گے۔
۱۹)	مَاذَا حَلَّ بِهِ؟	اسکے ساتھ کیا واقعہ ہوا؟
۲۰)	قَضَيْتُ الْيَوْمَ رَائِعًا	میں نے آج کا دن بہت اچھا گزارا۔
۲۱)	لَا أُرِيْدُ مَزِيْدًا مِنَ الْمَشَاكِلِ	میں زیادہ مشکلات نہیں چاہتا ہوں۔
۲۲)	مَا هُوَ سُؤَالُكَ؟	تمھارا سوال کیا ہے؟
۲۳)	هٰذَا سُؤَالٌ جَيِّدٌ	یہ سوال اچھا ہے۔
۲۴)	لَقَدْ شَعَرْتَ بِالْخَوْفِ	یقیناً تم نے خوف محسوس کیا۔
۲۵)	مَا الْفَائِدَةُ فِيْهِ؟	اس میں کیا فائدہ ہے؟
۲۶)	مَاذَا عَنْهُ؟	اس کے بارے میں کیا ہے۔

۲۷) سَأَذْهَبُ وَحِيْداً — میں اکیلا جاؤں گا۔

۲۸) هٰذِهِ الْمَقَاعِدُ مَشْغُوْلَةٌ — یہ نشستیں مخصوص کی جا چکی ہیں۔

۲۹) مَارَأْيُکَ فِيْ هٰذَا؟ — اس میں تمھاری رائے کیا ہے۔

۳۰) اَلرَّأْيُ رَأْيُکَ — رائے تو بس آپ ہی کی ہے۔

۳۱) لَا تَشْكُنِيْ إِلَى الْمُدَرِّسِ — تم میری شکایت استاذ سے مت کرو۔

۳۲) لَانَرَاکَ أَحْيَاناً. — ہم تم کو کبھی کبھی نہیں پاتے۔

۳۳) لَمْ تَكُنْ لَدَيْهِ فُرْصَةٌ — اسکے پاس فرصت نہیں۔

۳۴) حَصَلَ ذٰلِکَ بِسُرْعَةٍ كَبِيْرَةٍ. — ایسا بہت جلد ہوا۔

۳۵) اِنْزِلْ مِنْ تِلْکَ الشَّجَرَةِ. — تم اس درخت سے اترو۔

۳۶) لَنْ أُخْفِيَ السِّرَّ بَعْدَ الْآنَ. — میں اسکے بعد راز ہرگز نہیں چھپاؤں گا۔

۳۷) هٰذِهِ الثِّيَابُ لِلْخُرُوْجِ — یہ کپڑے باہر پہن کر جانے کے لیے ہیں۔

۳۸) وَهٰذِهِ لِلْمَنْزِلِ. — اور یہ گھر میں پہننے کے لیے ہیں۔

۳۹) أَتَرْغَبُ فِي الْجُلُوْسِ بِالْغُرْفَةِ — کیا آپ کمرے میں بیٹھنے کی رغبت رکھتے ہیں

۴۰) فَلَمَّا انْتَهَى كَلَامُهُ قَامَ لِيَخْرُجَ وَقَامُوْا مَعَهُ وَخَرَجُوْا وَرَاءَهُ. — جب اسکی بات ختم ہوئی تو وہ باہر جانے کے لیے کھڑا ہوا اور وہ اسکے ساتھ کھڑے ہوئے اور اسکے پیچھے پیچھے نکل گئے۔

۴۱) سَتُفِيْقُ. — عنقریب تمھیں افاقہ ہوگا۔

۴۲) سَأَرَاکَ لَاحِقاً — میں آپ سے بعد میں مل لوں گا۔

۴۳) أَمْلِکْ عَلَيْکَ لِسَانَکَ — زبان درازی مت کرو۔

۴۴) لَا أَرْغَبُ فِي الْحَيَاةِ بِدُوْنِکَ — تمھارے بغیر میں جینا نہیں چاہتا۔

۴۵) كَانَ حُلْمُ وَالِدِيْ أَنْ أَحْفَظَ الْقُرْآنَ — میرے والد صاحب کا خواب تھا کہ میں قرآن حفظ کروں۔

۴۶) اِبْقَوْا مَعَنَا إِلَى اللَّيْلِ — تم سب ہمارے ساتھ رات تک ٹھہرو۔

۴۷)	هٰذِهٖ حَقِيْقَةٌ لَايُمْكِنُ إِنْكَارُهَا	یہ ایسی حقیقت ہے جس کا انکار ناممکن ہے۔
۴۸)	قَدْنَامَ مُنْذُأَرْبَعِ سَاعَاتٍ	وہ پچھلے چار گھنٹوں سے سوگیا۔
۴۹)	تَرَكْتُ وَرَائِي كُلَّ عَزِيْزٍ لِيْ	میں اپنے پیچھے اپنی ہر عزیز چیز چھوڑ آیا۔
۵۰)	أَيَّامُ مَدْرَسَةٍ أَهَمُّ أَيَّامِ حَيَاتِكَ.	مدرسہ میں گزرنے والے دن تمھاری زندگی کے اہم ترین دن ہیں۔
۵۱)	تَقَدَّمْ إِلَى الْأَمَامِ	آگے کی طرف بڑھو۔
۵۲)	لَا فَائِدَةَ مِنْ ذٰلِكَ	اس سے کوئی فائدہ نہیں
۵۳)	لَاأَظُنُّ بِهٖ ذٰلِكَ	میرا اس کے متعلق یہ گمان نہیں۔
۵۴)	إِنِّي قَضَيْتُ وَقْتًا طَيِّبًا	بے شک میں نے بہت اچھا وقت گزارا۔
۵۵)	حَوْلَ مَاذَا؟/ عَنْ مَاذَا؟	کس چیز کے متعلق؟
۵۶)	عُدْإِلَى النَّوْمِ	تم نیند کی طرف لوٹو۔
۵۷)	هَلْ مِنْ مُشْكِلَةٍ	کیا اور بھی کوئی تکلیف ہے؟
۵۸)	اَلْحَمَامُ فِي الطَّابِقِ الْعُلْوِى	کبوتر بلندی پر ہے۔
۵۹)	أنَافِي أَشَدِّ حَاجَةٍ.	مجھے بہت سخت ضرورت ہے۔
۶۰)	اِسْتَأْجَرْتُهٗ.	میں نے اس کو اجرت پر لیا۔
۶۱)	هُوَعَلَى السُّلَّمِ	وہ سیڑھی پر ہے۔
۶۲)	كَانَ فِي حَالٍ سَيِّئَةٍ	وہ برے حال میں ہے۔
۶۳)	كُلَّمَا اقْتَرَبْتُ مِنْكَ تَبَاعَدْتَ عَنِّي.	میں جب کبھی تمھارے قریب ہوا تم مجھ سے دور ہوگئے۔
۶۴)	سَنَجِدُّبِهِ الْيَوْمَ.	ہم آج اس کے ساتھ اس بارے میں سنجیدگی سے بیٹھیں گے۔
۶۵)	نَصِلُ بَعْدَ عَشْرِ دَقَائِقَ	ہم دس منٹ کے بعد پہنچ جائیں گے۔

۶۶)	لَدَيَّ الْجَوَابُ.	میرے پاس جواب ہے۔
۶۷)	إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ	بے شک وہ صحیح کام نہیں ہے۔
۶۸)	إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ أَخْلَاقِيٍّ	بے شک وہ بداخلاقی ہے۔
۶۹)	دَعْنِيْ أُلْقِ نَظْرَةً.	چھوڑو مجھے ایک نظر ڈالنے دو۔
۷۰)	لَنْ أَسْمَحَ لَكَ بِالنَّوْمِ بَاكِرًا.	میں تمہیں ہرگز جلدی سونے کی اجازت نہیں دوں گا۔
۷۱)	إِسْتَمِرَّ بِالْكَلَامِ /وَاصِلِ الْكَلَامَ	آپ اپنی بات جاری رکھیں۔
۷۲)	أُنْظُرْ خَارِجَ الْبَابِ.	تم دروازے سے باہر دیکھو۔
۷۳)	كُنْتُ أَبْحَثُ عَنْكَ.	میں آپ کو تلاش کر رہا تھا۔
۷۴)	أُعَرِّفُكَ بِصَدِيْقِيْ	میں تمہارا اپنے دوست سے تعارف کرواؤں گا۔
۷۵)	لَدَيَّ خَبَرٌ لَكَ	میرے پاس تمہارے لیے ایک خبر ہے۔
۷۶)	أَيُمْكِنُنِيْ أَنْ آخُذَ هٰذَا	کیا مجھے اسکو لینے کی اجازت ہے۔
۷۷)	طَرِيْقُ الْعَوْدَةِ طَوِيْلَةٌ	واپسی کا راستہ لمبا ہے۔
۷۸)	هٰذَا غَيْرُ وَاضِحٍ.	یہ واضح نہیں ہے۔
۷۹)	هٰذَا وَاضِحٌ كَالشَّمْسِ	یہ روز روشن کی طرح عیاں ہے۔
۸۰)	لَمْ آتِ هُنَا لِمُجَادَلَتِكَ	میں یہاں آپکے ساتھ لڑنے کے لیے نہیں آیا۔
۸۱)	مِنْ أَيْنَ أَتَيْتَ بِهِ ؟	تم یہ کہاں سے لیکر آئے؟
۸۲)	يَبْدُوْ أَنَّكَ تُخْفِيْ شَيْئًا	لگتا ہے کہ تم کوئی چیز چھپا رہے ہو۔
۸۳)	أَجِبْ عَنْ ذٰلِكَ	تم اسکے متعلق جواب دو۔
۸۴)	أَتَّصِلُ بِكَ فِي الصَّبَاحِ	میں تمہیں صبح فون کروں گا۔
۸۵)	أَرِنِيْ يَدَكَ/وَجْهَكَ	مجھے اپنا ہاتھ / چہرہ دکھاؤ۔
۸۶)	لَدَيْنَا بَعْضُ الْمَشَاكِلِ	ہمیں بعض مشکلات کا سامنا ہے۔
۸۷)	أُنْظُرْ إِلٰى حَالِكَ	تم اپنی حالت دیکھو۔

۸۸)	أَنَا اٰسِفٌ أَنِّيْ اٰذَيْتُكَ	مجھے افسوس ہے کہ میں نے تمھیں تکلیف دی۔
۸۹)	اِدْفَعْ دَاخِلاً	اندر چلے جاؤ۔
۹۰)	لَنْ يَتَوَقَّفَ	وہ ہرگز نہیں ٹھہرے گا۔
۹۱)	هُمْ بِحَاجَةٍ إِلٰى وَقْتِكَ	انھیں تمھارے وقت کی ضرورت ہے۔
۹۲)	اُنْظُرْ إِلٰى مَنْ وَصَلَ	دیکھو کون پہنچا۔
۹۳)	لَمْ أَحْلُمْ بِهٖ	میں نے اسکا کوئی خواب نہیں دیکھا تھا۔
۹۴)	مَنْ تَرَكَ هُنَا	یہاں کس نے چھوڑا ہے۔
۹۵)	أَتَوَدُّدُ الْخُرُوْجَ لِلنُّزْهَةِ	میں سیر کے لیے جانا پسند کرتا ہوں۔
۹۶)	لَمْ أَمْلِكْ سَيَّارَةً	میرے پاس کار نہیں۔
۹۷)	أَنَا رَجُلٌ مِسْكِيْنٌ	میں غریب آدمی ہوں۔
۹۸)	أَنَا عَلٰى مَوْعِدٍ	میں اپنے وعدہ پر قائم ہوں۔
۹۹)	اِلْعَبْ بِذٰلِكَ	تم اسکے ساتھ کھیلو
۱۰۰)	أَيْنَ أَخْتَفِيْ؟	میں کہاں چھپ جاؤں؟
۱۰۱)	لَاتَلْعَبُوْا دَاخِلَ الْفَصْلِ	تم سب درس گاہ کے اندر مت کھیلو۔
۱۰۲)	إِنَّهَا لُعْبَةُ الْأَطْفَالِ	بے شک یہ بچوں کا کھیل ہے۔
۱۰۳)	اِبْقَ نَائِمًا / وَاقِفًا	تم سوئے / کھڑے رہو۔
۱۰۴)	أَنْتَ فِيْ رَبِيْعِ الْعُمْرِ	تم زندگی کی بہار میں ہو۔
۱۰۵)	لِمَ لَاتَتَذَوَّقُ لُقْمَةً مِنْهُ	تم اس میں سے ایک لقمہ کیوں نہیں چکھتے۔
۱۰۶)	مَاقِصَّةُ ذٰلِكَ.	اس کا کیا قصہ ہے۔
۱۰۷)	يَطْلُبُكَ الْمُدَرِّسُ	استاذ صاحب تمھیں بلا رہے ہیں۔
۱۰۸)	سَأُغَادِرُ.	میں عنقریب چلا جاؤں گا۔
۱۰۹)	أَرِنِيْ مَزِيْدًا مِنْهُ.	تم مجھے اسکے علاوہ مزید دکھاؤ۔

۱۱۰)	اِقْبِضْ عَلَيْهِ.	تم اسکو پکڑو۔
۱۱۱)	سَأُعْطِيْكَ بِقَدْرِ مَا تُرِيْدُ.	میں عنقریب آپکوا تنادوں گا جس قدر آپ چاہتے ہیں۔
۱۱۲)	سَأَمْنَحُكَ بِقَدْرِ مَا تُرِيْدُ	میں عنقریب آپکوا تنادوں گا جس قدر آپ چاہتے ہیں۔
۱۱۳)	نِلْتَ مِنِّيْ وَنَالُوْا مِنْكَ	تو نے میری غیبت کی اور انھوں نے تمھاری غیبت کی۔
۱۱۴)	هَلْ لِيْ كَلِمَةُ الْخَيْرِ.	کیا میرے لیے کوئی نصیحت۔
۱۱۵)	أَنَا بِحَاجَةٍ إِلَى التَّدْرِيْبِ.	مجھے مشق کرنے کی ضرورت ہے۔
۱۱۶)	لَاتَقْلَقْ فَلَنْ أُفْشِيَ سِرَّكَ	تم غم مت کرو۔ میں ہرگز تمھارا راز فاش نہیں کروں گا۔
۱۱۷)	أُرِيْدُ رُؤْيَتَكَ فِيْ مَكْتَبِيْ فَوْرًا.	میں تمھیں فوراً اپنے آفس میں دیکھنا چاہتا ہوں
۱۱۸)	اِتَّبِعْ هٰذِهِ السَّيَّارَةَ.	اس کار کے پیچھے چلو۔
۱۱۹)	لَنْ يُرْسِلَكَ بَعِيْدًا.	وہ تمھیں ہرگز دور نہیں بھیجے گا۔
۱۲۰)	حَانَ دَوْرُكَ.	تمھاری باری آگئی۔
۱۲۱)	أَنْتَ تَلْعَبُ أَحْسَنَ مِنِّيْ .	تم مجھ سے اچھا کھیل لیتے ہو۔
۱۲۲)	مَابِكَ؟	تمھیں کیا ہوا ہے۔
۱۲۳)	جَرِّبْنِيْ قَلِيْلًا.	تم مجھے تھوڑا سا آزماؤ تو سہی۔
۱۲۴)	هَلْ مِنْ أَحَدٍ.	کیا کوئی موجود ہے؟
۱۲۵)	لَنْ أُخَاطِرَ ثَانِيَةً.	میں ہرگز ایک لمحہ کے لیے بھی دوبارہ خطرہ مول نہیں لوں گا۔
۱۲۶)	هٰذِهٖ كَلِمَةٌ صَعْبَةٌ.	یہ بہت مشکل بات ہے۔

۱۲۷)	نُعْطِيْكَ الْوَقْتَ حَتّٰى تَتَجَمَّعَ الْمَالَ	ہم تمھیں وقت دیں گے تاکہ تم مال اکٹھا کرلو۔
۱۲۸)	عُدْ اِلَى الْمَدْرَسَةِ مَعَنَا.	تم ہمارے ساتھ مدرسہ واپس لوٹو۔
۱۲۹)	فَقَدْتُ وَالِدِیْ.	میں نے اپنے باپ کو کھودیا۔
۱۳۰)	هَلْ تَأْذَنُ لِیْ أَنْ أَقْعُدَ فَمَا أُطِيْقُ الْوُقُوْفَ.	کیا آپ مجھے بیٹھنے کی اجازت دوگے میں کھڑا نہیں رہ سکتا۔
۱۳۱)	اُقْعُدْ مُسْتَرِيْحاً.	آپ تسلی سے تشریف رکھیے
۱۳۲)	أُحِبُّ أَنْ أَقُصَّ الْقِصَّةَ مِنْ أَوَّلِهَا	میں چاہتا ہوں کہ شروع سے واقعہ بیان کروں۔
۱۳۳)	اَصَرَّ اِصْرَاراً.	ان دونوں نے بہت اصرار کیا۔
۱۳۴)	ثِقْ بِیْ.	تم مجھ پر اعتماد کرو۔
۱۳۵)	يَالَكَ مِنْ بُخْلٍ.	یہ کنجوسی تمھارے لیے کتنے شرم کی بات ہے۔
۱۳۶)	اَمْسِكْ هٰذِهٖ	اسکو مضبوطی سے تھامے رکھو۔
۱۳۷)	هٰذَا كَانَ جَمِيْلاً.	یہ خوبصورت تھا۔
۱۳۸)	اِتَّبِعْنِیْ.	میرے پیچھے چلے آؤ۔
۱۳۹)	أَنْتَ عَلٰى حَقٍّ.	تم حق پر ہو۔
۱۴۰)	سَامِحْنِیْ.	مجھے معاف کردیجیے۔
۱۴۱)	لَسْتُ أَدْرِیْ	میں نہیں جانتا۔
۱۴۲)	هَلْ كَلَّمْتَ أَحَداً.	کیا تم نے کسی سے بات کی۔
۱۴۳)	اَلْمَكَانُ اٰمِنٌ.	یہ جگہ محفوظ ہے۔
۱۴۴)	لَاتَفْعَلْ بِیْ هٰذَا.	میرے ساتھ ایسا مت کرو۔
۱۴۵)	لَمْ يَمُرَّ أَحَدٌ مِنْ هُنَا.	یہاں سے کوئی بھی نہیں گزر کر گیا۔
۱۴۶)	لَاتُبَالِ بِكَلَامِیْ.	تم میری بات کی پرواہ نہ کرو۔

۱۴۷) أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ أَنْ تَبْقَوْا مَعِي.	کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ ٹھہرے رہو۔
۱۴۸) لَدَيْنَا مُشْكِلَةٌ.	ہمیں ایک مشکل ہے۔
۱۴۹) تَعَالَ هُنَا.	یہاں آؤ۔
۱۵۰) عَلَيْكَ التَّخَلُّصُ مِنْ هٰذَا.	تمھیں چاہیے اس سے چھٹکارا حاصل کرو۔
۱۵۱) قِفْ هُنَا.	تم یہاں ٹھہر جاؤ۔
۱۵۲) مَاذَا يَحْدُثُ هُنَا.	یہاں کیا ہو رہا ہے؟
۱۵۳) مَاذَا تَقْصُدُ؟	تم کیا ارادہ کر رہے ہو؟
۱۵۴) كَانَ ذٰلِكَ صَعْباً.	یہ بہت زیادہ مشکل تھا۔
۱۵۵) لَا أُرِيْدُ التَّفْكِيْرَ فِيْهِ.	میں اسکے بارے میں سوچنا نہیں چاہتا۔
۱۵۶) أَيْنَ كُنْتَ اللَّيْلَةَ؟	تم رات کے وقت کہاں تھے؟
۱۵۷) أَنَا لَسْتُ مِثْلَكَ	میں تمھاری طرح نہیں ہوں۔
۱۵۸) أَنْتُمْ مَدْعُوُّوْنَ لِلْحُضُوْرِ فِي الزِّفَافِ.	تم سب کو شادی میں دعوت ہے۔
۱۵۹) تَفَضَّلُوْا بِالْجُلُوْسِ.	آپ سب تشریف رکھیں۔
۱۶۰) لَيْسَ غَيْرُكَ.	تمھارے علاوہ کوئی نہیں ہے۔
۱۶۱) لِمَ طَلَبْتَ مُقَابَلَتِيْ؟	تم کیوں میرے مقابلے پر اتر آئے؟
۱۶۲) هٰذَا كَلَامٌ صِبْيَانِيٌّ.	یہ بچوں والی بات ہے۔
۱۶۳) لَا أَحْتَاجُ إِلَيْكَ.	مجھے تمھاری ضرورت نہیں۔
۱۶۴) هٰذَا خَبَرٌ سَيِّئٌ.	یہ بری خبر ہے۔
۱۶۵) مِنْ أَيْنَ لَكَ هٰذَا.	یہ تمھارے پاس کہاں سے آیا۔
۱۶۶) هَلْ أَنْتَ مُسْتَعِدٌّ.	کیا تم تیار ہو؟

۱۶۷)	أَتُسَاعِدُنِي.	کیا تم میری مدد کرو گے؟
۱۶۸)	لَسْتُ فَاشِلاً.	میں ہمت نہیں ہارا۔
۱۶۹)	مَنِ الْمُتَكَلِّمُ	کون بات کر رہا ہے۔
۱۷۰)	قَدْ يَكُونُ شَخْصاً آخَرَ	کبھی کبھی وہ دوسرا شخص ثابت ہوتا ہے۔ یعنی کبھی کبھی کچھ اور ہی لگتا ہے
۱۷۱)	لَانُرِيْدُ مِنَ الْكَلَامِ.	ہمیں باتوں کی ضرورت نہیں ہے۔
۱۷۲)	لَتَفْقِدُ صَوَابَكَ	تم ضرور صحیح بات چھوڑ بیٹھو گے۔
۱۷۳)	هَلْ عِنْدَكَ مَزِيْدٌ مِنَ الشَّايِ؟	کیا تمھارے پاس مزید چائے ہے؟
۱۷۴)	هَلْ يَعْرِفُ أَحَدٌ مَكَانَهُ.	کیا کوئی اسکی جگہ پہچانتا ہے؟
۱۷۵)	اِخْرَسْ.	تم سکوت اختیار کرو / بکواس بند کرو۔
۱۷۶)	مَامَعْنَاهُ؟	اس کا کیا مطلب ہے؟
۱۷۷)	لَقَدْ حَطَّمْتَ قَلْبِيْ.	تم نے میرا دل پارہ پارہ کر دیا۔
۱۷۸)	أَجِبْنِيْ.	تم مجھے جواب دو۔
۱۷۹)	هَلْ هٰذَا صَحِيْحٌ.	کیا یہ صحیح ہے؟
۱۸۰)	إِنَّهُ مَاهِرٌ.	بے شک وہ ماہر ہے۔
۱۸۱)	مَنْ يَحْكُمُ.	کون منصف ہے۔ / کون فیصلہ کرے گا؟
۱۸۲)	هٰذَا لَايُنَاسِبُ.	یہ مناسب نہیں ہے۔
۱۸۳)	أُدَرِّسُ فِيْ مَدْرَسَةٍ دَاخِلِيَّةٍ.	میں اندرونی مدرسہ میں پڑھاتا ہوں۔
۱۸۴)	لَايُمْكِنُنِيْ الْاِخْتِبَاءُ.	میرے لیے چھپنا ممکن نہیں ہے۔
۱۸۵)	هٰذَا الْمَكَانُ أَشْبَهُ بِالسِّجْنِ.	یہ مکان قید خانے سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے۔
۱۸۶)	أَلَمْ تَعْلَمْ بِقُدُوْمِيْ؟	کیا تمھیں میرے آنے کا علم نہیں ہوا۔
۱۸۷)	أَنْتَ سَرِيْعُ التَّفْكِيْرِ.	تم بہت جلد سوچنے لگتے ہو۔

۱۸۸)	هٰذَا بِسَبَبِ التَّمْرِيْنِ.	یہ مشق کی وجہ سے ہے۔
۱۸۹)	صَرَفْتُ الْمَالَ عَلٰى نَفْسِيْ.	میں نے اپنے آپ پر مال خرچ کیا۔
۱۹۰)	قِفْ وَلَا تَتَحَرَّكْ.	کھڑے ہو جاؤ اور حرکت مت کرو۔
۱۹۱)	أَنْتَ حُرٌّ بِالذَّهَابِ.	تم جا سکتے ہو۔
۱۹۲)	أَحْتَاجُ إِلٰى نَصِيْحَتِكَ.	مجھے تمھاری نصیحت کی ضرورت ہے۔
۱۹۳)	إِشْتَقْتُ إِلَيْكَ	مجھے تمھارا اشتیاق ہے۔
۱۹۴)	هٰذَا الْمَكَانُ مُفِيْدٌ لِيْ.	یہ جگہ میرے لیے فائدہ مند ہے۔
۱۹۵	اَلْهَاتِفُ لَا يَعْمَلُ إِنَّهُ مُعَطَّلٌ	یہ فون کام نہیں کررہا وہ بند ہوگیا ہے۔
۱۹۶	اَلشَّبَكَةُ مَشْغُوْلَةٌ	نیٹ ورک مصروف ہے
۱۹۷	هَلْ مِنْ دَلِيْلٍ عِنْدَكَ.	کیا تمھارے پاس کوئی دلیل ہے۔
۱۹۸	عَلَيْنَا إِخْرَاجُ هٰذِهِ الْأَشْيَاءِ مِنْ هُنَا.	ہمارے لیے ضروری ہے کہ یہاں سے چیزیں باہر نکال دیں۔
۱۹۹	هُنَاكَ أَحَدٌ قَادِمٌ.	وہاں پر کوئی آنے والا ہے۔
۲۰۰	هَلْ إِتَّصَلَ بِكَ؟	کیا اس نے تمھیں فون کیا؟

۲۰۱) قَدْ جَرَّبْتُ كُلَّ شَيْءٍ	میں نے ہر چیز کو آزمایا ہے۔
۲۰۲) أَلْقِ نَظْرَةً عَلٰى نَفْسِكَ فِي الْمِرْآةِ.	تم اپنے آپ پر آئینے میں ایک نظر ڈالو۔
۲۰۳) سَأَكُوْنُ هَادِئًا.	میں پر سکون ہو جاؤں گا۔
۲۰۴) لِمَاذَا قُلْتَ لِيْ هٰذَا؟	تم نے مجھ سے یہ کیوں کہا۔
۲۰۵) أَشْعُرُ بِالنُّعَاسِ.	مجھے اونگھ آرہی ہے۔
۲۰۶) أُرِيْدُ شَطِيْرَةً وَفِنْجَانَ شَايٍ.	مجھے ایک سینڈوچ اور ایک کپ چائے چاہیے۔
۲۰۷) هَاتِ يَا أَخِيْ عَصِيْرَ الْبُرْتُقَالِ.	بھائی مجھے مالٹے کا جوس دیجئے۔
۲۰۸) كَمْ حِسَابِيْ يَا أَخِيْ.	بھائی میرا حساب کتنا ہے۔
۲۰۹) حِسَابُكَ ثَلاثُمِائَةِ رُوْبِيَّةٍ.	آپ کا حساب تین سو روپے ہے۔
۲۱۰) مَا الْمَوَادُّ الَّتِيْ تَدْرُسُهَا يَا عَارِفُ.	عارف آپ کون سے مضامین پڑھتے ہیں۔
۲۱۱) سَرَّنِي التَّحَدُّثُ إِلَيْكَ.	مجھے آپ سے بات کر کے خوشی ہوئی۔
۲۱۲) هٰذِهٖ وَجْبَةٌ مُمَيَّزَةٌ.	یہ اسپیشل کھانا ہے۔
۲۱۳) مَا أَلْقَاهُ إِلَّا فِيْ خَطْرَةٍ بَعْدَ خَطْرَةٍ.	میں اسے خطرات سے دوچار پاتا ہوں۔
۲۱۴ مَا أَلْفَيْتُهُ إِلَّا فِيْ خَطْرَةٍ.	میں نے اسے ہمیشہ خطرہ ہی میں پایا۔
۲۱۵) لَيْسَ لَهُ خَطِيْرٌ.	اسے کوئی خطرہ درپیش نہیں ہے۔
۲۱۶) لَيْسَ لَهُ نَظِيْرٌ.	اسکی کوئی مثال نہیں/وہ فقید المثال ہے۔
۲۱۷) مَا سِعْرُ السُّوْقِ	بازار میں قیمت کا رجحان کس طرف ہے؟
۲۱۸) هٰذَا سِعْرُ الْيَوْمِ.	یہ آج کا نرخ ہے۔
۲۱۹) إِنْفَصَلَ أَمْ لَا.	وہ علیحدہ ہوا یا نہیں۔
۲۲۰) سَأُحَاوِلُ ثَانِيَةً فِي الصَّبَاحِ.	میں عنقریب صبح کے وقت دوبارہ کوشش کروں گا

۲۲۱) ضَعْ جَانِبًا.	ایک طرف رکھو۔
۲۲۲) أَنَا لَا أَسْتَخْدِمُهُ.	میں اس سے خدمت نہیں لوں گا
۲۲۳) أَلَدَيْكَ مَانِعٌ؟	کیا تمھیں کوئی رکاوٹ درپیش ہے؟
۲۲۴) لَسْتُ حَلًّا لِمُشْكِلَاتِكَ.	میں تمھاری مشکلات کا حل نہ ڈھونڈ سکا۔
۲۲۵) مَنْ جَاءَ لِإِخْرَاجِيْ؟	کون مجھے نکالنے آیا ہے؟
۲۲۶) إِلَيَّ فَاسْتَرِحْ.	تم میرے پاس آرام کرلو۔
۲۲۷) اَلْأَخْبَارُ سَارَّةٌ لَكَ.	خبریں تمھارے لیے خوش کن ہیں۔
۲۲۸) قَدْ حَصَلَ مَا حَصَلَ.	جو ہونا تھا سو وہ ہو گیا۔
۲۲۹) أَيْنَ مَكَانٌ اٰخَرُ؟	دوسری جگہ کہاں ہے؟
۲۳۰) سَأَلْبَسُ مَلَابِسِيْ بِسُرْعَةٍ.	میں جلدی سے کپڑے پہن لوں گا۔
۲۳۱) كَمْ مِنْ مَرَّةٍ قُلْتُ لَكَ.	میں نے کتنی دفعہ تم سے کہا۔
۲۳۲) أَيْنَ تَقَعُ هٰذِهٖ؟	یہ کہاں واقع ہے؟
۲۳۳) إِلَى الْأَعْلٰى.	اوپر کی طرف۔
۲۳۴) إِلَى الْأَسْفَلِ.	نیچے کی طرف۔
۲۳۵) لَا تَسْتَعْجِلْ فِي الْقِرَاءَةِ.	جلدی نہ پڑھو۔
۲۳۶) تَمَهَّلْ فِيْ الْقِرَاءَةِ.	ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔
۲۳۷) هٰذَا الْوَاجِبُ كَثِيْرٌ يَا أُسْتَاذْ.	استاذ صاحب، یہ ہوم ورک بہت زیادہ ہے۔
۲۳۸) إِذَنْ اُتْرُكُوا السُّؤَالَيْنِ الْأَخِيْرَيْنِ.	تب آخری دو سوال رہنے دیں۔
۲۳۹) لَوْ سَمَحْتَ يَا أُسْتَاذُ، أَعِدْ هٰذَا الْكَلَامَ / السُّؤَالَ.	براہ کرم استاذ صاحب اس گفتگو/ سوال کو دہرایئے۔
۲۴۰) إِفْعَلْ كَمَا أَفْعَلُ.	تم ایسا کرو جیسا میں کر رہا ہوں۔
۲۴۱) أَنَا بِقُرْبِكَ الْاٰنَ.	میں اب آپ کے قریب ہوں۔

۲۴۲) إمْشِ مَعِيْ.	تم میرے ساتھ چلو۔
۲۴۳) هَلْ أَسْتَطِيْعُ الْحُصُوْلَ عَلَيْهِ؟	کیا میں اسے حاصل کر سکتا ہوں؟
۲۴۴) لَا تَعُدَّ نَفْسَكَ يَتِيْمًا.	تم اپنے آپ کو یتیم مت جانو۔
۲۴۵) كَانَ طَعَامًا شَهِيًّا لِلْغَايَةِ.	کھانا بہت زیادہ مزیدار تھا۔
۲۴۶) سَأُوْقِظُكَ عِنْدَ الْفَجْرِ لِنُرَاجِعَ.	میں تمھیں فجر کے قریب جگا دوں گا تاکہ ہم تکرار کر سکیں۔
۲۴۷) أَيُؤْلِمُكَ هٰذَا؟	کیا یہ تمھارے لیے تکلیف دہ ہے؟
۲۴۸) مَسَحَتُ السَّبُّوْرَةَ يَا أُسْتَاذُ.	استاذ صاحب میں نے تختہ سیاہ کو پونچھ دیا ہے۔
۲۴۹) إِجْمَعُوْا كَرَارِيْسَ الْوَاجِبِ.	ہوم ورک کی کاپیاں جمع کریں۔
۲۵۰) لَا تَغِبْ عَنِ الْإِخْتِبَارِ الشَّهْرِيِّ.	ماہانہ ٹیسٹ سے غیر حاضری نہ کرو۔
۲۵۱) حَصَلْتُ عَلٰى دَرَجَةِ النَّجَاحِ.	میں نے پاس مارکس حاصل کیے ہیں۔
۲۵۲) لَقَدْ أَخْطَأْتَ فِيْ ثَلَاثَةِ أَسْئِلَةٍ كَامِلَةٍ.	آپ نے مکمل تین سوالات میں غلطی کی ہے۔
۲۵۳) مَنْ سَيَأْتِيْ؟	کون آنے والا ہے؟
۲۵۴) هَلْ يُمْكِنُكَ اللِّقَاءُ هُنَا؟	کیا تمھارے لیے یہاں ملنا ممکن ہے؟
۲۵۵) لَمْ أَفْعَلْ ذٰلِكَ.	میں نے ایسا نہیں کیا۔
۲۵۶) لَقَدْ وَصَلُوْا.	بے شک وہ پہنچ گئے۔
۲۵۷) أَلْقِ نَظْرَةً عَلٰى هٰذَا.	تم اس پر ایک نظر ڈالو۔
۲۵۸) لَدَيْنَا مُهْلَةٌ لِمُدَّةِ الشَّهْرِ.	ہمارے پاس ایک ماہ کی مہلت ہے۔
۲۵۹) لَمْ يَكُنْ لِيْ.	یہ میرا نہیں تھا۔
۲۶۰) أُحِبُّ ذٰلِكَ.	میں اسے پسند کرتا ہوں۔
۲۶۱) أُرِيْدُ أَنْ أَسْمَعَ مِنْكَ شَيْئًا.	میں تم سے کچھ سننا چاہتا ہوں۔

۲۶۲) مَتٰی تَرْتَحِلُ غَدًا؟	تم کل کس وقت روانہ ہوگے؟
۲۶۳) تَعَالَ اِلَی النُّوْرِ حَتّٰی اَرَاکَ.	تم ذرا روشنی میں آؤ تاکہ تمھیں دیکھ سکوں۔
۲۶۴) نَظَرْتُ فِی الظَّلَامِ.	میں نے اندھیرے میں دیکھا تھا۔
۲۶۵) لَاتَسْتَحِي مِنِّيَ.	تم مجھ سے شرم مت کرو۔
۲۶۶) اَنَا فِیْ جِوَارِکَ.	میں تمھارے پڑوس میں ہوں۔
۲۶۷) مَنْ هُوَ؟	وہ کون ہے؟
۲۶۸) لَااَحَدٌ.	کوئی بھی نہیں ہے
۲۶۹) اِرْفَعْ رَاْسَکَ فَانْظُرْ اِلَی السَّاعَةِ.	تم اپنا سر اٹھاؤ اور گھڑی کی طرف دیکھو۔
۲۷۰) اِرْفَعْ بَصَرَکَ اِلَی السَّقْفِ.	تم اپنی نگاہ چھت کی طرف اٹھاؤ۔
۲۷۱) لِمَ تُعْجِبُکَ الْحَیَاةُ هُنَا؟	تمھیں یہاں زندگی کیوں اچھی لگتی ہے؟
۲۷۲) کَیْفَ یُمْکِنُنِیَ الْاِتِّصَالُ بِهٖ؟	میرے لیے اس کو فون کرنا کس طرح سے ممکن ہے
۲۷۳) فِیْمَا مَضٰی؟	یہ وقت کس میں گزرا؟
۲۷۴) اِرْفَعْ یَدَیْکَ فِی الْهَوَاءِ حَالاً.	تم فوراً اپنے ہاتھ ہوا میں اُٹھاؤ۔
۲۷۵) لَا تَسْخَرْ مِنِّیْ (بِیْ).	تم میرے ساتھ مذاق مت کرو۔
۲۷۶) هَلْ مِنْ اَخْبَارٍ؟	کیا کوئی خبریں ہیں؟
۲۷۷) هَلْ وَافَقْتَ عَلٰی ذٰلِکَ؟	کیا تم نے اس پر موافقت کرلی؟
۲۷۸) سَیُدَرِّسُکَ الْاُسْتَاذُ عُثْمَانُ دَرْسَ خُصُوْصِيَ فِی الْبَلَاغَةِ.	آپ کو استاد عثمان بلاغت کی ٹیوشن پڑھایا کریں گے۔
۲۷۹) مِنْ فَضْلِکَ یَا اُسْتَاذُ، اُرِیْدُ اِجَازَةً لِیَوْمِ الْغَدِ.	براہ کرم، استاذ صاحب میں کل دن کی رخصت چاہتا ہوں۔

۲۸۰) مَتَی الْعُطْلَةُ الصَّیْفِیَّةُ یَا أُسْتَاذُ؟	استاذ صاحب، موسم گرما کی تعطیلات کب ہوں گی۔
۲۸۱) مَتَی تَبْدَأُ عُطْلَةُ عِیْدِ الْأَضْحی / الْفِطْرِ / الصَّیْفِ یَا أُسْتَاذُ؟	استاذ صاحب، عیدالاضحیٰ / الفطر / موسم گرما کی تعطیلات کب شروع ہوں گی؟
۲۸۲) مَتَی تَبْدَأُ الدِّرَاسَةُ بَعْدَ الْعُطْلَةِ؟	تعطیلات کے بعد تعلیم کب شروع ہوگی؟
۲۸۳) أُرِیْدُ قَضَاءَ هٰذَا الْوَقْتِ مَعَ أَهْلِیْ.	یہ وقت میں اپنے اہلخانہ کے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں۔
۲۸۴) هَلْ لِیْ بِاسْتِعْمَالِ هٰذَا؟	کیا مجھے یہ استعمال کرنے کی اجازت ہے؟
۲۸۵) کَمْ مِنْ وَقْتٍ یُطْلَبُ؟	کتنے وقت کا مطالبہ کیا جارہا ہے؟
۲۸۶) أَلَدَیْکَ لَحْظَةٌ؟	کیا تمہارے پاس ایک سیکنڈ ہے؟
۲۸۷) عِنْدَکَ کُلُّ شَیْءٍ إِلَّا الدَّلِیْلُ.	تمہارے پاس دلیل کے سواسب کچھ ہے۔
۲۸۸) کَیْفَ أَخْدِمُکَ؟	میں تمہاری خدمت کس طرح کروں۔
۲۸۹) هَلْ تَشُمُّ تِلْکَ الرَّائِحَةَ.	کیا تم یہ بوسونگھ رہے ہو؟
۲۹۰) هِیَ لَیْسَتْ لِیْ.	یہ میری نہیں ہے۔
۲۹۱) تَحَصَّلْتُ عَلٰی شَیْءٍ غَرِیْبٍ	مجھے بڑی عجیب چیز ملی۔
۲۹۲) لَقَدْ غَیَّرْتَ حَیَاتِیْ.	تم نے میری زندگی بدل کرر کھ دی۔
۲۹۳) أُرِیْدُ أَنْ تَأْتِیَ مَعِیَ.	میں چاہتا ہوں کہ تم میرے ساتھ آؤ۔
۲۹۴) لَنْ أَذْهَبَ مَعَکَ إِلٰی أَیِّ مَکَانٍ.	میں تمہارے ساتھ کسی بھی جگہ ہرگز نہیں جاؤں گا۔
۲۹۵) لِمَ أَنْتَ هٰهُنَا؟	تم یہاں کیوں موجود ہو؟
۲۹۶) لَا أَحَدَ غَیْرِیْ.	میرے علاوہ کوئی نہیں ہے؟
۲۹۷) هٰذَا مِنْدِیْلٌ وَرَقِیٌّ.	یہ ٹشو پیپر ہے۔
۲۹۸) هَلْ انْتَهَیْتَ مِنَ الْأَکْلِ؟	کیا تم نے کھانا کھالیا؟

۲۹۹ لعلّی اتأخّر.	شاید مجھے دیر ہو جائے۔
۳۰۰ نحن لسنا أشخاصا بل كشخص واحد.	ہم بہت سے لوگ نہیں بلکہ ایک ہی آدمی کی طرح ہیں۔
۳۰۱ أنا في ورطة كبيرة.	میں بڑی مشکل میں ہوں۔
۳۰۲ أمهل قليلا.	تھوڑی مہلت دو۔
۳۰۳ على الأقلّ مرّة واحدة في اليوم	دن میں کم از کم ایک مرتبہ۔
۳۰۴ علينا انتظار مزيد من الوقت.	ہمیں کچھ وقت مزید انتظار کرنا پڑے گا۔
۳۰۵ إنّني اسف.	مجھے افسوس ہے۔
۳۰۶ لم أره اليوم.	میں نے آج اس کو نہیں دیکھا۔
۳۰۷ سأعود إليه.	میں عنقریب اس کی طرف لوٹوں گا۔
۳۰۸ ستبدأ العطلة بعد عشرة أيام / بعد أسبوع/ بعد يومين.	تعطیلات دس دن / ایک ہفتہ / دو دن بعد شروع ہوں گی۔
۳۰۹ صاحبتُ أسرتي في عُرس قريب لنا.	میں اپنے کنبے کے ساتھ ایک رشتہ دار کی شادی میں گیا تھا۔
۳۱۰ تأخّرتُ بسبب الحافلة فقد تعطّلت في الطريق.	میں بس کی وجہ سے لیٹ ہوا، وہ راستے میں خراب ہو گئی تھی۔
۳۱۱ سافرت عائلتي إلى لاهور ليومين.	میری فیملی دو دن کے لیے لاہور گئی ہوئی ہے۔
۳۱۲ تعطّلت درّاجتي في الطريق.	میری سائیکل راستے میں خراب ہو گئی تھی۔
۳۱۳ لاترغب في التّعليم.	تم پڑھائی میں دلچسپی نہیں لے رہے ہو۔
۳۱۴ هل أنت بخير؟	کیا تم خیریت سے ہو؟
۳۱۵ هل فكّرت فينا.	کیا تم نے ہمارے بارے میں سوچا۔
۳۱۶ مازال مصابا بالحمّى.	اسے ابھی تک بخار ہے۔

۳۱۷ قَدْ يُؤْذِيْ ذٰلِكَ أَحْيَانًا. وہ کبھی کبھی تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے۔

۳۱۸ عَلَيَّ الذَّهَابُ. مجھے ضرور جانا ہے۔

۳۱۹ سَاٰتِيْ لِزِيَارَتِكَ. میں عنقریب تم سے ملنے کے لیے آؤں گا۔

۳۲۰ لَا أَعْتَقِدُ ذٰلِكَ مُطْلَقًا. میں اس پر مطلقاً یقین نہیں رکھتا۔

۳۲۱ وَلَكَ أَيْضًا. اور تمھارے لیے بھی۔

۳۲۲ أَعْطِنِيْ عَمَلًا. مجھے کوئی کام دو۔

۳۲۳ إِنَّهَا لَكَ. بے شک وہ تمہارے لیے ہے۔

۳۲۴ لَا يَسْتَطِيْعُ هٰذَا. یہ ایسا نہیں کرسکتا ہے۔

۳۲۵) أَذْكُرُ كَانَ هُنَاكَ شَيْءٌ. مجھے یاد پڑتا ہے وہاں کوئی چیز تھی۔

۳۲۶) لِمَاذَا تَفْعَلُ هٰكَذَا؟ تم اس طرح کیوں کرتے ہو؟

۳۲۷) هٰذَا أَفْضَلُ. یہ بہت زیادہ اچھا ہے۔

۳۲۸) هَلْ زُرْتَهُ ؟ کیا تم اس سے ملے ہو؟

۳۲۹) أَتَفَكَّرُ كَثِيْراً فِي الْمَوْتِ. میں موت کے بارے میں بہت زیادہ سوچتا ہوں۔

۳۳۰) يَا أُسْتَاذُ، مَحْمُوْدٌ يَشْغَلُنِيْ أَثْنَاءَ الدَّرْسِ. استاد صاحب، محمود سبق کے دوران میری توجہ ہٹاتا ہے۔

۳۳۱) لَا تُزْعِجْ زُمَلَاءَكَ يَا مَحْمُوْدُ. محمود اپنے ساتھیوں کو تنگ مت کرو۔

۳۳۲) أَنَا لَا أَرَى مَا عَلَى السَّبُّوْرَةِ وَاضِحًا. میں تختہ سیاہ پر لکھائی کو واضح نہیں دیکھ سکتا۔

۳۳۳) لَوْ سَمَحْتَ يَا أُسْتَاذُ، أُشَغِّلُ الْمِرْوَحَةَ ؟ استاد صاحب، اگر آپ اجازت دیں تو میں پنکھا چلا دوں؟

۳۳۴) نَعَمْ، شَغِّلِ الْمِرْوَحَةَ. ہاں پنکھا چلا دو۔

۳۳۵) لَا تُضَايِقْنِيْ. تم مجھے تنگ مت کرو۔

۳۳۶) سَأَبْذُلُ كُلَّ جُهْدِیْ.	میں اپنی ساری محنت صرف کردوں گا۔
۳۳۷) هُوَ مُوْفٍ بِعَهْدِهٖ.	وہ اپنا عہد پورا کرتا ہے۔
۳۳۸) مِنْ فَضْلِكَ اُتْرُكْنِیْ وَحْدِیْ.	آپ مہربانی فرما کر مجھے اکیلے چھوڑ دیں۔
۳۳۹) يَبْدُوْ اَنَّكَ لَا تَعْرِفُ.	ایسا لگتا ہے کہ تم نہیں جانتے ہو۔
۳۴۰) يَبْدُوْ اَنَّكَ فِی الْعُجْلَةِ.	ایسا لگتا ہے کہ تم جلدی میں ہو۔
۳۴۱) شَغِّلِ النُّوْرَ.	تم لائٹ آن کردو۔
۳۴۲) اَطْفِئِ النُّوْرَ.	تم لائٹ آف کردو۔
۳۴۳) لَا يُرْجٰی مِنْهُ الْخَيْرُ.	اس سے خیر کی امید نہیں کی جاسکتی۔
۳۴۴) اَمْضَيْتُ مَعَكَ اَفْضَلَ اَيَّامِ حَيَاتِیْ.	میں نے تمھارے ساتھ اپنی زندگی کے بہترین دن گزارے۔
۳۴۵) إِصْعَدْ	تم اوپر چڑھ جاؤ۔
۳۴۶) أَسْرِعْ.	تم جلدی کرو۔
۳۴۷) قِفْ مَكَانَكَ	اپنی جگہ کھڑے رہو۔
۳۴۸) لَمْ اَجِدْ فِی الْمَسْجِدِ.	مجھے مسجد میں نہیں ملا۔
۳۴۹) إِسْتَمِرَّ فِی التَّقَدُّمِ.	تم مسلسل آگے بڑھتے رہو۔
۳۵۰) صَارَ الْاَمْرُ اِلٰی مُسْتَقَرِّهٖ.	کام اپنے انجام کو پہنچ گیا۔
۳۵۱) لَا تَسْئَلْ ثَانِيًا.	دوبارہ مت پوچھو۔
۳۵۲) كُلُّ شَیْءٍ جَاهِزٌ.	ہر چیز تیار ہے۔
۳۵۳) مَاعِنْدِیْ شَیْءٌ اُقَدِّمُهٗ اَمَامَكَ.	میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو تمھارے سامنے پیش کروں
۳۵۴) هٰذَا لَيْسَ بِوُسْعِیْ.	یہ میری قدرت میں نہیں ہے۔

۳۵۵) هٰذَا فِي وُسْعِكَ.	یہ تمھاری قدرت میں ہے۔
۳۵۶) اَلْمُرُوْرُ فِي إتِّجَاهٍ وَاحِدٍ.	ٹریفک یکطرفہ ہے۔
۳۵۷) هُوَ شُرْطِيُّ الْمُرُوْرِ.	وہ ٹریفک وارڈن ہے۔
۳۵۸) إمْشِ عَلٰى مَمَرِّ الْمُشَاةِ.	فٹ پاتھ پر چلو۔
۳۵۹) لَقِيْتُهُ مَرَّةً وَاحِدَةً.	میں اسے ایک مرتبہ ملا ہوں۔
۳۶۰) مَا رَأْيُكَ؟	تمھاری کیا رائے ہے؟
۳۶۱) كَمْ لَدَيْكَ مِنَ الْمَالِ؟	تمھارے پاس کتنی دولت ہے؟
۳۶۲) إنْطَلِقُوْا.	تم سب چلو۔
۳۶۳) إصْعَدِ السَّيَّارَةَ.	تم کار میں بیٹھ جاؤ۔
۳۶۴) هَلْ قِصَّةُ هٰذَا الْوَلَدِ حَقِيْقَةٌ؟	کیا اس لڑکے کا قصہ حقیقت ہے؟
۳۶۵) تَحْتَاجُ إلَى الْمَزِيْدِ.	تمھیں مزید کی ضرورت ہے۔
۳۶۶) مِنْ أَيْنَ إسْتَأْجَرْتَهُ؟	تم نے کہاں سے اسے کرائے پر لیا؟
۳۶۷) عَلَيْنَا أَنْ نُفَكِّرَ فِي الْأَمْرِ ثَانِيَةً.	ہمارے لیے ضروری ہے کہ اس بات کے متعلق ہم دوبارہ سوچیں
۳۶۸) لَنْ نَنْجُوَ.	ہم ہرگز نہیں بچ پائیں گے۔
۳۶۹) كَمْ تَبْعُدُ؟	کتنا دور ہے؟
۳۷۰) لَا اُصَدِّقُ هٰذَا.	میں اسکا یقین نہیں کرسکتا/ نا قابل یقین
۳۷۱) لَقَدْ هَرِمَ.	وہ بیشک بوڑھا ہوگیا ہے۔
۳۷۲) سَأُرِيْكَ يَا رَجُلُ.	اے شخص میں تمھیں عنقریب دکھاؤں گا۔
۳۷۳) إبْقَ فِي الْمَنْزِلِ بَيْنَ أَوْلَادِيْ.	تم گھر میں میرے بچوں کے ساتھ ٹھہرو۔
۳۷۴) هَلْ لَاحَظْتَ تَغْيِيْرًا؟	کیا تم نے کوئی تبدیلی نوٹ کی؟

۳۷۵) إزْدَادَ وَزْنِيْ.	میرا وزن بڑھ گیا۔
۳۷۶) أظُنُّ أنَّ الْوَقْتَ قَدْ حَانَ.	میرا خیال ہے وقت ہوگیا ہے۔
۳۷۷) كَانَ صَعْبًا جِدًّا.	وہ بہت زیادہ مشکل تھا۔
۳۷۸) جَلَسْنَا وَ فَكَّرْنَا فِيْ الْمَوْضُوْعِ.	ہم بیٹھ گئے اور ہم نے موضوع کے متعلق سوچا۔
۳۷۹) سَنَعُوْدُ بَعْدَ الْفَاصِلِ.	ہم کچھ دیر بعد لوٹ آئیں گے۔
۳۸۰) اِهْدَأوْا يَا إخْوَانُ وَلَا تُشَوِّشُوْا سَيَأْتِي الْمُدَرِّسُ بَعْدَ قَلِيْلٍ.	بھائیو! خاموش رہو اور شور نہ کرو، معلم تھوڑی دیر بعد آئے گا۔
۳۸۱) يَا إبْرَاهِيْمُ، لَا تَشْغَلْنِي أثْنَاءَ الدَّرْسِ.	ابراہیم، سبق کے دوران میری توجہ مت ہٹاؤ۔
۳۸۲) عَلَيْنَا أنْ نَجْتَهِدَ فِي الدِّرَاسَةِ يَا أخِيْ.	بھائی ہمیں تعلیم میں محنت کرنا ہوگی۔
۳۸۳) كَيْفَ حَلَلْتَ هٰذَا السُّؤَالَ ؟	آپ نے اس سوال کو کیسے حل کیا ہے؟
۳۸۴) حَلَلْتُهُ بِسُهُوْلَةٍ.	میں نے اسے آسانی سے حل کرلیا ہے۔
۳۸۵) سَاعِدْنِيْ.	میری مدد کرو۔
۳۸۶) لَايَكْفِيْنِيْ هٰذَا.	میرے لیے یہ کافی نہیں ہے۔
۳۸۷) إنْتَهَى الْأَمْرُ.	کام ختم ہوگیا۔
۳۸۸) أُرِيْدُ الْعَوْدَةَ.	میں واپس لوٹنا چاہتا ہوں۔
۳۸۹) اَلْآنَ نَعُوْدُ إلَى الْعَمَلِ.	اب ہم کام کی طرف واپس لوٹتے ہیں۔
۳۹۰) فِيْ هٰذَا الْمَوْضُوْعِ نَحْنُ مُخْتَلِفُوْنَ.	اس موضوع میں ہمارا اختلاف ہے۔
۳۹۱) إنْصَرِفْ يَا وَلَدِيْ.	اے میرے بیٹے تم واپس لوٹ جاؤ۔

۳۹۲) لِنَبْدَأْ مِنْ جَدِيْدٍ.	ہمیں ضرور نئے سرے سے شروع کرنا چاہیے۔
۳۹۳) أُقَدِّمُ لَكُمْ.	میں آپ کے لیے پیش کرتا ہوں۔
۳۹۴) مَاذَا يَجْرِيْ.	یہ کیا ہو رہا ہے۔
۳۹۵) لَقَدْ حَدَثَ شَيْءٌ.	ضرور کچھ ہوا ہے۔
۳۹۶) أَتَذْكُرُ ذٰلِكَ يَا صَدِيْقِيْ.	اے میرے دوست کیا تمھیں وہ یاد ہے؟
۳۹۷) لِمَ يَطْلُبُ الْمَزِيْدَ؟	وہ مزید طلب کیوں کر رہا ہے؟
۳۹۸) هٰذَا مُعَلِّمُنَا الشَّيْخُ أَكْرَمُ مُدَرِّسُ تَجْوِيْدِ الْقُرْآنِ.	یہ استاذ محترم (اکرم) تجوید القرآن کے معلم ہیں۔
۳۹۹) وَمَنْ يُدَرِّسُكُمُ الْأَدَبَ وَالْبَلَاغَةَ؟	اور آپ کو ادب و بلاغت کون پڑھاتا ہے؟
۴۰۰) مُدَرِّسُ الصَّرْفِ فِيْ إِجَازَةِ الْيَوْمِ.	آج صرف کا استاد رخصت پر ہے۔
۴۰۱) حَيُّوا الْمُعَلِّمَ الْجَدِيْدَ يَا إِخْوَانُ.	بھائیو! نئے معلم کو خوش آمدید کہو۔
۴۰۲) أَهْلًا وَ سَهْلًا وَمَرْحَبًا بِمُعَلِّمِنَا الْجَدِيْدِ.	ہم اپنے نئے معلم کو خوش آمدید کہتے ہیں۔
۴۰۳) هٰذَا مَا وَصَلَ إِلَيْنَا فِي الْحَالِ.	یہ وہ ہے جو ہمارے پاس فی الحال پہنچا ہے۔
۴۰۴) أُدَرِّسُكَ ذٰلِكَ.	میں تمھیں وہ پڑھاؤں گا۔
۴۰۵) لَا نَسْتَطِيْعُ الْإِنْتِظَارَ.	ہم انتظار نہیں کر سکتے۔
۴۰۶) سَنُقِيْمُ هٰذَا الْمَكَانَ.	ہم اس جگہ ٹھہریں گے۔
۴۰۷) مُنْذُ مَتٰى تَعْرِفُهُ؟	تم اس کو کب سے جانتے ہو؟
۴۰۸) أَنَا وَاثِقٌ بِمَا رَأَيْتُ.	مجھے اس پر اعتماد ہے جو میں نے دیکھا۔

۴۰۹) كُنْتُ أَبْحَثُ عَنْ مَكَانٍ لِقَضَاءِ حَاجَتِي. میں اپنی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے کوئی جگہ ڈھونڈ رہا تھا۔

۴۱۰) لَا بَأْسَ فِيمَا مَضَى. جو گزر گیا اس کے بارے میں کوئی مضائقہ نہیں

۴۱۱) لَا تَطْرَحِ السُّؤَالَ. تم سوال مت کرو۔

۴۱۲) أَخْشَى ذٰلِكَ. میں اس سے ڈرتا ہوں۔

۴۱۳) لٰكِنَّ الْأَحْوَالَ تَغَيَّرَتْ. لیکن حالات بدل گئے۔

۴۱۴) أَتَعْرِفُ مَاذَا يَعْنِي ذٰلِكَ؟ کیا تم اس کی مراد جانتے ہو؟

۴۱۵) أُنْظُرْ مَنْ حَوْلَكَ تم اپنے گردو پیش میں دیکھو۔

۴۱۶) أَيْنَ الْجَمِيعُ؟ سب لوگ کہاں ہیں؟

۴۱۷) هَلِ الْفُطُورُ جَاهِزٌ؟ کیا ناشتہ تیار ہے؟

۴۱۸) لَقَدْ رَحَلَ وَالِدُهُ. اس کے والد صاحب روانہ ہو گئے۔

۴۱۹) سَلَبَ الدَّهْرُ أَبَاهُ. زمانہ اس کے باپ کو لے گیا۔

۴۲۰) عَلَيْكَ أَنْ تَدْفَعَ الْفُلُوسَ. تمھیں چاہیے کہ تم رقم ادا کرو۔

۴۲۱) أُقْسِمُ بِأَنِّي جَاهِلٌ بِمَا حَدَثَ. میں قسم دیتا ہوں کہ جو کچھ ہوا میں اس سے لاعلم ہوں

۴۲۲) اِنْتَظِرْنِي دَقِيقَةً. تم میرا ایک منٹ انتظار کرو۔

۴۲۳) وَصَلْتَ فِي الْوَقْتِ الْمُنَاسِبِ. تم مناسب وقت میں پہنچ گئے۔

۴۲۴) اِذْهَبْ مِنَ الْوَرَاءِ. تم پیچھے سے چلے جاؤ۔

۴۲۵) لِمَ تَأَخَّرْتَ؟ تم دیر سے کیوں آئے؟

۴۲۶) لَا شَكَّ فِي ذٰلِكَ. اس میں کوئی شک نہیں۔

۴۲۷) يَسُرُّنِي سَمَاعُ ذٰلِكَ. مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی۔

۴۲۸) بَقِيَ لَدَيَّ سُؤَالٌ وَاحِدٌ. میرے پاس ایک سوال رہ گیا ہے۔

۴۲۹) تَعِيشُ فِي الشَّارِعِ. تم سڑک پر زندگی گزارتے ہو۔

۴۳۰) أَطْرَحُ عليكَ سُؤالًا.	میں آپ پر ایک سوال پیش کرتا ہوں۔
۴۳۱) اَلْيَوم كُنْتَ لامِعًا.	آج تم چمک رہے تھے۔
۴۳۲) إلى أَيْنَ نَحْنُ ذَاهِبُوْنَ؟	ہم کہاں جا رہے ہیں؟
۴۳۳) أَيُمْكِنُكَ اِمْضاءُ لَيْلَةٍ هُنا؟	کیا آپ کے لیے یہاں رات گزارنا ممکن ہے؟
۴۳۴) أَتُرِيْدُ الْحَقِيْقَةَ.	کیا آپ حقیقت چاہتے ہیں۔
۴۳۵) مَنْ وَقَّعَ عَلَيْهِ؟	اس پر کس نے دستخط کیے۔؟
۴۳۶) مُدَّ يَدَيْكَ إِلَيَّ.	تم اپنے دونوں ہاتھ میری طرف بڑھاؤ۔
۴۳۷) لَمَّا بَلَغْنَا الْقَرْيَةَ كَانَ الصُّبْحُ يَتَنَفَّسُ	جب ہم گاؤں پہنچے تو صبح ہو رہی تھی۔
۴۳۸) فَطَرَقْنَا بَابًا.	پھر ہم نے دروازہ کھٹکھٹایا۔
۴۳۹) تَرَدَّدْتُ طَوِيْلًا قَبْلَ أَنْ أَتَكَلَّمَ فِي هٰذَا الْمَوْضُوْعِ.	اس موضوع کے متعلق بولنے سے پہلے مجھے کافی دیر تک تردد ہوا۔
۴۴۰) عَزَمْتُ عَلٰى طَيِّهَا وَ إِخْفَائِهَا.	میں نے اس معاملے کو دبانے کا عزم کر لیا۔
۴۴۱) أُغْرُبْ عَنِّي/ غَيِّبْ عَنِّي وَجْهَكَ.	تم میرے سامنے سے اپنا چہرہ گم کرو۔
۴۴۲) سَأَلْحَقُ بِكَ.	میں آپ کے ساتھ عنقریب مل جاؤں گا۔
۴۴۳) يَتَسَرَّبُ الْمَاءُ.	پانی خشک ہو جائے گا یا جذب ہو جائے گا۔
۴۴۴) كَمْ أَكْرَهُ هٰذَا.	میں یہ کتنا ناپسند کرتا ہوں۔
۴۴۵) أَخْشٰى عَلٰى أَلَّا تَفْقِدَ بَقِيَّةَ أَسْنَانِكَ.	مجھے ڈر ہے کہیں تم اپنے باقی دانت بھی نہ کھو بیٹھو
۴۴۶) أَنَا أَعْرِفُ سَبَبَ مَجِيْئِكَ.	میں آپ کی آمد کا سبب جانتا ہوں۔
۴۴۷) مَاذَا حَدَثَ بِكَ؟	آپ کے ساتھ کیا ہوا؟
۴۴۸) لَنْ أَنْسَاكَ اَلْبَتَّةَ.	میں آپ کو کبھی بھی نہیں بھولوں گا۔

۴۴۹) کُفَّ عَنْهُ.	تم اس سے باز رہو۔
۴۵۰) وَلَا تَنْزِفُ الدُّمُوْعُ.	آنسورک نہیں پارہے۔
۴۵۱) کَانَ تَوْدِيْعُکَ أَصْعَبَ أَمْرٍ.	تمھیں الوداع کہنا بہت زیادہ مشکل تھا۔
۴۵۲) اِعْتَنِ بِنَفْسِکَ.	تم اپنا خیال رکھو۔
۴۵۳) لَقَدْ فَقَدْتَ عَقْلَکَ.	تم یقیناً اپنی عقل کھو بیٹھے ہو۔
۴۵۴) عَلَيْنَا أَنْ نَلْحَقَ بِهِمْ.	ہمیں چاہیے کہ ہم ان کے ساتھ مل جائیں۔
۴۵۵) هٰذَا شَيْءٌ مُفِيْدٌ.	یہ چیز فائدہ مند ہے۔
۴۵۶) اَلْمُتَفَجِّرَةُ جَاهِزَةٌ.	آتش گیر مادہ تیار ہے۔
۴۵۷) جَاءَ دَوْرُكُمْ لِتَخَافُوْا.	اب آپ کے ڈرنے کی باری ہے۔
۴۵۸) اِبْقَ فِي الْخَلْفِ.	تم پیچھے رہو۔
۴۵۹) يَا أَحْمَدُ اِحْتَرِمِ الْمُعَلِّمَ.	احمد، معلم کا احترام کرو۔
۴۶۰) حَانَ مَوْعِدُ الصَّلَاةِ.	نماز کا وقت ہو گیا ہے۔
۴۶۱) حَانَ وَقْتُ الْاِسْتِرَاحَةِ.	تفریح کا وقت ہو گیا ہے۔
۴۶۲) هَيَّا إِلَى الْمَلْعَبِ.	آیئے کھیل کے گراؤنڈ چلیں۔
۴۶۳) هَيَّا إِلَى مَكْتَبَةِ الْمَدْرَسَةِ.	آیئے، سکول کی لائبریری دیکھیں۔
۴۶۴) مَاذَا عَنْ عَائِلَتِيْ.	میرے خاندان کے متعلق کیا ہے؟
۴۶۵) إِلٰى مَتٰى سَيَدُوْمُ؟	یہ کب تک باقی رہے گا۔
۴۶۶) هٰذَا مُسْتَحِيْلٌ.	یہ ناممکن ہے۔
۴۶۷) كَادَ يَطِيْرُ مِنَ الْفَرَحِ.	وہ خوشی سے اڑنے لگا۔
۴۶۸) عَلَيْكَ رُؤْيَةُ هٰذَا.	تمھیں چاہیے کہ تم یہ دیکھو۔
۴۶۹) خَطِفْتُهُ.	میں نے اس کو چھین لیا۔

۴۷۰) هُوَ مَعَنَا.	وہ ہمارے ساتھ ہے۔
۴۷۱) لَمْ يَبْقَ شَيٌّ.	کوئی چیز باقی نہیں رہی۔
۴۷۲) لَدَيَّ اِخْتِيَارٌ.	مجھے اختیار ہے۔
۴۷۳) أمِنْ اَحَدٍ.	کیا کوئی ہے؟
۴۷۴) اَلْقِ نَظْرَةً.	تم ایک نظر ڈالو۔
۴۷۵) نَسِيْتُ هٰذَا الْأَمْرَ تَمَاماً.	میں یہ کام بالکل بھول گیا۔
۴۷۶) اَلنَّارُ لَمْ تَنْتَشِرْ.	آگ پھیلی نہیں۔
۴۷۷) هَيَّا اِلَى الْوُضُوْءِ.	آیئے وضو کریں۔
۴۷۸) هَيَّا اِلَى الْمَسْجِدِ.	آیئے مسجد چلیں۔
۴۷۹) هَيَّا اِلَى الصُّفُوْفِ يَا اِخْوَانُ.	بھائیو! صفوں میں آیئے۔
۴۸۰) هَيَّا اِلَى الْبُيُوْتِ.	آؤ، گھروں کو چلیں۔
۴۸۱) اِنْتَهٰى دَوَامُ الْيَوْمِ.	آج کا وقت ختم ہوگیا۔
۴۸۲) لَنْ اُكَرِّرَهَا ثَانِيًا.	میں اس کو دوبارہ ہرگز نہیں دہراؤں گا۔
۴۸۳) هَلْ تَوَدُّ اَلَّا تَقُوْلَ لَنَا شَيْئًا.	کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ آپ ہمیں کچھ نہ کہیں!
۴۸۴) مَا اِحْتِمَالَاتُ شِفَائِي؟	میری شفایابی کے کیا امکانات ہیں؟
۴۸۵) بَعْضُ هٰؤُلَاءِ طُلَّابِيْ.	ان میں سے کچھ میرے شاگرد ہیں۔
۴۸۶) حَسَنًا، سَنَبْدَأُ مِنَ الْجَدِيْدِ.	اچھا، ہم نئے سرے سے شروع کریں گے۔
۴۸۷) لَا تَعُوْدُوْا هُنَا.	تم یہاں مت لوٹو۔
۴۸۸) غَسَلَتِ الْمَدْرَسَةُ اَيْدِيَهَا مِنْهُمْ.	مدرسہ ان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔
۴۸۹) لَقَدْ خَمَدَ الْحَرِيْقُ.	بے شک آگ جلن ختم ہوگئی۔

۴۹۰) أقام لهٗ مَأدُبة عشاءٍ.	اس نے اس کے لیے رات کے کھانے کی دعوت کی
۴۹۱) کُنْ مَسْرُوْرًا.	تم خوش رہو۔
۴۹۲) أنَا مُعْتذِرٌ لِإزْعاجِکَ.	میں آپ کو تنگ کرنے پر معذرت خواہ ہوں۔
۴۹۳) لِمَ لا نَجْلِسُ فِي الزَّاوِيَةِ؟	کیوں نہ ہم ایک کونے میں جا بیٹھیں۔
۴۹۴) أنْتَ مُخْطِئٌ.	تم نے غلطی کی۔
۴۹۵) أيْنَ ذَهَبَ شُعُوْرُکَ؟	تمھارا احساس کہاں چلا گیا؟
۴۹۶) سَنَبْقَى عَلَى اتِّصَالٍ.	ہمارا رابطہ رہے گا۔
۴۹۷) لَمْ يُرَ قَطُّ وَاقِفاً فِي الطَّرِيْقِ أوْ مَاشِياً إلَى لَهْوٍ.	اسے کبھی راستے میں کھڑے یا فضول چیز کی طرف جاتے ہوئے نہیں دیکھا۔
۴۹۸) وَثَبَتَ عَلَى ذٰلِکَ.	اور وہ اس پر ثابت ہے۔
۴۹۹) أکْمَلَ الدِّرَاسَةَ وَ فَارَقَ الْمَدْرَسَةَ	اس نے پڑھائی مکمل کی اور مدرسہ چھوڑ دیا۔
۵۰۰) لَابُدَّ لَهٗ مِنَ الْقِرَاءَةِ وَالْاِسْتِعْدَادِ.	اسے ضرور پڑھنا اور تیاری کرنی چاہیے۔
۵۰۱) فَأجَابَ الْمِسْکِيْنُ بِصَوْتٍ خَائِفٍ.	اس بیچارے نے آہستہ سے آواز سے جواب دیا۔
۵۰۲) کَانَ مَاجِدٌ يَتَحَمَّلُ کُلَّ شَيْءٍ إلَّا الْإسَاءَةَ.	ماجد برا چاہنے کے علاوہ ہر چیز برداشت کر لیتا ہے۔
۵۰۳) أتُرِيْدُ أنْ تَضْرِبَنِيْ؟	کیا تم مجھے مارنا چاہتے ہو؟
۵۰۴) هُنَاکَ رَوَى لَهُ الْقِصَّةَ الْمَکْذُوْبَةَ.	اس نے وہاں پر اسے جھوٹا قصہ سنایا۔
۵۰۵) مَلَأ صَدْرَهٗ غَضَبًا وَ حِقْدًا عَلَى أوْلَادِهٖ.	اس نے اپنی اولاد کے بارے میں سینے کو غیض وغضب سے بھر لیا۔
۵۰۶) فَخَرَجَ وَهُوَ لَا يُبْصِرُ أمَامَهٗ.	وہ اسطرح سے باہر نکلا کہ اپنے سامنے دیکھ نہیں پا رہا تھا۔

۵۰۷) هُوَ لَا يَقُولُ صَحِيْحًا.	وہ صحیح نہیں کہہ رہا ہے۔
۵۰۸) كَبُرَ عَلَيْهِ الْأَمْرُ.	یہ کام اس کے لیے دشوار ہو گیا۔
۵۰۹) هُوَ يَسْمَعُ الضَّوْضَاءَ وَالْبُكَاءَ.	وہ شور وغل اور رونا دھونا سن رہا ہے۔
۵۱۰) لَمْ يَذُقْ شَيْئًا.	اسنے کوئی چیز نہیں چکھی۔
۵۱۱) اَلْأَيَّامُ سُرْعَانَ مَا عَلَّمَتْهُ.	زمانے نے اسے بہت جلد سکھا دیا۔
۵۱۲) فَتَحَ عَيْنَهُ وَ لَمْ يَجِدْ أُمَّهُ.	اسنے اپنی آنکھیں کھولیں تو اپنی ماں کو نہیں پایا۔
۵۱۳) يَرَى اَبَاهُ رَفِيْقًا بِهٖ حَانِيًا عَلَيْهِ.	اپنے باپ کو اس نے محبت کرنے والا اور شفیق پایا۔
۵۱۴) لَمْ يَمِلْ اِلَيْهِ.	وہ اس کی طرف مائل نہیں ہوا۔
۵۱۵) قَرُبَ اِلَيْهِ شَيْئًا فَشَيْئًا.	وہ اس سے تھوڑا تھوڑا کر کے قریب ہوا۔
۵۱۶) سَمِعَ قَهْقَهَةً.	اس نے قہقہہ سنا۔
۵۱۷) فَاِذَا هُوَ يَسْمَعُ بُكَاءً حَزِيْنًا.	پس پھر اس نے غمزدہ رونے کی آواز سنی۔
۵۱۸) مَاذَا يَصْنَعُ لَهُ الطَّبِيْبُ؟	ڈاکٹر اس کے لیے کیا کرے گا؟
۵۱۹) وَجَدَ غُرْفَةَ الطَّعَامِ مَفْتُوْحَةً.	اس نے کھانے کے کمرے کو کھلا ہوا پایا۔
۵۲۰) وَجَدَ عَلَى الْمَائِدَةِ طَعَامًا.	اس نے دسترخوان پر کھانا پایا۔
۵۲۱) فَتَحَ الْبَابَ وَ مَضٰى.	اس نے دروازہ کھولا اور چلا گیا۔
۵۲۲) كَاَنَّ الْاَرْضَ تَدُوْرُ بِيْ.	گویا زمین مجھے گھومتی ہوئی معلوم ہوئی۔
۵۲۳) نَسِيْتُ اَيَّامَ الْمَرَضِ.	میں بیماری کے ایام بھول گیا۔
۵۲۴) مَارَاَيْتُ قَطُّ مِثْلَهُ.	میں نے اس جیسا کبھی نہیں دیکھا۔
۵۲۵) سَقَطَ حِذَائِيْ مِنْ رِجْلِيْ.	میرا جوتا میرے پاؤں سے گر گیا۔
۵۲۶) اَلطَّعَامُ الَّذِيْ طَبَخْنَاهُ اَكَلَهُ غَيْرُنَا.	جو کھانا ہم نے پکایا اسے ہمارے علاوہ کسی اور نے کھایا۔
۵۲۷) مَا الَّذِيْ اَحْوَجَكَ اِلَيْهِ؟	کس چیز نے تمھیں اس کا حاجت مند بنایا؟
۵۲۸) قُمْ بِنَا اِلَيْهِ الْآنَ.	تم ابھی ہمیں اس کی طرف لے کر جاؤ۔

۵۲۹) اَلْكِبْرُ يَظْهَرُ عَلَيْهِ.	اس پر تکبر ظاہر ہو رہا ہے۔
۵۳۰) رَحَّبَ بِنَا بِكُلِّ شَوْقٍ وَرَغْبَةٍ.	اس نے پورے شوق اور رغبت سے ہمارا استقبال کیا۔
۵۳۱) رَأَيْتُ غُرْفَةً خَالِيَةً مِنَ الْأَثَاثِ.	میں نے کمرے کو ساز و سامان سے خالی دیکھا۔
۵۳۲) حَلَّفْنَا عَلَيْهِ اَنْ لَا يَصْنَعَ لَنَا شَيْئًا.	ہم نے اسے قسم دی کہ وہ ہمارے لیے کوئی چیز نہیں بنائے گا۔
۵۳۳) اِنِّي لَا اَمْلِكُ شَيْئًا.	میری ملکیت میں کوئی چیز نہیں ہے۔
۵۳۴) اَلْمَاءُ سَاخِنٌ مِنْ هٰذَا الْجَانِبِ، تَوَضَّأُوْا مِنْ هُنَا.	ادھر پانی گرم ہے، یہاں سے وضو کرلو۔
۵۳۵) اِنْتَبِهُوْا يَا اِخْوَانُ، لَا تُسْرِفُوْا فِي الْمَاءِ.	بھائیو! خیال رکھو، پانی ضائع نہ کرو۔
۵۳۶) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، مِنْ عَادَتِي التَّوْفِيْرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ.	اللہ کا شکر ہے، میرا معمول ہر چیز میں بچت ہے۔
۵۳۷) اِصْطَفُّوْا يَا اِخْوَانُ / تَقَارَبُوْا يَا اِخْوَانُ.	بھائیو! صفیں بنالیں، قریب ہو جائیں۔
۵۳۸) لَا تَتْرُكْ فَرَاغًا بَيْنَكَ وَبَيْنَ صَاحِبِكَ.	اپنے اور اپنے ساتھی کے درمیان خالی جگہ مت چھوڑیے۔
۵۳۹) اَنَا اَجْلِسُ فِي مَجْلِسِهِ كُلَّ يَوْمٍ.	میں اس کی مجلس میں روزانہ بیٹھتا ہوں۔
۵۴۰) اِنِّي اَرٰى حَوْلِيْ ظِلَالًا.	میں اپنے گرد و پیش میں سایہ دیکھ رہا ہوں۔
۵۴۱) كُنْتَ يَوْمَئِذٍ فِي الْعِشْرِيْنَ.	تمھاری عمر اس دن بیس سال تھی۔

۵۴۲) تَرْجِمْ كَلَامِيْ اِلَى الْأُرْدِيَّةِ.	میری بات کا اردو میں ترجمہ کرو۔
۵۴۳) لَاأَشْتَهِيْ طَعَامًا وَّلَا شَرَابًا.	مجھے نہ کھانے کی چاہت ہے نہ پینے کی۔
۵۴۴) قَدْ تَبَدَّلَتْ قِيَمُ الْأَشْيَاءِ فِيْ نَظَرِيْ.	میری نظر میں چیزوں کی قیمت بدل گئی۔
۵۴۵) لَاتَدْرِيْ كَيْفَ أُمْضِيْتُ لَيْلَتِيْ.	تم نہیں جانتے کہ میں نے رات کیسے گزاری۔
۵۴۶) اِنْ كُنْتُ مَعَهٗ لَمْ أَذْكُرْ غَيْرَهٗ.	اگر میں اس کے ساتھ ہوں تو اس کے علاوہ مجھے کچھ یاد نہیں رہتا۔
۵۴۷) وَاِنْ فَارَقْتُهٗ ذَكَرْتُهٗ وَ فَكَّرْتُ فِيْهِ.	اور جب میں اس سے جدا ہوں تو اس کو یاد کر کے اس کے بارے میں سوچتا رہتا ہوں۔
۵۴۸) فَقَالَ بَعْدَ هُنَيْهَةٍ.	پھر اس نے تھوڑی دیر بعد کہا۔
۵۴۹) أَرٰى صُوْرَتَهَا فِيْ صَفْحَةِ الْبَدْرِ إِنْ طَلَعَ عَلَيَّ الْبَدْرُ.	اگر مجھ پر چودہویں کا چاند طلوع ہو جائے تو میں اس کی تصویر چاند کے ٹکڑے میں دیکھوں۔
۵۵۰) غَلَبَ عَلَيَّ الْبُكَاءُ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أُخْرِجَ كَلِمَةً.	زاروقطار رونے کی وجہ سے میں کوئی ایک کلمہ بھی زبان سے ادا نہ کرسکا۔
۵۵۱) اِنِّيْ لَا أُسَامِحُكَ أَبَدًا.	میں تمہیں کبھی بھی معاف نہیں کروں گا۔
۵۵۲) أَشْغِلْ قَلْبَكَ بِرَبِّكَ فِي الصَّلَاةِ.	نماز میں اپنے دل کو اللہ کی طرف لگائے رکھیے۔
۵۵۳) لَا تَتَحَدَّثُوْا فِي الْمَسْجِدِ، النَّاسُ يُصَلُّوْنَ.	مسجد میں باتیں نہ کرو، لوگ نماز ادا کر رہے ہیں۔
۵۵۴) لَا تَرْفَعُوْا أَصْوَاتَكُمْ، إِخْوَانُكُمْ يُصَلُّوْنَ.	اونچی نہ بولیں! آپ کے بھائی نماز ادا کر رہے ہیں۔
۵۵۵) أُنَظِّفُ حِذَائِيْ / حَقِيْبَتِيْ.	میں اپنے جوتے / بیگ کو صاف کرتا ہوں۔

۵۵۶) أَلْمَعُ حِذَائِيْ.	میں اپنے جوتے پالش کرتا ہوں۔
۵۵۷) إِنَّكَ رَجُلٌ أَمِيْنٌ شَرِيْفٌ.	بے شک تم شریف امانتدار آدمی ہو۔
۵۵۸) كَأَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ شَيْئًا.	گویا اس نے کچھ بھی نہیں سنا۔
۵۵۹) إِمْتَلَأَتْ ثِيَابِيْ طِيْنًا.	میرے کپڑے کیچڑ میں لت پت ہو گئے۔
۵۶۰) نَزَعَ حِذَاءَهُ وَ جَوْرَبَيْهِ.	اس نے اپنے جوتے اور جرابیں اتاریں۔
۵۶۱) عَادَ يَتَفَكَّرُ مَاذَا يَصْنَعُ بِهٰذَا الْمَالِ.	وہ سوچنے لگا کہ اس مال کا کیا کرے۔
۵۶۲) وَلَا أَلِفَ الْكَذِبَ وَلَا تَعَوَّدَهُ.	اور نہ ہی اسے جھوٹ سے محبت ہے اور نہ ہی اس کی عادت۔
۵۶۳) غَفَلَ عَنِ الْأَيَّامِ الْمَاضِيَةِ.	وہ ماضی کے دنوں سے غافل ہو گیا۔
۵۶۴) خَرَجَ يَعْدُوْ مَعَ الرِّيْحِ.	وہ ہوا کے دوش پر بھاگنے لگا۔
۵۶۵) يُرِيْدُ أَنْ يَفِرَّ مِنْ نَفْسِهِ.	وہ اپنے آپ سے فرار طلب کر رہا ہے۔
۵۶۶) إِنَّا نَتَشَرَّفُ بِزِيَارَتِهِ.	ہم اس کی ملاقات کا شرف حاصل کریں گے۔
۵۶۷) تَحْسَبُهُ شَيْئًا فَمَا هُوَ بِشَيْءٍ.	تم اس کو کچھ سمجھ رہے ہو حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں ہے
۵۶۸) عَرَفْتُهُ مِنْ نَظْرَةٍ وَاحِدَةٍ.	میں نے اسے ایک نظر میں ہی پہچان لیا۔
۵۶۹) اَلطُّلَّابُ سَكَتُوْا كَأَنَّ عَلٰى رُؤُوْسِهِمُ الطَّيْرُ.	طلباء اس طرح خاموش ہو گئے گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں۔
۵۷۰) فَمَا أَظُنُّ الْأَمْرَ يَنْتَهِيْ بِسَلَامٍ.	میرا خیال نہیں ہے کہ بات خیریت سے ختم ہو جائے۔
۵۷۱) هَلْ مَنَعَكَ أَحَدٌ مِنْ أَنْ تَقْعُدَ؟	کیا تمہیں کسی نے بیٹھنے سے منع کیا ہے؟
۵۷۲) لَا أَقُوْلُ إِلَّا حَقًّا.	میں حق بات کے سوا کچھ بھی نہیں کہوں گا۔

۵۷۳) كُنَّا نَنامُ حامِدِيْنَ رَبَّنا عَلٰى نِعَمِه.	ہم اپنے رب کی نعمتوں کی تعریف کرتے ہوئے سوتے تھے۔
۵۷۴) لانُطالِبُ أحَداً بِشَيْءٍ.	ہم کسی سے کسی بھی چیز کا مطالبہ نہیں کرتے۔
۵۷۵) وَلا يُطالِبُ مِنّا أحَدٌ شَيْئاً.	اور نہ ہی ہم سے کوئی کسی چیز کا مطالبہ کرے۔
۵۷۶) لَمْ أكُنْ أقْرَأُ وَلا أكْتُبُ.	میں کچھ پڑھتا لکھتا نہ تھا۔
۵۷۷) إنْ ضَحِكَتْ فَضَحِكَتْ لَنا الْحَياةُ.	اگر وہ ہنس پڑی تو گویا ہمارے لیے زندگی مسکرا رہی ہے۔
۵۷۸) إنْ بَكَتْ فَبَكَتْ لَنا الْحَياةُ.	اگر وہ رو پڑی تو گویا ہمارے لئے زندگی اشکبار ہے۔
۵۷۹) رَقَّ لَهُ قَلْبِيْ.	اس کے لیے میرا دل نرم ہو گیا۔
۵۸۰) هِيَ كُلُّ ما أمْلِكُ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيا.	اس دنیا میں یہ میری کل کائنات ہے۔
۵۸۱) أُعْطِيْكَ ما تُرِيْدُ.	میں تمھیں وہ دوں گا جو تم چاہتے ہو۔
۵۸۲) ألا تَدْرِيْ أمْ أنْتَ مُتَجاهِلٌ؟	کیا تم جانتے نہیں یا تم بناوٹی طور پر انجان بن رہے ہو؟
۵۸۳) أنا أعْرِفُ كُلَّ بُقْعَةٍ فِي الْأرْضِ.	میں اس دھرتی کے ہر ٹکڑے سے واقف ہوں۔
۵۸۴) أعْطاكَ اللّٰهُ مالاً وَما أعْطاكَ عَقْلاً وَلا دِيْناً.	اللہ نے تجھے مال دیا لیکن تمھیں عقل اور دین نہیں دیا۔
۵۸۵) فَرَغَ كَأسُ الْحَدِيْثِ.	باتوں کا ذخیرہ ختم ہو گیا۔
۵۸۶) إنْتَصَفَ اللَّيْلُ وَغابَ الْقَمَرُ.	آدھی رات بیت گئی اور چاند غائب ہو گیا۔
۵۸۷) ثَقُلَ عَلَيْنا الصَّمْتُ.	خاموش رہنا ہمارے اوپر بھاری ہو گیا۔
۵۸۸) حَمَلْنا أثْقالَنا عَلٰى ظُهُوْرِنا.	ہم نے اپنے بوجھ کو اپنی کمر پر لادا۔
۵۸۹) إتَّقَدَ عُوْدُ كِبْرِيْتٍ.	ماچس کی تیلی جل اٹھی۔

۵۹۰) هُوَ اَقْدَرُ النَّاسِ عَلَى الْيُسْرِ.	وہ لوگوں میں سب سے زیادہ کشادگی پر قادر ہے۔
۵۹۱) هُوَ لا يَعْرِفُ الْحَسَدَ وَلا الْغِشَّ وَلا السَّرِقَةَ.	وہ نہ حسد جانتا ہے اور نہ ہی دھوکہ اور چوری
۵۹۲) مَرَّتِ السِّنُوْنَ عَلَى هٰذِهِ الْحَالَةِ.	اس حال پر کئی سال گزر گئے۔
۵۹۳) كَانَتِ الشَّوَارِعُ وَاسِعَةً.	سڑکیں بہت کشادہ تھیں۔
۵۹۴) لا تَنْقَطِعُ السَّيَّارَاتُ فِيْهَا سَاعَةً.	گاڑیاں ایک گھڑی کے لیے بھی نہیں ختم ہوتیں۔
۵۹۵) صَارَتْ ثِيَابُنَا وَ هَيْئَتُنَا شُهْرَةً لَنَا.	ہمارے کپڑے اور ہیئت ہماری شہرت کا ذریعہ بن گئے۔
۵۹۶) صِرْنَا ضُحْكَةَ الْقَوْمِ.	ہم قوم کا مذاق بن گئے۔
۵۹۷) اَلْمَوْتُ اَهْوَنُ مِنْ ذٰلِكَ.	مرجانا اس سے زیادہ آسان ہے۔
۵۹۸) أَكْوِيْ ثِيَابِيْ.	میں اپنے کپڑے استری کر رہا ہوں۔
۵۹۹) أَكَوَيْتَ الزِّيَّ الْمَدْرَسِيَّ ؟	کیا آپ نے یونیفارم استری کر دیا ہے؟
۶۰۰) مَا أَسْرَعَكَ فِيْ كَيِّ الثِّيَابِ.	آپ کتنی تیزی سے کپڑے استری کرتے ہیں۔
۶۰۱) يَا أَخِيْ رَتِّبْ ثِيَابَكَ فِي الدُّوْلابِ.	بھائی جان! اپنے کپڑوں کو الماری میں ترتیب سے رکھو۔
۶۰۲) يَا اِخْوَانُ اهْتَمُّوْا بِنَظَافَةِ حُجُرَاتِ النَّوْمِ.	بھائیو! سونے کے کمروں کی صفائی کا خیال رکھو۔
۶۰۳) اَلْحَيَاءُ عَقَدَ لِسَانَهُ.	حیاء نے اس کی زبان کو گرہ لگادی۔
۶۰۴) عُوْدُ الْكِبْرِيْتِ قَدْ اِحْتَرَقَ فَمَنْ يُعِيْدُ الْعُوْدَ الْمَحْرُوْقَ.	ماچس کی تیلی جل گئی اب جلی ہوئی لکڑی کون لوٹائے گا۔

٢٠٥) لَا نَحْمِلُ هَمًّا وَلَا نُفَكِّرُ فِي غَدٍ وَلَا صِلَةَ لَنَا بِالنَّاسِ.	ہم بالکل غم نہیں کرتے اور نہ ہی کل کے بارے میں سوچیں گے اور نہ ہی ہمارا لوگوں کے ساتھ تعلق ہے
٢٠٦) حَدَّثَنِي قَلْبِي بِالْخَيْرِ.	میرے دل نے خیر کی بات کی۔
٢٠٧) عَجَبَ كُلَّ الْعَجَبِ.	اس نے بہت زیادہ تعجب کیا۔
٢٠٨) وَأَخَذَتْهُ الْحَيْرَةُ.	اور اسکو حیرت نے آلیا۔
٢٠٩) وَكَرَّرَ الْبَحْثَ مِرَارًا فِي كُلِّ مَكَانٍ.	اور اس نے ہر جگہ بار بار تلاش کیا۔
٢١٠) وَقَلَّبَ كُرَّاسَتَهُ وَرَقَةً وَرَقَةً.	اور اس نے اپنی کاپی کے ایک ایک صفحہ کو پلٹا۔
٢١١) أَنَا اٰسِفٌ لِاِسْتِمَاعِ هٰذَا الْخَبَرِ.	مجھے یہ خبر سن کر بہت افسوس ہوا۔
٢١٢) نَظَرَ إِلَيْهِ نَظْرَةَ إِعْجَابٍ.	اسنے اس کی طرف عجیب نگاہوں سے دیکھا۔
٢١٣) لَا أُرِيْدُ الذَّهَابَ مَعَكَ الْاٰنَ.	میں اب تمہارے ساتھ نہیں جانا چاہتا۔
٢١٤) كَانَ مِنَ الْوَاجِبِ أَنْ تُحَافِظَ عَلَيْهَا.	یہ ضروری تھا کہ تم اس کی حفاظت کرتے۔
٢١٥) سَأَعْمَلُ كُلَّ وَسِيْلَةٍ لِإِحْضَارِهِ.	میں اس کو پیش کرنے کے لیے ہر ذریعہ اختیار کروں گا۔
٢١٦) وَلَمْ يَقْدِرْ أَنْ يَقُوْلَ كَلِمَةً وَاحِدَةً.	اور وہ ایک کلمہ تک نہ کہہ سکا۔
٢١٧) لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَفْعَلَ شَيْئًا.	وہ کچھ نہ کر سکا۔
٢١٨) وَقَفَ مُسْتَغْرِبًا.	وہ حیران و پریشان کھڑا رہ گیا۔
٢١٩) بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ فَضْلُ مَعْرِفَةٍ.	میرے اور اس کے درمیان بڑی اچھی جان پہچان ہے۔
٢٢٠) إِنَّ مِنَ الْمُؤْلِمِ أَنْ يَفْقِدَ الْإِنْسَانُ شَيْئًا عَزِيْزًا عِنْدَهُ.	انسان کے لیے کسی محبوب چیز کو کھو دینا بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔

۲۲۱) أُحِسُّ بما تُحِسُّ و أَشْعُرُ بما تَشْعُرُ به — مجھے آپ کے احساسات اور جذبات کا بڑا پاس ہے۔

۲۲۲) اِذْهَبْ في الحالِ — تم فوراً چلے جاؤ۔

۲۲۳) اِفْعَلْ في الحالِ — تم فوراً یہ کرو۔

۲۲۴) مِنْ حُسْنِ الحظِّ أنّكَ وجدْتَهُ — تمہاری خوش قسمتی ہے کہ تم نے اسے پالیا۔

۲۲۵) نظرَ نظرةً فاحصةً — اس نے معائنہ کرنے کے انداز میں ایک نظر ڈالی۔

۲۲۷) خِفْتُ عليكَ مِنَ الضَّياعِ — مجھے تمہارے ضائع ہونے کا اندیشہ تھا۔

۲۲۸) مَنْ أَحْسَنَ إلى غيرِهِ أَحْسَنَ اللّٰهُ إليهِ — جو کسی کے ساتھ بھلائی کرتا ہے اللہ اس کے ساتھ بھلائی کرتا ہے۔

۲۲۹) مَنْ قَدَّمَ خيراً وجدَ خيراً — جس نے خیر خواہی کی وہ اس کا پھل پائے گا۔

۲۳۰) لا شَكَّ في كلامِكَ — تمہاری بات میں کوئی شک نہیں۔

۲۳۱) اَلْحَقُّ مَعَكَ — حق تمہارے ساتھ ہے۔

۲۳۲) يا أخِيْ، أظافِرُكَ طويلةٌ — بھائی! آپ کے ناخن لمبے ہیں۔

۲۳۳) سأُقَلِّمُها بَعْدَ قليلٍ — میں انہیں تھوڑی دیر بعد کاٹوں گا۔

۲۳۴) متى تنتهي مِنْ غَسْلِ الثِّيابِ؟ — آپ کپڑوں کی دھلائی سے کب فارغ ہوں گے؟

۲۳۵) أُنَشِّفُ الثِّيابَ بالنَّشّافةِ الكَهْرَبائيّةِ — میں بجلی کے ڈرائر سے کپڑے خشک کرتا ہوں۔

۲۳۶) أنا ذاهِبٌ لِتَنْشِيفِ الثِّيابِ على السَّطْحِ — میں چھت پر کپڑوں کو سکھانے جارہا ہوں۔

۲۳۷) طَوَيْتُ مَسافَةً طويلةً — میں نے بہت لمبی مسافت طے کی۔

(۲۳۸) قِصَّتُکَ مَمْلُوءَۃٌ بِالْحِکْمَۃِ وَالنَّصِیْحَۃِ۔ تمھاری حکایت تو نصیحت آموز اور حکمت بھری ہے۔

(۲۳۹) اَلسُّرُوْرُ وَالسَّعَادَۃُ ظَاھِرَۃٌ عَلٰی وَجْہِ الضَّاحِکِ۔ ہنسنے والے کے چہرے سے سعادتمندی اور خوشی چھلک رہی ہے۔

(۲۴۰) مَاذَا تُرِیْدُ أَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ۔ تم اس سے زیادہ کیا چاہتے ہو۔

(۲۴۱) اِنِّی اَعْلَمُ کُلَّ ذٰلِکَ۔ میں یہ سب جانتا ہوں۔

(۲۴۲) وَاللّٰہِ لَیْسَ عِنْدِیْ مِنَ الدُّنْیَا شَیْءٌ۔ اللہ کی قسم دنیا کی چیزوں میں سے میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔

(۲۴۳) تَرَکْتُ أَمْرِیْ عَلَی اللّٰہِ میں نے اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا۔

(۲۴۴) أُفَوِّضُ أَمْرِیْ إِلَی اللّٰہِ۔ میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

(۲۴۵) زَالَ عَنْھُمُ الْھَمُّ وَالْحُزْنُ۔ غمزدگی اور افسوس ان سے ختم ہو گیا۔

(۲۴۶) نَدِمَ عَلٰی مَا فَعَلَ۔ اسے اپنے کیے پر شرمندگی ہے۔

(۲۴۷) نَزَعَ ثِیَابَ اللَّھْوِ وَالْمَعْصِیَۃِ وَلَبِسَ ثِیَابَ الطَّاعَۃِ وَالْاِسْتِقَامَۃِ۔ اس نے گناہوں اور غفلت کا لبادہ اتار کر فرمانبرداری اور استقامت کا لباس زیب تن کیا۔

(۲۴۸) ھُوَلَا یَشْعُرُ بِشُعُوْرِ أَحَدٍ۔ اسے کسی کا بھی احساس نہیں۔

(۲۴۹) إِنِّیْ لَسْتُ فِیْ حَاجَۃٍ إِلٰی مُسَاعَدَۃِ أَحَدٍ۔ مجھے کسی ایک کی مدد کی بھی ضرورت نہیں۔

(۲۵۰) لَایَسْتَطِیْعُ أَحَدٌ أَنْ یُخَالِفَنِیْ فِیْ شَیْءٍ کوئی بھی میری مخالفت کسی بھی چیز میں نہیں کر سکتا۔

(۲۵۱) فَلَمَّا ظَھَرَ ضَوْءُ الصَّبَاحِ جب صبح کا اجالا ظاہر ہوا۔

(۲۵۲) اِنَّکَ لَا تُحِسُّ إِحْسَاسَ غَیْرِکَ تمھیں اپنے علاوہ کسی کا بھی احساس نہیں۔

(۲۵۳) اِنِّیْ مُسْتَعِدٌّ لِھٰذَا السَّفَرِ الشَّاقِّ میں اس دشوار گزار سفر کے لیے تیار ہوں۔

(۲۵۴) خَرَجَ مُعْتَمِداً عَلَی اللّٰہِ وہ اللہ پر بھروسہ کر کے نکلا۔

۲۵۵) إِنِّیْ فِیْ حَاجَةٍ إِلَی الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ.	مجھے کھانے اور پینے کی ضرورت ہے۔
۲۵۶) رَجَعَ مِنْ حَیْثُ أَتٰی.	وہ وہاں لوٹ گیا جہاں سے آیا تھا۔
۲۵۷) مَظْهَرُهٗ وَ مَلَابِسُهٗ تَدُلُّ عَلٰی فَقْرِهٖ.	اس کا لباس اور ظاہر اس کی تنگدستی پر دلالت کرتا ہے۔
۲۵۸) هُوَ لَا یَعْرِفُ مِنْ شُؤُوْنِ الدُّنْیَا شَیْئًا.	وہ دنیوی امور سے ذرا بھی واقف نہیں ہے۔
۲۵۹) هُوَ لَا یَسْتَطِیْعُ الْقِیَامَ بِأَیِّ عَمَلٍ.	وہ کوئی کام بھی نہیں کر سکتا۔
۲۶۰) لَا خَیْرَ فِیْ حَیَاةٍ بِلَا عَمَلٍ.	بغیر عمل کی زندگی میں کوئی خیر نہیں۔
۲۶۱) هٰذِهٖ آمَالٌ بَعِیْدَةُ الْحُصُوْلِ.	یہ ناممکن امیدیں ہیں۔
۲۶۲) أَظْهَرَ تَمَامَ الرِّضَا عَنِّیْ.	اس نے میری طرف سے مکمل رضامندی ظاہر کی۔
۲۶۳) سَلَّمَ عَلَیَّ بِلُطْفٍ وَّ بَشَاشَةٍ.	اس نے مجھے بڑی بشاشت اور لطافت سے سلام کیا۔
۲۶۴) أَمَلِیْ فِی اللّٰهِ کَبِیْرٌ جِدًّا.	مجھے اللہ کی ذات سے بڑی امید ہے۔
۲۶۵) ضَعِ الْمَائِدَةَ هُنَا یَا أَخِیْ.	بھائی دسترخوان کو یہاں رکھیے۔
۲۶۶) اِرْفَعُوْا مَعِیَ الْمَائِدَةَ یَا إِخْوَانُ.	بھائیو! میرے ساتھ دسترخوان کو اٹھاؤ۔
۲۶۷) ضَعُوا الصُّحُوْنَ أَمَامَ الْإِخْوَةِ یَا إِخْوَانُ.	بھائیو! پلیٹوں کو بھائیوں کے سامنے رکھیے۔
۲۶۸) هَیَّا فَقَدْ بَرَدَ الطَّعَامُ.	آیئے سالن ٹھنڈا ہو گیا ہے۔
۲۶۹) اِبْدَؤُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ.	اللہ کے نام سے شروع کرو۔
۲۷۰) کَانَ مِنَ الْوَاجِبِ أَنْ تَسْتَأْذِنَ قَبْلَ الدُّخُوْلِ.	تمھیں چاہیے کہ داخل ہونے سے پہلے اجازت طلب کرو۔
۲۷۱) لَمْ تُصَدِّقْ عَیْنَایَ ذٰلِکَ الْمَنْظَرَ الْغَرِیْبَ.	میری آنکھیں اس عجیب وغریب منظر کی تصدیق نہ کر سکیں۔

۱۷۲) سَارَ عَلٰی غَیْرِ ھُدًی.	وہ غلط راستے پر چل نکلا۔
۱۷۳) صَمَّمَ فِیْ اَلَّا یَرْجِعَ عَنْ رَأْیِهٖ.	اس نے پکا ارادہ کرلیا کہ اپنی رائے سے نہیں پھرے گا۔
۱۷۴) لَیْسَ فِیْ قَلْبِهٖ شَفَقَةٌ لِلنَّاسِ.	اس کے دل میں لوگوں کے لیے شفقت نہیں ہے۔
۱۷۵) یَارَبِّ اَلْبِسْنِیْ ثَوْبَ الْعَافِیَةِ.	اے رب مجھے عافیت کی خلعت عطاء فرما۔
۱۷۶) رَاَیْتُ شَیْخًا وَ قَدْ شَابَ رَأْسُهٗ وَتَقَوَّسَ ظَهْرُهٗ.	میں نے ایک بوڑھے شخص کو دیکھا کہ اس کا سر سفید ہوگیا تھا اور کمر ٹیڑھی ہوگئی تھی۔
۱۷۷) حَالَ الْمَطَرُ بَیْنَهٗ وَ بَیْنَ غَایَتِهٖ.	اس کے اور اس کی منزل کے سامنے بارش حائل ہوگئی۔
۱۷۸) هَلْ اَنَا اَقَلُّ مِنْ اَحَدٍ؟	کیا میں کسی سے کم ہوں؟
۱۷۹) هَرَبَ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَرَاهُ اَحَدٌ.	وہ چپکے سے بھاگ گیا۔
۱۸۰) عَزَمَ عَلٰی اَلَّا یَعُوْدَ اِلٰی مِثْلِهٖ.	اس نے پختہ عزم کیا کہ دوبارہ ایسی حرکت نہیں کرے گا۔
۱۸۱) هُوَ رَاٰی عَلٰی بُعْدٍ مِنْهُ.	اس نے اسے دور سے دیکھا۔
۱۸۲) هُوَ مَشْغُوْلُ الْبَالِ.	وہ بہت مشغول ہے۔ (وہ ذہنی طور پر مصروف ہے)
۱۸۳) اَنَا الَّذِیْ یَتَحَدَّثُ النَّاسُ عَنْهُ.	میں وہ ہوں جس کے متعلق لوگ باتیں کرتے ہیں۔
۱۸۴) صُبَّ لِیْ قَلِیْلًا مِنَ الْمَرَقِ مِنْ فَضْلِكَ.	براہ کرم، مجھے تھوڑا شوربہ ڈال دیجئے۔
۱۸۵) اَلْخُبْزُ طَازِجٌ وَالْاِدَامُ سَاخِنٌ.	روٹی تازہ اور سالن گرم ہے۔
۱۸۶) لَقَدْ تَعَفَّنَ الْخُبْزُ / الْبَسْكَوِیْتُ.	روٹی / بسکٹ خراب ہوگیا ہے۔

۲۸۷) بن فطنک یا عمرُ، ضَعْ ثلجًا آخر في العَصِيْر۔ عمر، بہادر گرم جوس میں اور برف ڈال دیجئے۔

۲۸۸) الماءُ أصبح ساخنًا، ضَعْ فيه قليلًا من الثّلج۔ پانی زیادہ گرم ہوگیا ہے، اس میں کچھ برف ڈالیے۔

۲۸۹) إنّي مستعدٌ لأن أخاطر بحياتي لأجلك۔ میں تمہاری وجہ سے اپنی جان جوکھوں میں ڈالنے کے لیے تیار ہوں۔

۲۹۰) أخبرني بكلّ شيءٍ ولا تُخْفِ عنّي شيئًا۔ تم مجھے صاف صاف کہہ دو اور کچھ بھی مت چھپاؤ۔

۲۹۱) قد تحرّرَ من رقابةِ الأبوين وأصبح أميرَ نفسه۔ وہ اپنے والدین کی ذمہ داری سے آزاد ہوگیا اور خود مختار بن گیا۔

۲۹۲) ليس عليه رقيبٌ ولا حسيبٌ۔ اس پر کوئی نگران ہے اور نہ ہی کوئی پوچھنے والا۔

۲۹۳) نهارُهُ نائمٌ و ليلُهُ عابثٌ۔ دن اس کا سوتے ہوئے کٹتا ہے اور رات فضول کاموں میں کٹتی ہے۔

۲۹۴) هو يحصُلُ على المالِ من والدَيْهِ بكلّ وسيلةٍ۔ وہ ہر ذریعہ سے اپنے والدین سے مال لیتا ہے۔

۲۹۵) كُلُّ ما يصلُ إليه من مالٍ يصرفُهُ في شهواته۔ جتنا بھی مال اسے ملتا ہے وہ اسے اپنی خواہشات کے پورا کرنے میں خرچ کرتا ہے۔

۲۹۶) العاقل يرى في كلّ منظرٍ درسًا وفي كلّ خطوةٍ نفعًا۔ عقلمند ہر نگاہ میں درس عبرت اور ہر قدم میں نفع کو سامنے رکھتا اور نظر رکھتا ہے۔

۶۹۷) وَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُوْنِيْ نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أُمِرْتُ بِهِ.	اللہ کی قسم اگر وہ اس کام کو میرے ذمہ لگانے کے بجائے پہاڑ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا کہہ دیتے تو یہ مجھ پر بھاری نہ ہوتا۔
۶۹۸) كَيْفَ نَنْسٰى تَارِيْخاً صَنَعْنَاهُ بِدِمَائِنَا.	ہم کیسے اس تاریخ کو بھول جائیں جسے ہم نے اپنے خون سے لکھا ہے۔
۶۹۹) هَلْ جَادَ الزَّمَانُ بِمِثْلِ أَبِيْ بَكْرٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ؟	کیا زمانہ ابوبکرؓ اور خالدؓ بن ولید جیسوں کو لیکر آیا؟
۷۰۰) هٰذَا الْقَوْلُ يَدُلُّ عَلٰى عَبْقَرِيَّتِكَ.	یہ بات تمھاری ذہانت پر دلالت کرتی ہے۔
۷۰۱) إِنِّيْ رَاضٍ بِالْمَعِيْشَةِ الَّتِيْ أَعِيْشُهَا.	میں جو زندگی گزار رہا ہوں بے شک میں اس پر راضی ہوں۔
۷۰۲) لَا يَجِدُ مَنْ يَتَحَدَّثُ مَعَهُ.	اسے بات کرنے کے لیے کوئی نہیں ملا۔
۷۰۳) أَخَذَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ.	وہ اپنے آپ سے باتیں کرنے لگا۔
۷۰۴) أُحِبُّ أَنْ أَرَاكَ قَرِيْباً.	میں چاہتا ہوں کہ تمھیں قریب سے دیکھوں۔
۷۰۵) لَا يُمْكِنُنِيْ أَنْ أُفَارِقَكَ بِأَيِّ حَالٍ.	میں کسی بھی حال میں تمھیں نہیں چھوڑ سکتا۔
۷۰۶) وَلَمْ تَمْضِ دَقَائِقُ حَتّٰى وَصَلَ إِلَيَّ.	ابھی چند منٹ ہی گزرے تھے کہ وہ میرے پاس پہنچ گیا۔
۷۰۷) فَلَمَّا قَرُبَتِ الشَّمْسُ مِنَ الْغُرُوْبِ.	اور جب سورج غروب ہونے کے قریب تھا۔
۷۰۸) فَكَادَ يَطِيْرُ فَرَحاً.	قریب تھا کہ وہ خوشی سے اڑنے لگتا۔
۷۰۹) إِنَّ أَبَانَا عَوَّدَنَا مُنْذُ الصِّغَرِ أَنْ نَكُوْنَ أُمَنَاءَ.	ہمارے باپ نے بچپن سے ہماری تربیت کی کہ ہم امانت دار بنیں۔
۷۱۰) هُنَا بَدَأَ نَجْمُهُ فِي الظُّهُوْرِ.	یہاں سے اس کی شہرت کا ستارہ چمکا۔

۱۱ے) إِعْتَقَدَ أَنَّ الْحَظَّ سَيَبْسِمُ لَهُ.	اسے یقین تھا کہ قسمت کی دیوی اس پر مہربان ہوئی
۱۲ے) وَتَمَنَّى أَنْ يَكُوْنَ سَعِيْدَ الْحَظِّ هٰذِهِ الْمَرَّةَ.	اسے تمنا تھی کہ اس دفعہ وہ خوش قسمت ثابت ہو۔
۱۳ے) أَخَذَ يُفَكِّرُ وَ يَسْأَلُ نَفْسَهُ.	وہ سوچنے لگا اور اپنے آپ سے پوچھنے لگا۔
۱۴ے) لٰكِنَّ الْيَأْسَ لَمْ يَصِلْ إِلٰى قَلْبِهِ.	لیکن ناامیدی نے اس کے دل کو نہیں گھیرا۔
۱۵ے) لَمْ يَجِدْ صُعُوْبَةً فِيْ قِرَاءَتِهَا.	اسے اس کے پڑھنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئی۔
۱۶ے) هٰذَا الْمَنْظَرُ لَمْ يَمُرَّ بِهِ فِيْ حَيَاتِهِ الطَّوِيْلَةِ.	ایسا منظر اس کی ساری زندگی میں پیش نہیں آیا۔
۱۷ے) جَفَّ رِيْقُهُ وَ عَمِيَ عَنْ طَرِيْقِهِ.	اس کا منہ خشک ہوگیا اور اسے راستہ نہیں ملا۔
۱۸ے) حَانَ مَوْعِدُ الْمُذَاكَرَةِ.	اسباق کی دہرائی کا وقت ہوگیا ہے۔
۱۹ے) هَيَّا نُذَاكِرُ سَوِيًّا.	آیئے اکٹھے دہرائی کریں۔
۲۰ے) هَيَّا نَحُلُّ الْوَاجِبَ سَوِيًّا.	آیئے ایک ساتھ سوال حل کریں۔
۲۱ے) إِلٰى مَتٰى سَتُذَاكِرُ دُرُوْسَكَ؟	آپ کب تک اسباق دہرائیں گے؟
۲۲ے) لَا تَتَكَاسَلْ يَا أَخِيْ فَالْإِمْتِحَانَاتُ عَلَى الْأَبْوَابِ.	بھائی سستی نہ کریں، امتحانات بہت قریب آگئے ہیں۔
۲۳ے) إِنِّيْ لَمْ أَفْعَلْ شَيْئًا أَسْتَحِقُّ عَلَيْهِ الْعِقَابَ.	میں نے ایسا کوئی عمل نہیں کیا جس پر مجھے سزا ملے۔
۲۴ے) عَلَيْكَ أَنْ تُفَكِّرَ قَبْلَ أَنْ تَتَكَلَّمَ.	تمھیں چاہیے کہ بولنے سے پہلے سوچو۔

۷۲۵) أَرَادَ أَنْ يَتَغَلَّبَ عَلَيْهِ بِالْحِيْلَةِ.	اس نے چاہا کہ بہانے سے اس پر غلبہ حاصل کرلے۔
۷۲۶) لَمْ أَقُلْ إِلَّا الْحَقِيْقَةَ.	میں نے حقیقت کے سوا کچھ نہیں کہا۔
۷۲۷) إِطْمَأَنَّ عَلَىٰ حَيَاتِهِ كُلَّ الْإِطْمِئْنَانِ.	تم اس کی زندگی کے بارے میں مکمل طور پر مطمئن رہو۔
۷۲۸) إِنِّي أَسِفٌ لِمَا حَدَثَ مِنِّي.	جو مجھ سے ہوا مجھے اس پر افسوس ہے۔
۷۲۹) مُحَالٌ أَنْ أُصَدِّقَكَ.	یہ ناممکن ہے کہ میں تمھاری تصدیق کردوں۔
۷۳۰) هُوَ أَعَزُّ شَيْءٍ عِنْدِيْ فِيْ حَيَاتِيْ.	وہ میری زندگی میں سب سے زیادہ پیاری چیز ہے۔
۷۳۱) أَخَذَ يُفَكِّرُ فِيْ مُسْتَقْبَلِهِ.	وہ اپنے مستقبل کے بارے میں سوچنے لگا۔
۷۳۲) تَجَمَّعَتْ عَلَيْهِ الْأَفْكَارُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ.	ہر طرف سے اس پر فکریں اکٹھی ہو گئیں۔
۷۳۳) هُوَ شَدِيْدُ الْحَيَاءِ بِطَبِيْعَتِهِ.	وہ طبعاً بہت زیادہ شرمیلا ہے۔
۷۳۴) بَعُدَ عَنِ الْأَنْظَارِ.	وہ نظروں سے دور ہو گیا۔
۷۳۵) أُسَاعِدُكَ بِقَدْرِ إِسْتِطَاعَتِيْ.	میں جس قدر ہوسکا آپ کی مدد کروں گا۔
۷۳۶) أَسْأَلُ اللّٰهَ أَنْ يَحْفَظَكَ بِعِنَايَتِهِ.	میں اللہ سے دعا مانگتا ہوں کہ آپ کو اپنی خاص حفاظت میں رکھے۔
۷۳۷) مِنَ الْمُسْتَحِيْلِ أَنْ يُخْلِفَ وَعْدَهُ.	یہ ناممکن ہے کہ وہ وعدہ خلافی کرے۔
۷۳۸) مَا كَانَ يَصِحُّ مِنْ طَالِبٍ أَنْ يَفْعَلَ هٰكَذَا.	ایک طالب علم سے یہ توقع نہیں کہ وہ یہ کرے۔
۷۳۹) هٰذَا الْكَلَامُ غَيْرُ مَعْقُوْلٍ.	یہ بات عقل میں آنے والی نہیں۔
۷۴۰) لَقَدْ أَخْطَأْتَ فِيْمَا فَعَلْتَ.	تم نے جو کچھ کیا غلط کیا۔

۷۴۱) مِنَ الْمُسْتَحِيْلِ أَنْ يَأْخُذَ مَالَيْسَ لَهُ۔	یہ ناممکن ہے کہ وہ ایسی چیز لے جو اس کی نہیں۔
۷۴۲) إِحْمَرَّ وَجْهُهُ مِنَ الْخَجَلِ	شرمندگی سے اس کا چہرہ سرخ ہوگیا۔
۷۴۳) تَمَسَّكَ بِالصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ	اس نے سچ اور امانت داری کو مضبوطی سے تھام لیا۔
۷۴۴) إِذْهَبْ بَعِيْدًا وَلَا نَرىٰ وَجْهَكَ بَعْدَ الْيَوْمِ	تم دفع ہو جاؤ اور آج کے بعد اپنی شکل مت دکھانا۔
۷۴۵) إِنَّا مُسْتَعِدُّوْنَ لِنُسَامِحَكَ وَنَعْفُوَ عَنْ خَطَئِكَ	ہم تمھاری غلطی سے درگزر کرنے اور معاف کرنے کے لیے تیار ہیں۔
۷۴۶) إِنِّيْ أُخَيِّرُكَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ وَلَكَ أَنْ تَخْتَارَ مِنْهُمَا مَا تُحِبُّ	میں تمھیں دو باتوں کا اختیار دیتا ہوں کہ ان میں تم جو چاہو اختیار کرلو۔
۷۴۷) فَأَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنَ أَمِيْنًا عَلَى الدَّوَامِ۔	میں امید کرتا ہوں کہ تم ہمیشہ کے لیے امانت دار بن جاؤ۔
۷۴۸) اِقْرَأْ هٰكَذَا مِثْلِيْ	یوں، میری طرح پڑھو۔
۷۴۹) عَفْوًا، هٰذَا لَيْسَ لِيْ	معاف کیجیے یہ میرا نہیں ہے۔
۷۵۰) هٰذَا السُّؤَالُ صَعْبٌ، كَيْفَ نَحُلُّهُ يَا أَخِيْ	یہ سوال مشکل ہے، بھائی اسے ہم کیسے حل کریں۔
۷۵۱) لَا تُضَيِّعْ وَقْتَكَ هٰكَذَا يَا أَخِيْ	بھائی اپنا وقت یونہی ضائع مت کریں۔
۷۵۲) مِنْ فَضْلِكَ يَا أَخِيْ۔ لَا تُزْعِجْنِيْ۔ أَنَا أَحُلُّ الْوَاجِبَ / أَنَا أَحْفَظُ / أَنَا أُذَاكِرُ	براہ کرم مجھے تنگ نہ کریں، میں ہوم ورک کر رہا / سبق یاد کر رہا / سبق دہرا رہا ہوں۔

۷۵۳) وَلَا تَمُدَّ يَدَكَ إِلَى مَا يَمْلِكُهُ غَيْرُكَ	تم اپنا ہاتھ اس چیز کی طرف مت بڑھاؤ جو تمھاری ملکیت ہی نہیں۔
۷۵۴) لَنْ أَمُدَّ يَدِيْ إِلَى مَالِ غَيْرِيْ	میں اپنے ہاتھ غیر کے مال کی طرف ہرگز نہیں بڑھاؤں گا۔
۷۵۵) يَتَلأْ لأُالنُّوْرُ مِنْ جَبِيْنِهِ.	اس کی پیشانی سے نور چمکتا ہے۔
۷۵۶) إِسْتَمِعْ لِمَا أُخْبِرُكَ بِهِ.	جو میں تمھیں بتاؤں اسے غور سے سنو۔
۷۵۷) إِسْتَقَرَّ رَأْيُكُمْ عَلَى هٰذَا الأَمْرِ.	تم لوگوں کی رائے اس بات پر قائم ہوگئی۔
۷۵۸) أَتُخْفِيْ عَنَّا الآلَامَ تَحْمِلُهَا بَيْنَ جَنْبَيْكَ.	تم اپنے اندر کی تکالیف کو ہم سے چھپانا چاہتے ہو۔
۷۵۹) إِتَّفَقَتْ كَلِمَتُهُمْ عَلَى الْحَرْبِ.	وہ سب لڑائی پر جمع ہوگئے۔
۷۶۰) أَنْتَ لَا تَعْلَمُ مَرَارَةَ الْفِرَاقِ وَأَلَمَ الْبُعْدِ.	تم جدائی کی کڑواہٹ اور دوری کی تکلیف سے بے خبر ہو۔
۷۶۱) لَنْ يَنْقَطِعَ دُعَائِيْ لَكُمْ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ مَا حُيِيْتُ.	جب تک میں زندہ ہوں میری دعا ہر وقت تمھارے ساتھ ہے۔
۷۶۲) هُمْ يَجْتَمِعُوْنَ فِي اللَّيْلِ تَحْتَ ضَوْءِ الْقَمَرِ.	وہ سب رات کے وقت چاند کی روشنی تلے اکٹھے ہوتے ہیں۔
۷۶۳) سَرَى الْخَوْفُ فِيْ جَسَدِهٖ.	خوف اس کے بدن میں سرایت کرگیا۔
۷۶۴) يَا أَخِيْ، لَا تَسْهَرْ بَعْدَ الْعِشَاءِ كَثِيْرًا.	بھائی! عشاء کے بعد زیادہ نہ جاگا کرو۔
۷۶۵) كَمْ سَاعَةً سَتَنَامُ؟	آپ کتنے گھنٹے سوئیں گے؟
۷۶۶) سَأَنَامُ سَاعَتَيْنِ / ثَلَاثَ سَاعَاتٍ.	میں دو / تین گھنٹے سوؤں گا۔

۷۶۷) ذاکِرْ بِهُدُوْءٍ، إِخْوَانُکَ نَائِمُوْنَ.	سبق آہستہ دوہراؤ تمھارے بھائی سوئے ہوئے ہیں۔
۷۶۸) اَلنَّوْمُ يُرِيْحُ الإِنْسَانَ.	نیند سے انسان کو راحت حاصل ہوتی ہے۔
۷۶۹) أُحِبُّ النَّوْمَ عَلَى مِخَدَّةٍ صَغِيْرَةٍ / كَبِيْرَةٍ.	میں چھوٹے / بڑے تکیے پر سونا پسند کرتا ہوں۔
۷۷۰) اِسْتَعْمِلِ اللِّحَافَ يَا أَخِيْ ، اَللَّيْلُ بَارِدٌ جِدًّا.	بھائی لحاف استعمال کرو، رات بہت ٹھنڈی ہے۔
۷۷۱) لا تَتْرُکِ الْمِدْفَأَةَ تَعْمَلُ وَأَنْتَ نَائِمٌ.	سوتے ہوئے ہیٹر کو جلتے مت چھوڑیں۔
۷۷۲) بِاسْمِکَ اللّٰهُمَّ أَمُوْتُ وَأَحْيَا.	میرے اللہ میں آپ کے نام سے سوتا اور جاگتا ہوں۔
۷۷۳) أَبْذُلُ وُسْعِيْ فِي الْعُثُوْرِ عَلَيْهِمْ مَهْمَا يُكَلِّفُنِيْ ذٰلِکَ مِنْ تَعَبٍ وَعَنَاءٍ.	میں ان کو پانے میں پوری کوشش کروں گا چاہے اس کیلئے مجھے کتنی ہی مشقت اٹھانی پڑے۔
۷۷۴) وَأَخِيْرًا دَبَّ الْيَأْسُ فِيْ قَلْبِهِ.	آخر کار نا امیدی اس کے دل میں ہولے سے اتر گئی۔
۷۷۵) كَأَنَّ الظَّمَأَ وَالْجُوْعَ قَدْ أَخَذَ مِنْهُ كُلَّ مَأْخَذٍ.	بھوک اور پیاس نے اس کا ہر جوڑ جوڑ لے لیا۔
۷۷۶) قَدْ مَلَكَهُ الْيَأْسُ لِمَا أَصَابَهُ الْحُزْنُ وَالْغَمُّ.	رنج اور ملال کی وجہ سے وہ سراپا نا امید ہو گیا۔
۷۷۷) قَلْبُهُ يَكَادُ يَطِيْرُ فَرَحًا وَسُرُوْرًا.	وہ خوشی سے پھولے نہ سمار ہا تھا۔
۷۷۸) عِنْدِيْ مَا هُوَ أَبْدَعُ مِنْ هٰذَا.	جو کچھ میرے پاس ہے وہ اس سے زیادہ بدیع ہے۔
۷۷۹) تَشَوَّقَ الْجَمِيْعُ إِلٰى سَمَاعِ كَلَامِهِ.	سب لوگ اسکی بات سننے کے شائق تھے۔

۷۸۰) أَظْلَمَتِ الدُّنْيَا فِيْ عَيْنِهِ.	اسکی نگاہوں میں ساری دنیا اندھیری ہوگئی۔
۷۸۱) أَحَسَّ بِالضِّيْقِ وَالْخَوْفِ.	اس نے گھٹن اور خوف محسوس کیا۔
۷۸۲) كَانَتِ الْأَيَّامُ تَمُرُّ ثَقِيْلَةً.	دن بڑے بوجھل گزر رہے تھے۔
۷۸۳) كَيْفَ أُعَبِّرُ لَكَ عَمَّا يَجُوْلُ بِخَاطِرِيْ.	جو میرے دل میں آرہا ہے وہ میں کس طرح بیان کروں۔
۷۸۴) اَلشُّجَاعُ يُقَابِلُ الْمَوْتَ بِفَمٍ بَاسِمٍ.	بہادر موت کا سامنا مسکراتے ہوئے کرتا ہے۔
۷۸۵) هٰذَا الْمَنْظَرُ يُشَيِّبُ الْوِلْدَانَ.	یہ منظر بچوں کو بھی بوڑھا بنا دیتا ہے۔
۷۸۶) هُمُ الْآنَ فِي شِدَّةِ الْجُوْعِ.	وہ سب بہت سخت بھوکے ہیں۔
۷۸۷) هُمَا يَذَاكِرَانِ فِي الصَّالَةِ.	وہ صحن میں دہرائی کررہے ہیں۔
۷۸۸) يَا أَخِيْ رَتِّبْ وَقْتَكَ.	بھائی! اپنا وقت مقرر کرو۔
۷۸۹) يَا بُنَيَّ رَتِّبْ جَدْوَلَكَ الْيَوْمِيَّ.	بیٹے، اپنا روزانہ کا پروگرام مرتب کریں۔
۷۹۰) هَيَّا يَا إِخْوَانُ، كُلٌّ إِلَى غُرْفَتِهِ.	آؤ بھائیو، ہرکوئی اپنے کمرے میں جائے۔
۷۹۱) حَانَ مَوْعِدُ الْاِسْتِيْقَاظِ/ النَّوْمِ.	جاگنے/ سونے کا وقت ہوگیا ہے۔
۷۹۲) مَا الْفَائِدَةُ لِهٰذَا الْحُزْنِ.	اس غم کا کیا فائدہ ہے۔
۷۹۳) مَا النَّتِيْجَةُ لِهٰذَا الْقَلَقِ.	اس رنجیدگی کا کیا نتیجہ ہے۔

(تمت بالخير)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَعَضُّ كَفَّيْهِ نَدَمًا وَيَذِيْبُ نَفْسَهُ أَسَفًا.	وہ ندامت سے اپنا ہاتھ چباتا ہے اور غم کی وجہ سے گھلا جاتا ہے۔
تَأَلَّبَ الْأَعْدَاءُ عَلَى مُنَاوَءَةِ الْحَقِّ.	دشمن حق کی مخالفت میں یکجا ہو گئے۔
دَمَغَهُ بِحَجَرِ كَيْدِهِ وَبَثَّ فِيْهِ سُمُوْمَ مَكْرِهِ.	اس نے اس کو اپنے فریب سے لاجواب کر دیا اور اس میں اپنے مکر کا زہر بھر دیا۔
اللّٰهُ ضَمِيْنُ ثَوَابِكَ وَكَفِيْلُ حِسَابِكَ.	اللہ تمہارے ثواب کا ضامن اور حساب کا کفیل ہے۔
هَاجَتْ فِي الْقَلْبِ لَوَاعِجُ التَّوْبَةِ.	دل میں توبہ کے لیے داعیہ پیدا ہوا۔
لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ.	(تکبر کی وجہ سے) لوگوں سے رخ مت پھیرو۔
إِذَا رَأَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ بِالسَّيِّئَةِ فَاعْلَمْ أَنَّ لَهَا أَخَوَاتٍ وَإِذَا رَأَيْتَهُ يَعْمَلُ بِالْحَسَنَةِ فَاعْلَمْ أَنَّ لَهَا أَخَوَاتٍ.	جب کسی کو برا عمل کرتے دیکھو تو جان لو کہ اور برائیاں بھی (جن کا وہ عادی ہے) اس کے ساتھ ہیں اور جب کسی کو نیک عمل کرتے دیکھو تو جان لو کہ اور نیکیاں بھی (جن کا وہ عادی ہے) اس کے ساتھ ہیں۔
تَوْبَةُ تَائِبٍ أَعْلَى مِنْ مَرَاتِبِ بَعْضِ الْعُبَّادِ.	بعض توبہ کرنے والوں کی توبہ عابدین کے مراتب سے بدرجہا بہتر ہوتی ہے۔
إِذَا جَلَسْتَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ قَلْبِكَ فَاسْئَلِ الْقَلْبَ لَا يَكْذِبُ عَلَيْكَ.	جب تم اپنے اور اپنے دل کے درمیان (تنہائی میں) بیٹھو تو دل سے سوال کرو وہ تم سے ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا۔
اِنْزِوَاءُ الدُّنْيَا عَنْكَ.	دنیا کا تجھ سے منہ موڑ لینا۔

الكُلُّ جَدِيْرٌ بِانْ يُكْتَبَ اوْ يُحْفَظَ ۔	سارے کا سارا لکھے جانے اور یاد کیے جانے کا مستحق ہے۔
لَقَدْ سَلَلْتَ سَيْفَكَ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِهِ ۔	تم نے اپنی تلوار کو بے موقع تانا ہے (تمہارا کام یا بات بے موقع ہے)۔
لَقَدْ اَطْلَقْتَ فَرَسَكَ فِيْ غَيْرِ مِضْمَارِهِ۔	تم نے اپنے گھوڑے کو ایسے میدان میں بے لگام کیا ہے جو اس کے لیے مناسب نہیں (تمہارا کام یا بات بے موقع ہے)۔
رَمَيْتَ رُمْحَكَ فِيْ غَيْرِ هَدَفِهِ ۔	تم نے اپنا تیر بغیر ہدف کو نشانہ بنائے پھینکا ہے (تمہارا کام یا بات بے موقع ہے)۔
ذَهَبَ بِهِ الفِكْرُ كُلَّ مَذْهَبٍ۔	سوچ اس کو ہر طرف لے گئی (مختلف قسم کی سوچوں نے اس کو گھیر لیا)۔
هَذَا الأَمْرُ لا يُرْجَىٰ فِيْهِ غَيْرُكَ۔	اس کام (کو کرنے) کے لیے تمہارے سوا کسی اور سے امید نہیں کی جاسکتی۔
اَيْنَمَا حَلَلْتَ ذُلِلْتَ وَاَيْنَمَا وَقَعْتَ زُجِرْتَ۔	تم جہاں بھی جاؤ گے ذلیل ہو گے اور جہاں بھی ٹھہرو گے دھتکارے جاؤ گے۔
اِنْزِوَائُكَ عَنِ الدُّنْيَا۔	تیرا دنیا سے منہ موڑ لینا۔
إِنَّ الإِنْسَانَ جُبِلَ عَلَى الْعِبَادَةِ ۔	یقیناً عبادت کرنا انسان کی فطرت میں ہے۔
مَا ذَا اَكْتُبُ وَمَاذَا اَتْرُكُ ؟	میں کس کس چیز کو قلم بند کروں اور کس کس کو چھوڑ دوں ؟
هَذَا هُوَ مَا اُرِيْدُ أَنْ اُرَكِّزَ كُمْ عَلَيْهِ ۔	یہی وہ (نقطہ) ہے جس کی طرف میں آپ کی توجہات مبذول کرانا چاہتا ہوں۔

اَلْعَبْدُ طَائِعٌ رَبَّهُ فِيْ مَا بِهِ أَمَرَ وَمُنْتَهٍ عَمَّا عَنْهُ نَهَى وَزَجَرَ.	بندہ وہ ہوتا ہے جو اپنے رب کی ہر اس چیز میں اطاعت کرنے والا ہو جس کا اس کے رب نے حکم دیا ہے اور ہر اس چیز سے بچتا ہو جس سے اس کو اس کے رب نے منع کیا ہے اور روکا ہے۔
ضَرَبَهُ الْقَوْمُ بِأَنْظَارِهِمْ.	قوم نے اس کو گھور کے دیکھا۔
كُلُّ ذَنْبٍ وَ إِنْ عَظُمَ صَغِيْرٌ فِيْ جَنْبِ عَفْوِكَ.	ہر گناہ خواہ کتنا ہی بڑا ہو آپ کی بخشش کے سامنے چھوٹا ہے۔
وَكُلُّ زَلَلٍ وَ إِنْ جَلَّ حَقِيْرٌ عِنْدَ صَفْحِكَ.	ہر لغزش خواہ وہ کتنی ہی بڑی ہو آپ کے درگزر کے سامنے چھوٹی ہے۔
أَطَالَ اللّٰهُ مُدَّتَكَ وَأَتَمَّ نِعْمَتَكَ.	اللہ آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور آپ پر نعمت کو تمام کرے۔
اَلْأَقْدَارُ نَافِذَةٌ وَالْأَحْكَامُ جَارِيَةٌ.	تقدیر نافذ ہو کر اور حکم پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔
كُلُّ شَيْءٍ إِلَى شَتَاتٍ وَكُلُّ حَيٍّ إِلَى مَمَاتٍ.	ہر چیز نے بکھر جانا اور ہر زندہ نے مر جانا ہے۔
قَبْلَ بَدْءِ ذِيْ بَدْءٍ يَخْطُرُ بِبَالِنَا مِنَ الْفِكْرَةِ	ہر چیز سے پہلے ہمارے ذہنوں میں ایک خیال آتا ہے۔
أَيْنَ وَجَّهْنَا قِبْلَةَ قُلُوْبِنَا.	ہم نے اپنے دلوں کو کہاں پھیر دیا۔
حَتّٰى يَكُوْنَ هٰذَا الْكَلَامُ عَلَى وَتِيْرَةٍ وَاحِدَةٍ.	تا کہ یہ بات ایک ہی پیرائے میں ہو۔
بَلَغَتِ الدَّهْشَةُ أَبْعَدَ الْغَايَةِ.	دہشت اپنی انتہا کو پہنچ گئی۔
زَادَ الطِّيْنُ بِلَّةً وَالْمَرَضُ عِلَّةً.	کام اور بگڑ گیا اور مرض اور بڑھ گیا۔
اَلْبَلْوَى عَلَى الْبَلْوَى.	مصیبت در مصیبت۔

مَا قَوْلُهُمْ إِلَّا ذَرٌّ لِلرَّمَادِ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ.	لوگوں کے نزدیک ان کی بات کی حیثیت راکھ کے ذرے سے زیادہ نہیں۔
طَمْسٌ لِلْحَقِيقَةِ وَتَزْيِيفٌ لِلْوَاقِعِ.	حقیقت کی اصلی صورت کو مسخ کرنا اور سچائی کو دھندلا کرنا۔
أَعْمَالُهُمْ وَمِعْيَارُهُمْ ضَرْبُ أَخْمَاسٍ فِي أَسْدَاسٍ.	ان کے کام اور معیار صرف اور صرف انداز ے ہیں۔
قَالَ هٰذَا وَهُوَ كَانَ فِي سِيَاقَةِ الْمَوْتِ.	اس نے موت کے دہانے پر یہ بات کہی۔
مَا يُجَمِّدُ الرِّيقَ فِي الْأَشْدَاقِ وَالدُّمُوعَ فِي الْأَحْدَاقِ.	جو کہ لعاب کو منہ میں اور آنسوؤں کو آنکھوں میں جما دے۔
لِسَاعَةٍ غَيْرِ قَصِيرَةٍ وَلَحْظَةٍ غَيْرِ مَدِيدَةٍ.	تھوڑی سی دیر اور چند لحات کے لیے۔
تَتَبَدَّلُ الْأَحْوَالُ مِنْ طَوْرٍ إِلَى طَوْرٍ وَمِنْ لَوْنٍ إِلَى لَوْنٍ.	حالات ایک حالت کے دوسری حالت اور ایک رنگ کے دوسرے رنگ سے تبدیل ہونے کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔
نَسِيَتِ الْقُلُوبُ خَفَقَانَهَا.	دل دھڑکنا بھول گئے۔
سَاعَةٌ بَكَىٰ لَهَا التَّارِيخُ.	وہ لمحہ جس پر تاریخ بھی رو پڑی۔
بِأَيِّ جَمْرَةٍ أَبْتَدِي وَبِأَيِّ عَبْرَةٍ أَنْتَهِي.	میں کس انگارے سے ابتداء کروں اور کس لغزش پر جا کر انتہا کروں۔
بِأَيِّ أَحْرُفٍ أُسَطِّرُ أَنِينَ مَأْسَاةٍ يَضِجُّ لَهَا فِي عَالَمِ الْأَحْزَانِ. وَكَيْفَ أَخُطُّ عَنْ جُرْحٍ مَا زَالَ يَنْزِفُ دَمًا وَيُحْدِثُ أَلَمًا.	کن حروف سے ایسے غم کی داستان قلم بند کروں جس کے لیے غموں کی دنیا میں ایک شور سنائی دیتا ہے اور کیسے میں اس زخم کے بارے میں کچھ لکھوں جس سے ابھی تک لگاتار خون ٹپک رہا ہے اور مسلسل درد محسوس ہو رہا ہے۔

نُقِشَتْ حَيَاةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الأَذْهَانِ إِلَى أَنْ يُلَفَّ بِسَاطُ الدُّنْيَا بِمَنْ فِيهَا وَ عَلَيْهَا.	نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی زندگی دنیا و مافیہا اور جو کچھ اس کے اوپر ہے کے سمٹنے تک ذہنوں میں نقش ہو چکی ہے۔
سُلِبَتْ مِنِّيْ هٰذِهِ النِّعْمَةُ فِيْ وَقْتٍ أَنَا فِيْ أَمَسِّ حَاجَةٍ إِلَيْهَا.	مجھ سے یہ نعمت اس وقت چھن گئی جب مجھے اس کی اشد ضرورت تھی۔
أَخَذَ التَّعَجُّبُ مِنَّا مَأْخَذَهُ.	ہمیں تعجب نے آ پکڑا۔
تَحَوَّلَتِ الْحَيَاةُ مِنَ النَّعِيْمِ إِلَى الْجَحِيْمِ.	زندگی خوشحالی سے بدحالی میں ڈھل گئی۔
حَادِثَةٌ لا تَزَالُ تَعِيْهَا ذَاكِرَةُ الدَّهْرِ وَيَرْوِيْهَا لِسَانُ التَّارِيْخِ.	ایسا حادثہ جس کو زمانہ ابھی تک یاد رکھے ہوئے ہے اور تاریخ اس کو بیان کر رہی ہے۔
رَمَاهُمُ الدَّهْرُ بِمَا لا يَسْمَعُ وَلا يُبْصِرُ.	زمانے نے ان کو ایسوں کے حوالے کر دیا جو سننے سے اور دیکھنے سے قاصر تھے۔
تَتَحَوَّلُ أَمَانِيْهِمْ إِلَى زَفَرَاتٍ مُتَصَاعِدَةٍ وَ عَبَرَاتٍ مُتَسَاقِطَةٍ.	ان کی امیدیں بلند ہوتی ہوئی آہوں اور بہتے ہوئے آنسوؤں میں بدل گئیں۔
إِسْتَرْخَتِ الْحُجُبُ عَلَى الْعُيُوْنِ أَمْ تَضَافَرَتِ الْغُلُفُ عَلَى الْقُلُوْبِ!	آنکھوں پر پردے پڑ گئے ہیں یا دلوں پر غلاف چڑھ گئے ہیں۔
أَخَذَ مَأْخَذَهُ وَ بَلَغَ مَبْلَغَهُ.	اس نے اصل کو تھام لیا اور اس کی انتہا کو پہنچ گیا۔
أَسْتَعِيْرُ مَسَامِعَكُمْ وَأَسْتَفْتِحُ قُلُوْبَكُمْ.	میں تمہاری سماعتوں کو اپنی طرف ہمہ تن متوجہ کرنا چاہتا ہوں اور دلوں کو کھولنا چاہتا ہوں۔
صُعُوْدًا إِلَى نِجَادٍ وَ هُبُوْطًا إِلَى وِهَادٍ.	بلند و بالا چوٹیوں کی طرف چڑھائی اور گہری کھائیوں میں اترائی۔
هُمْ كَالْقَمَرِ فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ وَكَالْغَيْثِ عَلَى الأَرْضِ الْجَدْبَاءِ.	وہ اندھیری رات میں چاند کی مانند اور بنجر زمین میں موسلادھار بارش کی طرح ہے۔

كَانَ لَهُ دَوِيٌّ. — اس کا ایک شور تھا۔

يَكُوْنُ الْاَدِيْبُ رَهِيْفَ الْحِسِّ وَالشُّعُوْرِ. — ادیب آدمی لطیف احساس اور نزاکت شعور کا مالک ہوتا ہے۔

قَرَعَ فُلَانٌ سِنَّ النَّدَمِ. — وہ بڑا ہی نادم ہوا۔

تَسْأَلُ الْاُذُنُ صَاحِبَهَا اَسَمِعْتِ صَوْتَهُمْ؟ وَالْعَيْنُ اُخْتَهَا اَاَبْصَرْتِهِمْ؟ وَالْمَنْخَرُ قَسِيْمَهَا اَشَمَمْتِ طِيْبَهُمْ؟ وَاللِّسَانُ نَفْسَهُ اَشَافَهْتَهُمْ؟ — کان اپنے ساتھ والے کان سے سوال کرتا ہے کہ کیا تو نے ان کی آواز سنی ہے؟ اور آنکھ اپنی بہن آنکھ سے پوچھتی ہے کہ کیا تو نے ان کو دیکھا ہے؟ اور تھنا اپنے حصہ دار تھنے سے کہ کیا تو نے ان کی خوشبو سونگھی ہے؟ اور زبان اپنے آپ سے کہ کیا تو نے ان سے بات چیت کی ہے؟

فَمَنْ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ تَحِنُّ اِلٰى صَوْتِهِمُ الْآذَانُ وَتَتَمَنّٰى رُؤْيَتَهُمُ الْعَيْنَانُ وَتَلْتَمِسُ شَمِيْمَ طِيْبِهِمُ الْاُنُوْفُ وَيَحْلُمُ بِمُشَافَهَتِهِمُ اللِّسَانُ؟ مَنْ وَمَنْ هُمْ يَا تُرٰى؟ — تو وہ کون لوگ ہیں جن کی آواز سننے کا کان شوق رکھتے ہیں اور آنکھیں ان کو دیکھنے کی تمنا کرتی ہیں اور ناک ان کی خوشبو سونگھنے کے لیے اس کے متلاشی ہیں اور زبان ان سے ہم کلام ہونے کے لیے خواب دیکھتی ہے؟ وہ کون ہیں؟ اے مخاطب ذرا بتا تو سہی وہ کون لوگ ہیں؟

اِنَّهُمْ خَيْرُ مَنْ تَحْتَ اَدِيْمِ السَّمَاءِ، اِنَّهُمْ خَيْرُ مَنْ اَظَلَّتْهُ الْغَبْرَاءُ، وَ اَقَلَّتْهُ الْخَضْرَاءُ، اِنَّهُمْ سَادَةُ الْعَالَمِ وَ قَادَةُ الْاُمَمِ. — یقینا وہ آسمان کی چادر کے نیچے بسنے والوں میں سے بہترین لوگ ہیں، بے شک وہ زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے سب سے افضل لوگ ہیں وہ عالم کے سردار اور قوموں کے سربراہ ہیں۔

عَاشُوْا لَهُ وَ مَاتُوْا فِيْهِ وَ دَافَعُوْا عَنْهُ وَنَاضَلُوْا لَهُ. — اسی کے لیے جیئے اور اسی میں مرے اور اسی کا دفاع کیا اور اسی کے لیے لڑے۔

مَنْ أَخَذَهُ خَلَدَ ذِكْرُهُ وَارْتَفَعَ شَانُهُ .	جس نے ان کا دامن تھاما اس کے ذکر کو ہیشگی اور اس کی شان کو بلندی مل گئی۔
لَا تَأْخُذُكَ فِيْ مَقْصَدِكَ لَوْمَةُ لَائِمٍ.	تمہیں کسی کی ملامت تمہارے مقصد سے نہ روکے۔
عَقَدَ عَلَيْهِ الْقَلْبُ .	دل اس پر جم گیا۔
مَاذَا عَسَاكَ أَنْ تَفْعَلَ ؟	تم کر ہی کیا سکتے ہو ؟
مَا بَضَّتْ عَيْنُهُ بِقَطْرَةٍ.	اس کی آنکھ سے ایک آنسو بھی نہ ٹپکا۔
اِرْبَعْ عَلَى نَفْسِكَ وَ هَوِّنْ عَلَيْكَ.	اپنے اوپر رحم کھاؤ اور اطمینان رکھو۔
بِمَاذَا أَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ.	میں کس طرح ان کی ناراضگی سے نجات پا سکتا ہوں۔
اِسْتَعَنْتُ بِكُلِّ ذِيْ رَأْيٍ.	میں نے ہر صاحب رائے سے اس کے بارے میں مدد لی۔
تَجَلَّى الْأَمْرُ وَ تَأَهَّبْنَا لَهُ.	کام واضح ہو گیا اور ہم نے اس کے لیے تیاری کر لی۔
تَوَافَقْنَا عَلَى التَّعَاوُنِ وَتَعَاهَدْنَا عَلَى التَّآزُرِ.	ہم نے ایک دوسرے کے تعاون کا وعدہ اور مدد کا عہد کیا۔
زَاحَ عَنِّيَ الْبَاطِلُ.	باطل مجھ سے چھوٹ گیا۔
تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ .	وہ غصہ دلائے گئے شخص کی مسکراہٹ مسکرایا۔
أُعْطِيْتُ جَدَلاً.	مجھے بولنے میں مہارت عطا کی گئی۔
مَغْمُوْصٌ عَلَيْهِ النِّفَاقُ.	اس پر نفاق کا دھبہ ہے۔
ذَهَبْتُ لٰكِنِّيْ لَمْ أَقْضِ شَيْئاً.	میں گیا تو سہی مگر کچھ کر نہ سکا۔
اِشْتَدَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ.	لوگ بہت زیادہ سنجیدہ ہو گئے۔

خَبَّـةُ بُرْدَاهُ وَ نَظْرُهُ فِيْ عِطْفَيْهِ	اس کو اپنی عیش وعشرت اور خود پسندی نے روک لیا۔
لِتَهْنَئْكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ .	تمہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بخشش مبارک ہو۔
تَوَجَّهَ قِبَلَكَ رِجَالٌ .	لوگ تیری طرف کھچے چلے آئے۔
اَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مُنْذُ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ .	تمہیں تمہاری ماں کے جننے سے لے کر آج تک کے بہترین دن کی مبارک ہو۔
إِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَأَنَّهُ مُذْهَبَةٌ .	جب وہ خوش ہوتا تو اس کا چہرہ سونے کے ٹکڑے کی مانند چمکتا تھا۔
يَتَلَألَأُ تَلَألُؤَ الذَّهَبِ .	وہ سونے کی مانند چمکتا ہے۔
إِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ اَنْ لَا اُحَدِّثَ إِلَّا صِدْقاً مَابَقِيْتُ .	میری توبہ میں سے ہے کہ میں زندگی بھر سچ کے سواء کچھ نہ کہوں گا۔
لَمْ يَجْعَلْكَ اللّٰهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضْيَعَةٍ .	اللہ تعالیٰ تجھے ذلت اور ضائع ہونے کی جگہ سے محفوظ رکھے۔
تَنَكَّرَ النَّاسُ لِيْ وَتَغَيَّرُوْا .	لوگ مجھ سے انجان ہوگئے اور کنارہ کشی اختیار کر لی۔
ضَاقَتْ عَلَيَّ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ .	زمین اپنی وسعت کے باوجود مجھ پر تنگ ہوگئی۔
أَظْلَمَتِ الدُّنْيَا فِيْ عَيْنَيَّ .	دنیا میری آنکھوں میں اندھیری ہوگئی۔
أُسَارِقُهُ النَّظَرَ .	میں چپکے چپکے اس کو دیکھتا رہا۔
مَا زَالَ يُؤَنِّبُنِيْ .	وہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کرتا رہا۔
كَانَ اَشَبَّ الْقَوْمِ وَ اَجْلَدَهُمْ .	وہ قوم میں سب سے زیادہ جوان اور طاقتور تھا۔
طَالَ ذٰلِكَ عَلَيَّ مِنْ جَفْوَةِ النَّاسِ .	لوگوں کی بے رخی کی وجہ سے وہ (لمحہ) مجھ پر بڑا ہی گراں گزرا۔

مَا بِهِ حَرَكَةٌ إِلَى شَيْءٍ.	اس میں کسی کام کی سکت باقی نہ تھی۔
هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ أَهْلَكَ النَّاسَ الْأَمَانِيُّ.	ہائے افسوس! لوگوں کو امیدوں نے برباد کر دیا۔
إِيْمَانٌ بِلَا يَقِيْنٍ.	ایمان ہے مگر یقین کے بغیر۔
مَا لِيْ أَرَى رِجَالاً وَلَا أَرَى عُقُوْلاً وَأَسْمَعُ حَسِيْساً وَلَا أَرَى أَنِيْساً.	مجھے کیا ہوا کہ آدمی تو بہت سے دیکھ رہا ہوں اور عقلمندوں کو نہیں پاتا اور آواز تو سن رہا ہوں اور کسی کو مانوس نہیں پاتا۔
نَعَمْ، كَذِبَ وَمَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ.	ہاں، قیامت کے دن کے مالک کی قسم اس نے جھوٹ بولا ہے۔
يُخَالِطُ الْعُلَمَاءَ فَيَعْلَمُ وَيَسْكُتُ بَيْنَهُمْ فَيَسْلَمُ وَيَتَكَلَّمُ لِيَغْنَمَ.	علماء سے ملتا ہے تو علم کے حصول کے لیے اور خاموشی اختیار کرتا ہے تو صرف سلامتی کے لیے اور بات کرتا ہے تو صرف غنیمت کے لیے۔
لَا يَتَعَوَّذُ بِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَا يَسْتَعِيْنُ إِلَّا بِاللّٰهِ.	اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی پناہ نہیں لیتا اور اس کے علاوہ کسی سے مدد نہیں مانگتا۔
إِنَّ مِنْ أَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِ قُوَّةً فِيْ دِيْنٍ وَحَزْماً فِيْ لِيْنٍ وَإِيْمَاناً فِيْ يَقِيْنٍ وَعِلْماً فِيْ عَمَلٍ.	یقیناً دین کی پختگی، نرمی میں قوتِ ارادہ، یقین سے بھرپور ایمان اور علم سے لبریز عمل مؤمن کے اخلاق میں سے ہے۔
إِنْ أَحْسَنَ اسْتَبْشَرَ وَإِنْ أَسَاءَ اسْتَغْفَرَ وَإِنْ عُتِبَ اسْتَعْتَبَ وَإِنْ سُفِهَ عَلَيْهِ حَلُمَ وَإِنْ ظُلِمَ صَبَرَ وَإِنْ جِيْرَ عَلَيْهِ عَدَلَ.	اگر وہ نیکی کرے تو خوش ہوتا ہے اور اگر اس سے برائی سرزد ہو جائے تو استغفار کرتا ہے اور اگر کسی کی سرزنش کر دے تو اس کو مناتا ہے اور اگر اس کا حق ادا نہ کیا جائے تو بردباری سے کام لیتا ہے اور اگر اس پر ظلم کیا جائے تو صبر کرتا ہے اور اگر اس سے زیادتی کی جائے تو انصاف کرتا ہے۔

وَوَقُوْرٌ فِي الْمَلَا شَكُوْرٌ فِي الْخَلَا.	جلوت میں پروقار اور خلوت میں شکر گزار۔
قَانِعٌ بِالرِّزْقِ، حَامِدٌ عَلَى الرَّخَاءِ، صَابِرٌ عَلَى الْبَلَاءِ.	رزق میں قناعت، خوشحالی میں حمد وثناء اور مصیبت پر صبر کرنے والا۔
لَا يَتْبَعُ مَا لَيْسَ لَهُ.	وہ ایسے کام میں نہیں لگتا جس سے اسے کوئی سروکار نہ ہو۔
لَا يَجْحَدُ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْهِ.	وہ اپنی ذمہ داری سے انکار نہیں کرتا۔
لَا يَشْمَتُ بِالْفَجِيْعَةِ إِنْ حَلَّتْ بِغَيْرِهِ وَلَا يَسُرُّ بِالْمَعْصِيَةِ إِنْ نَزَلَتْ بِسِوَاهُ.	وہ دوسروں پر آئی ہوئی مصیبت پر خوش نہیں ہوتا اور دوسروں کی بدحالی پر مسرور نہیں ہوتا۔
لَا يَتَقَبَّلُ مِنَ السُّلْطَانِ عَطِيَّةً وَلَا مِنَ الْإِخْوَانِ هَدِيَّةً.	بادشاہ کی بخشش اور دوستوں کے تحائف قبول نہیں کرتا۔
لَمَّا مِتَّ شَهَرَكَ رَبُّكَ بِمَوْتِكَ وَأَلْبَسَكَ رِدَاءَ عَمَلِكَ.	تیرے مرنے کے بعد تیرے رب نے تیری موت سے تجھ کو شہرت بخشی اور تیرے عمل سے تجھ کو عزت کی چادر پہنائی۔
اَلْمُتْعَةُ مُتْعِبَةٌ لِأَهْلِهَا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَالزَّهَادَةُ رَاحَةٌ لِأَهْلِهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.	عیش وعشرت اپنے چاہنے والوں کو دنیا وآخرت میں تھکا دینے والی ہے اور زہد اپنے اپنانے والوں کو دنیا وآخرت میں راحت پہنچانے والا ہے۔
هُوَ حَيٌّ وَسْطَ مَوْتَى.	وہ مردوں کے درمیان زندہ ہے۔
مَا أَظُنُّكَ إِلَّا قَدْ لَحِقْتَ بِالْمَاضِيْنَ وَمَا أَظُنُّكَ إِلَّا قَدْ فَضَلْتَ الْآخِرِيْنَ وَلَا أَحْسَبُكَ إِلَّا قَدْ أَتْعَبْتَ الْعَابِدِيْنَ.	تم میرے خیال کے مطابق پہلوں سے جا ملے ہو اور بعد میں آنے والوں پر فضیلت حاصل کر چکے ہو اور تم نے عبادت گزاروں کو تھکا دیا ہے۔

لا سِتْرَ عَلٰی بَابِکَ وَلا فِرَاشَ تَحْتَکَ.	تمہارے دروازے پر کوئی پردہ نہیں اور تمہارے نیچے کوئی بچھونا نہیں۔
مَا أَصْغَرَ مَا بَذَلْتُ وَ مَا أَحْقَرَ مَا تَرَكْتُ.	کیا ہی چھوٹا ہے جو میں نے خرچ کیا اور کیا ہی کم تر ہے جو میں نے چھوڑا۔
نَحْنُ نَبْذِلُ وُدَّنَا وَ مَكَانَنَا.	ہم اپنی محبت اور اپنا منصب خرچ کردیں گے۔
تَوَقَّعُوْهُ سَاعَةً.	انہوں نے کچھ دیر اس کا انتظار کیا۔
أَشْفَقُوْا أَنْ يَكُوْنَ قَدْ أَصَابَهُ عَنَتٌ.	اس بات سے وہ گھبرائے کہ کہیں اس کو مصیبت نہ پہنچ گئی ہو۔
مَا أَرَانَا نَتَجَاوَزُ عَقَبَةً مِنَ الْبَلاءِ إِلَّا صِرْنَا إِلٰی أَشَدَّ مِنْهَا.	یہ کیا ماجرا ہے کہ ہم مصیبت کی ایک گھاٹی کو عبور نہیں کر پا رہے ہوتے کہ اس سے کہیں زیادہ تکلیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں (آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا)۔
وَيْحَ هٰذَا الْجَسَدِ الْمُوَكَّلِ بِالْبَلاءِ.	اس مصیبت زدہ جسم کا ناس ہو۔
لا يَدُوْمُ لِلطَّالِعِ مِنَ النُّجُوْمِ طُلُوْعٌ وَلا لِلآفِلِ مِنْهَا أُفُوْلٌ ، لٰكِنْ لا يَزَالُ الطَّالِعُ مِنْهَا آفِلاً وَ الآفِلُ مِنْهَا طَالِعًا.	ہمیشہ طلوع ہونے والے ستارے کے لیے طلوع ہوتا نہیں ہے اور نہ ہی غروب ہوتے والے کے لیے غروب ہوتا لیکن طلوع ہونے والا کبھی غروب اور غروب ہونے والا کبھی طلوع ہوتا ہے۔
أَظُنُّ أَنَّهُ خُوْلِطَ فِيْ عَقْلِهِ.	لگتا ہے وہ حواس باختہ ہو گیا ہے۔
اِجْتَمَعَ النَّاسُ سَالِمِيْنَ آمِنِيْنَ أَحْسَنَ مَا كَانُوْا عَلَيْهِ.	لوگ امن و سلامتی کے ساتھ پہلے سے بدرجہا بہتر شکل میں اکٹھے ہو گئے۔
مُنِحَ الْإِنْسَانُ التَّمْيِيْزَ وَ الْمَعْرِفَةَ.	انسان کو معرفت و تمیز عطا کی گئی۔

كَانَ وَقُوْرًا حَلِيْمًا رَزِيْنًا زَكِيًّا.	وہ بہت باوقار، بردبار، باحوصلہ اور بارعب شخصیت کا مالک ہے۔
ضَرَبَ فِيْ الْبَلَاغَةِ بِسَهْمٍ وَافِرٍ .	اس نے علم بلاغت میں بڑی مہارت حاصل کی۔
كَثِيْرًا مَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ.	اکثر وبیشتر ایسا ہوتا رہتا ہے۔
غَضَّنَ وَجْهَهُ وَ جَعَّدَهُ .	اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بسور لیا۔
أَلَحَّ حَتّٰى اِسْتَفْرَغَ صَبْرَهُ.	وہ ایسا کرتا رہا یہاں تک کہ اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا۔
عُيُوْنُ الْقَوْمِ تَرْمُقُهُ .	لوگوں کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔
لَاحَظَ الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ.	لوگ اس کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھ رہے تھے۔
ضَرَبَ الْقَوْمُ بِأَنْظَارِهِمْ .	لوگوں کی نظریں اس پر ٹھہری ہوئی تھیں۔
كَانَ إِذَا جَلَسَ اِحْتَبٰى بِحَيْثُ لَا تَحِلُّ حَبْوَتُهُ .	جب وہ بیٹھتا تو اکڑوں (ٹانگیں سمیٹ کر بیٹھنے سے لگا کر ان کے گرد کپڑا باندھ کے) بیٹھتا اس طرح کہ اس کا کپڑا نہ کھلتا۔
أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يُعَرِّفَهُ قَدْرَهُ .	اللہ نے اس کی نظر میں اس کی حیثیت ظاہر کرنے کا ارادہ فرمایا۔
لَقَدْ حَشَوْتَ مَسَامِعِيْ مَا أَمْرَضَنِيْ .	تو نے ایسی باتوں سے میرے کان بھر دیے جنہوں نے مجھے بیمار کر دیا۔
اِحْتَجَزْتُ مِنْكَ وَ اقْتَصَرْتُ عَلٰى نَفْسِيْ.	میں آپ سے دور اور اپنے آپ میں مشغول رہا۔
وَيْحَكَ ، يَدْخُلُنِيْ الطَّمَعُ؟ وَ الصَّفْرَاءُ وَ الْبَيْضَاءُ فِيْ قَبْضَتِيْ وَ الْحُلْوُ و الْحَامِضُ عِنْدِيْ .	تیرا برا ہو! مجھ میں طمع داخل ہوگا؟ جبکہ میری مٹھی میں سونا چاندی ہے اور میں اچھے برے کا مالک ہوں۔

قَدْ خَانَ اللّٰهَ فَمَا لَنَا لَا نَخُوْنُهُ .	اس نے اللہ کے ساتھ خیانت کی تو ہم اس کے ساتھ خیانت کیوں نہ کریں۔
مِنْ مَوْلِدِهٖ إِلٰى شَيْخُوْخَتِهٖ.	بچپن سے بڑھاپے تک۔
هَشَّ بِرُؤْيَتِنَا وَ بَشَّ لِمُحَيَّانَا وَ ابْتَهَجَ بِقَصْدِنَا وَ أَعْظَمَ زِيَارَتَنَا.	وہ ہمارے دیکھنے سے خوش ہوئے اور ان کا چہرہ کھل اٹھا اور ہمارے ارادے کو جان کر مسرور ہوئے اور ہماری زیارت کو اپنی سعادت سمجھا۔
لَقَدْ طَالَ عَطَشِيْ إِلٰى شَيْءٍ أَسْمَعُهُ وَ كَثُرَ شَوْقِيْ لِشَيْءٍ أَعْلَمُهُ.	اس چیز کی طرف میری پیاس بڑھ گئی جس کو میں سنتا رہتا ہوں اور اس چیز کی طرف میرا شوق بڑھ گیا جس کو میں جانتا ہوں۔
نَبَا بِكَ دَهْرٌ أَوْ جَفَاكَ خَلِيْلٌ؟	تمھیں زمانے نے دھوکا دیا یا پھر دوست نے تم سے جفا کی؟
أَرَأَيْتُمْ مَا بُلِيْنَا بِهٖ وَ مَا وَقَعْنَا عَلَيْهِ .	کیا تم نے دیکھا ہے کہ ہم کس آزمائش میں مبتلا ہوئے ہیں اور ہم پر کیا مصیبت آن پڑی ہے۔
مِنْ أَيِّ شَيْءٍ هَرَبْنَا وَ بِأَيِّ شَيْءٍ عَلِقْنَا وَبِأَيِّ دَاهِيَةٍ دُهِيْنَا.	ہم کس چیز سے بھاگے تھے اور کس چیز میں پھنس گئے اور کس آفت میں مبتلا ہو گئے۔
لَا نَظْفَرُ بِضَالَّتِنَا إِلَّا عِنْدَهُ .	ہم اپنے کھوئے ہوئے مقصد کو پانے میں صرف اسی کے پاس کامیاب ہو سکتے ہیں۔ (ہمارا مقصد صرف اسی سے حاصل ہو سکتا ہے)
لَوْلَا الْعَظْمُ مَا طَابَ اللَّحْمُ وَ لَوْلَا النَّوٰى مَا حَلَا التَّمْرُ وَ لَوْلَمْ يَكُنِ الْقِشْرُ لَمْ يُوْجَدِ اللُّبُّ .	اگر ہڈی نہ ہو تو گوشت اچھا نہیں لگتا اور اگر گٹھلی نہ ہو تو کھجور میٹھی نہیں ہوتی اور اگر چھلکا نہ ہو تو گودہ نہیں ملتا۔ (یعنی اصل چیز تو مغز ہوتا ہے)

دَعِ التَّوْرِيَةَ وَ الْكِنَايَةَ وَهَاتِ الصَّحَّةَ وَالصَّرَاحَةَ وَاذْكُرِ الْغَثَّ وَ السَّمِيْنَ .	توریہ اور کنایہ کو چھوڑو اور صراحۃ سیدھی بات کرو اور برا اور اچھا سب کچھ بتاؤ۔
أُرِيْدُ سَمَاعَ الْقِصَّةِ بِفَصِّهَا وَ نَصِّهَا .	میں قصہ کو تمام تفصیل کے ساتھ سننا چاہتا ہوں۔
كَيْفَ يُرَجَّحُ الْقِيَاسُ عَلَى النَّصِّ أَوْ يُطْلَبُ الْفَصُّ مِنَ اللِّصِّ .	قیاس کو نص پر کیسے ترجیح دی جا سکتی ہے اور چور سے نگینہ کیسے مانگا جا سکتا ہے۔
لَا يُمْكِنُ حَصْرُهَا وَ لَا يَتَأَتَّى عَدُّهَا .	نہ اس کا جاننا آسان ہے اور نہ ہی گننا۔
أَيَتَأَتَّى لَكَ هٰذَا ؟	کیا تمہارے لیے یہ ممکن ہے ؟
نَبَحَ كُلُّ كَلْبٍ مِنْ كُلِّ زَاوِيَةٍ وَ زَأَرَ كُلُّ أَسَدٍ مِنْ كُلِّ أَجَمَةٍ وَضَبَحَ كُلُّ ثَعْلَبٍ مِنْ كُلِّ تِلْعَةٍ .	ہر طرف سے ہر کتا بھونکنے لگا اور ہر ٹیلے سے ہر شیر دھاڑنے لگا اور وادی کے ہر کشادہ دہانے سے ہر لومڑی کی آواز بلند ہونے لگی۔
اَلدُّنْيَا عَسِيْرَةٌ وَالْحَيَاةُ قَصِيْرَةٌ .	دنیا مشکلات سے پر ہے اور زندگی بڑی ہی چھوٹی ہے۔
رَضِيْنَا فِيْهَا بِكِسْرَةٍ يَابِسَةٍ وَخِرْقَةٍ بَالِيَةٍ .	ہم اس (دنیا) میں ایک خشک ٹکڑے پر اور پرانے کپڑے پر راضی ہو گئے۔
لَيْسَ لَنَا فِي الْأَمْرِ نَاقَةٌ وَلَا جَمَلٌ وَلَا حَظٌّ وَلَا أَمَلٌ .	ہمارا اس کام سے کوئی سروکار اور واسطہ نہیں۔
زِيْنَةٌ فَاخِرَةٌ وَ هَيْئَةٌ بَاهِرَةٌ .	بڑی فاخرانہ زیب و زینت اور خوشنما آرائش ہے۔
كَثُرَ الْإِرْجَافُ وَ سَاءَتِ الظُّنُوْنُ وَ ضَجَّتِ الْعَامَّةُ .	افواہوں کی کثرت ہو گئی اور بدگمانی عام ہو گئی اور عوام چیخ و پکار کرنے لگی۔
دَخَلْنَا عَلَيْهِ وَ جَلَسْنَا حَوَالَيْهِ .	ہم اس کے پاس گئے اور اس کے اردگرد بیٹھ گئے۔

أَمِنَ السَّمَاءِ نَزَلْتُمْ عَلَيَّ .	کیا تم میرے پاس آسمان سے اتر کر آئے ہو۔
لَهُ فِي الْعُلُوْمِ ذِرَاعٌ وَ بَاعٌ .	اس کو علم میں بڑی مہارت حاصل ہے۔
فُلاَنٌ قَدْ عَلاَ كَعْبُهُ وَ سَطَعَ نَجْمُهُ .	فلاں کو امتیازی شان حاصل ہوگئی ہے اور اسکی (قسمت) کا ستارہ چمک گیا ہے۔
فُلاَنٌ بَلَغَ إِلَى الْمُنْتَهىٰ .	فلاں (کسی کام کے) انتہا تک پہنچ گیا (یعنی اس میں خوب مہارت حاصل کرلی)۔
قُلْ لِيْ غَيْرَ مُحْتَشِمٍ .	مجھ سے بغیر کسی کمی بیشی کے بات کرو۔
لَقَدْ رَأىٰ هٰذَا ذُعْرًا .	یقیناً اس نے یہ خوف کی حالت میں دیکھا تھا۔
وَيْلُ أُمِّهِ مِسْعَرُ حَرْبٍ .	لڑائی کی آگ بھڑکانے والا بہت ہی برا ہے۔
خُذُوْا ذَاتَ الْيَمِيْنِ .	دائیں طرف ہو جاؤ۔
أَعْرِضُ لَكُمْ خُطَّةَ رُشْدٍ .	میں تمہارے لیے اچھا منصوبہ پیش کروں گا۔
اِسْتَأْصَلَ جُذُوْرَهُ .	اس کو اس کی جڑوں سے اکھاڑ دیا۔
إِنِّيْ أَرىٰ أَشْوَابًا مِنَ النَّاسِ .	میں نچلے درجے کے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں۔
أَهْوىٰ بِيَدِهِ إِلَى شَيْءٍ .	اس نے اپنے ہاتھ کو کسی چیز کی طرف بڑھایا۔
لاَ يُحِدُّوْنَ النَّظَرَ إِلَيْهِ تَعْظِيْماً لَهُ .	وہ اس کی تعظیم کی وجہ سے اس کی طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھتے تھے۔
فَهُوَ يَحْسُدُ عَلَى الْقَلِيْلِ وَيَتَسَخَّطُ عَلَى الْكَثِيْرِ .	وہ تھوڑے پر حسد کرتا ہے اور زیادہ کو کم سمجھتا ہے۔
جَذِلُ الظَّاهِرِ حَزِيْنُ الْبَاطِنِ .	ظاہر میں بڑا خوش اور اندر سے غمگین۔
وَجَبَتْ نَفْسُهُ وَ نَضَبَ عُمْرُهُ وَ ضَحَا ظِلُّهُ .	اس کا بدن کمزور ہو گیا اور عمر ڈھل گیا اور سایہ ماند پڑ گیا۔

إِنَّكُمُ الْيَوْمَ عَلَى خِلَافَةِ نُبُوَّةٍ وَ مَفْرَقِ مَحَجَّةٍ. بے شک تم لوگ آج نبوت کی خلافت اور راہ راست کے چوراہے پر ہو۔

تَرَوْنَ بَعْدِي مُلْكًا عَضُوْضًا وَ أُمَّةً شَعَاعًا وَ دَمًا مُفَاحًا. تم میرے بعد ظلم وستم سے بھرا ملک اور بکھری ہوئی قوم اور بہتا ہوا خون پاؤ گے۔

كَانَتْ لِلْبَاطِلِ نَزْوَةٌ وَ لِأَهْلِ الْحَقِّ جَوْلَةٌ. باطل کی اٹھان تھی اور حق والے گردش میں تھے۔

فُلَانٌ لَهُ جَوْلَةٌ وَ صَوْلَةٌ. فلاں بہت داد و دہش اور اثر ورسوخ والا ہے۔

إِنِ اسْتَغْنَيْتُ اِسْتَعْفَفْتُ. اگر میں مالدار ہوا تو عفت اختیار کروں گا۔

قَدِ اقْتَرَبَ مِنْكُمْ زَمَانٌ قَلِيْلُ الْأُمَنَاءِ، كَثِيْرُ الْقُرَّاءِ، قَلِيْلُ الْفُقَهَاءِ، كَثِيْرُ الْأَمَلِ. وہ زمانہ تمہارے قریب آچکا ہے جس میں امانت دار کم اور علماء زیادہ ہوں گے، اور فقہاء کم اور امیدیں (رکھنے والے) زیادہ ہوں گے۔

إِنَّ الْحَقَّ قَدِيْمٌ وَ مُرَاجَعَةُ الْحَقِّ خَيْرٌ مِنَ التَّمَادِي فِي الْبَاطِلِ. یقیناً حق تو ہمیشہ سے ہے تو حق کی طرف رجوع کرنا باطل کی طرف بڑھتے رہنے سے اچھا ہے۔

أَوْجَبَ اللّٰهُ بِالصَّدَقَةِ الْأَجْرَ وَ أَحْسَنَ الذُّخْرَ. اللہ تعالیٰ صدقہ کے ذریعہ اجر وثواب عطا فرماتے ہیں اور اسکو مزین فرما کر ذخیرہ کرتے ہیں۔

خَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ. وہ غصہ سے اپنا کپڑا گھسیٹتا ہوا نکلا۔

أَلْبَسَهُ اللّٰهُ الذُّلَّ وَ سِيْمَا الْخَسْفِ وَدُيِّثَ بِالصَّغَارِ. اللہ تعالیٰ اس کو ذلت کا اور خاص کر رسوائی کا لباس پہنائیں گے اور ذلت میں اسکو دھنسا دیں گے۔

مَا غُزِيَ قَوْمٌ قَطُّ فِي عُقْرِ دَارِهِمْ إِلَّا ذُلُّوْا. اس قوم کو ذلالت وخواری کے علاوہ کچھ نہ ملا جس پر اسکے گھر کے اندر حملہ کیا گیا۔

ثَقُلَ عَلَيْكُمْ قَوْلِي وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَائَكُمْ ظِهْرِيًّا حَتّٰى شُنَّتْ عَلَيْكُمُ الْغَارَاتُ. تم پر میری بات گراں گزری اور تم نے (اسکی پرواہ نہ کرتے ہوئے) اسکو پیٹھ پیچھے پھینک دیا یہاں تک کہ تم پر پے در پے حملے ہوئے۔

يَا عَجَبًا كُلَّ الْعَجَبِ ، عَجَبٌ يُمِيتُ الْقَلْبَ وَ يُشْغِلُ الْفَهْمَ وَ يُكْثِرُ الْأَحْزَانَ.	کیا ہی عجب بات ہے، ایسا عجب جو دل کو مردہ کر دے اور ہوش وحواس کر اڑا دے اور غموں کو بڑھا دے۔
حَتّٰى أَصْبَحْتُمْ غَرَضًا تُرْمَوْنَ وَ لَا تَرْمُوْنَ وَيُغَارُ عَلَيْكُمْ وَلَا تُغِيْرُوْنَ.	یہاں تک کہ تم ہدف بن گئے تمہیں مارا تو جاتا ہے اور تم مار نہیں سکتے اور تم پر حملہ کیا جاتا ہے اور تم حملہ کرنے کی سکت نہیں رکھتے۔
هٰذِهٖ حَمَارَّةُ الْقَيْظِ أَنْظِرْنَا يَنْصَرِمُ الْحَرُّ عَنَّا.	یہ بہت ہی شدید گرمی ہے تو آپ ہمیں اتنی مہلت دے دیں کہ یہ گرمی ہم سے چلی جائے۔
يَا أَشْبَاهَ الرِّجَالِ وَلَا رِجَالَ وَ يَا طِغَامَ الْأَحْلَامِ وَ يَا عُقُوْلَ رَبَّاتِ الْحِجَالِ .	اے مردوں کی مشابہت رکھنے والوں (حقیقت میں تم) مرد نہیں ہو اور اے بچوں کی سی اور گھروں میں پردوں کے اندر بیٹھنے والی عورتوں کی سی عقل رکھنے والو۔
لَقَدْ أَفْسَدْتُمْ عَلَيَّ رَأْيِيْ بِالْعِصْيَانِ .	یقیناً تم نے میری نافرمانی کر کے میری رائے کو برباد کر دیا ہے۔
لَقَدْ مَلَأْتُمْ جَوْفِيْ غَيْظًا.	تم نے مجھے غصہ سے بھر دیا۔
مَنْ ذَا يَكُوْنُ أَعْلَمَ بِهَا مِنِّيْ أَوْ أَشَدَّ مِرَاسًا لَهَا.	کون اس (جنگ) کو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے یا مجھ سے زیادہ (جنگوں کا) تجربہ کار ہے۔
لَا رَأْيَ لِمَنْ لَا يُطَاعُ.	اس آدمی کی کوئی رائے نہیں جس کی اطاعت نہ کی جاتی ہو۔
يَا عَجَبًا كُلَّ الْعَجَبِ ،عَجَبٌ يَتَعَجَّبُ مِنْهُ الْعَجَبُ .	کیا ہی عجب بات ہے ایسا عجب کہ عجب بھی اس پر تعجب کرتا ہے۔

أَسَفٌ عَلَى تَظَافُرِكُمْ عَلَى الْبَاطِلِ وَعَلَى فَشَلِكُمْ عَنِ الْحَقِّ.	افسوس ہے تمہارے باطل کے اوپر جم جانے پر اور تمہارے حق سے اعراض کرنے پر۔
لَقَدْ غُذِّيْتُ بِلَبَانِ الْحُرُوْبِ وَ ارْتَضَعْتُ الْحُرُوْبَ ارْتِضَاعًا.	میں جنگوں میں پلا بڑھا ہوں اور میں نے انہیں میں پرورش پائی ہے۔
إِنِ اسْتَقَمْتُمْ هَدَيْتُكُمْ وَ إِنِ اعْوَجَجْتُمْ قَوَّمْتُكُمْ وَ إِنْ أَبَيْتُمْ تَدَارَكْتُكُمْ.	اگر تم راہ راست چاہو گے تو میں تم کو انکی راہ دکھلاؤں گا اور اگر ٹیڑھ پن اختیار کرو گے تو تم کو سیدھا کر دوں گا اور اگر تم نے انکار کیا تو تم کو منواؤں گا۔
أُرِيْدُ أَنْ أُدَاوِيَ بِكُمْ وَ أَنْتُمْ دَائِيْ كَنَاقِشِ الشَّوْكَةِ بِالشَّوْكَةِ.	میں تمہارے ذریعے سے علاج کرنا چاہتا ہوں لیکن تم ہی میرا مرض بنے ہوئے ہو اس کانٹے نکالنے والے کی طرح جو کانٹے ہی سے کانٹا نکالنا چاہتا ہے۔
قَرَأُوا الْقُرْآنَ فَأَحْكَمُوْهُ وَ هَيَّجُوْا إِلَى الْقِتَالِ فَوَلِهُوْا وَلَهَ اللِّقَاحِ إِلَى وَلَدِهَا.	انہوں نے قرآن کو پڑھا اور اس کو محکم کیا اور جب قتال کیلئے بلائے گئے تو شوق سے قتال کی طرف بڑھے جیسے اونٹ اپنی اولاد کی طرف شوق سے بڑھتا ہے۔
سَلُّوْا السُّيُوْفَ أَغْمَادَهَا وَ أَخَذُوْا بِأَطْرَافِ الْأَرْضِ زَحْفًا زَحْفًا وَ صَفًّا صَفًّا.	انہوں نے تلواروں کو انکی نیاموں سے نکالا اور پیش قدمی کرتے ہوئے صف در صف آگے بڑھتے رہے۔
يَذْهَبُوْنَ فِيْ تَعْلِيْلِ ذٰلِكَ مَذَاهِبَ شَتّٰى وَيَسْلُكُوْنَ مَسَالِكَ مُتَعَدِّدَةً.	وہ اس کی علت کو بیان کرنے میں مختلف طریقے اپناتے ہیں اور اس کے لیے بہت سے راستوں کو اختیار کرتے ہیں۔

مُرْهُ الْعُيُوْنِ مِنَ الْبُكَاءِ، خُمُصُ الْبُطُوْنِ مِنَ الصِّيَامِ، ذُبُلُ الشِّفَاهِ مِنَ الدُّعَاءِ، صُفْرُ الْأَلْوَانِ مِنَ السَّهَرِ، عَلٰی وُجُوْهِهِمْ غَبَرَةُ الْخَاشِعِيْنَ.

روروکران کی آنکھیں خشک ہوگئیں، روزوں کی وجہ سے پیٹ کمر کو لگنے لگے، دعا کی وجہ سے ہونٹ خشک ہو گئے، شب بیداری کی وجہ سے رنگ پیلے پڑ گئے، ان کے چہروں پر خشوع والوں کے اثرات نمایاں ہو گئے۔

خَالَطَ اللَّحْمَ وَ الدَّمَ وَ الْعَصَبَ وَالْمَسَامِعَ وَالْأَطْرَافَ وَالشِّغَافَ ثُمَّ مَضٰی إِلَی الْأَمْخَاخِ وَالْأَصْمَاخِ ثُمَّ ارْتَفَعَ فَعَشَّشَ ثُمَّ بَاضَ وَفَرَّخَ فَحَشَاكُمْ نِفَاقًا وَشِقَاقًا.

وہ (شیطان) تمہارے گوشت پوست، پٹھوں، کانوں، ہاتھ پاؤں، دل ودماغ غرض جسم کے ایک ایک حصے میں سرایت کر گیا پھر وہ تمہارے اوپر غالب ہوا اور پھر اس نے تمہارے دلوں میں بسیرا کرلیا یہاں تک کہ شدہ شدہ تمہارے سینوں کو نفاق سے اور بدبختی سے بھر دیا۔

قَدِ اتَّخَذْتُمُوْهُ دَلِيْلًا تَتْبَعُوْنَهُ وَقَائِدًا تُطِيْعُوْنَهُ وَمُؤَامِرًا تَسْتَشِيْرُوْنَهُ فَكَيْفَ تَنْفَعُكُمْ تَجْرِبَةٌ أَوْ تَعِظُكُمْ وَقْعَةٌ أَوْ يَحْجُزُكُمْ إِسْلَامٌ أَوْ يَرُدُّكُمْ إِيْمَانٌ ؟!

تم نے اس کو اپنا رہنما بنالیا ہے کہ اسی کی اتباع کرتے ہو اور رہبر تسلیم کر لیا ہے کہ اسی کی اطاعت کرتے ہو اور امیر مقرر کر لیا ہے کہ اسی سے مشورہ طلب کرتے ہو تو تمہیں تجربہ کس طرح نفع دے سکتا ہے، یا واقعات کس طرح نصیحت کر سکتے ہیں یا اسلام کس طرح منع اور ایمان تمہیں کس طرح لوٹا سکتا ہے؟!

اَلدِّيْنُ الصِّنَاعِيُّ حَرَكَاتٌ وَسَكَنَاتٌ وَالْفَاظٌ وَلَا شَيْءَ وَرَاءَ ذٰلِكَ وَالدِّيْنُ الْحَقُّ دِيْنُ قَلْبٍ وَرُوْحٍ.

بناوٹی دین حرکات، سکنات اور الفاظ ہی کا نام ہے اور اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں جبکہ حقیقی دین قلب وروح کا دین ہے۔

اَلَسْتُمْ اَصْحَابِيْ بِالْاَهْوَازِ حَيْثُ رُمْتُمُ الْمَكْرَ وَ سَعَيْتُمْ بِالْغَدْرِ وَظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ يَخْذُلُ دِيْنَهٗ وَ خِلَافَتَهٗ وَ اَنَا اَرْمِيْكُمْ بِطَرْفِيْ وَاَنْتُمْ تَتَسَلَّلُوْنَ لِوَاذًا وَ تَنْهَزِمُوْنَ سِرَاعًا حَتّٰى عَضَّكُمُ السِّلَاحُ وَقَصَمَتْكُمُ الرِّمَاحُ.	کیا تم اھواز میں میرے ساتھی نہیں تھے جہاں تم نے مکاری کی اور بغاوت کرنے کی کوشش کی اور تم یہ سمجھنے لگے کہ اللہ تعالیٰ اپنے دین اور اپنی خلافت کو رسوا کر دے گا اور میں تو تمہیں اپنی نظر میں رکھے ہوئے تھا جبکہ تم چپکے چپکے چوری چھپے نکل رہے تھے اور تیزی سے شکست خوردہ ہو کر بھاگ رہے تھے یہاں تک کہ اسلحہ نے تم کو اپنے جبڑوں سے مضبوط دبوچ لیا اور نیزوں نے تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔
يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ ! اَهْلَ الْكَفَرَاتِ وَالْغَدَرَاتِ وَالثَّوْرَةِ بَعْدَ الثَّوْرَاتِ ! اِنْ اَمِنْتُمْ اَرْجَفْتُمْ وَاِنْ خِفْتُمْ نَافَقْتُمْ.	اے عراق والو! اے نافرمان قوم اور دھوکا باز لوگو اور ہنگاموں پر ہنگامے کرنے والو! اگر تمہیں امان دوں تو افواہیں پھیلاتے ہو اور اگر خوف زدہ ہوتے ہو تو منافقت اختیار کرتے ہو۔
لَا تَذْكُرُوْنَ حَسَنَةً وَلَا تَشْكُرُوْنَ نِعْمَةً.	نہ تم لوگ کسی اچھائی کو یاد کرتے ہو اور نہ ہی تم کسی نعمت کا شکر ادا کرتے ہو۔
هَلِ اسْتَخَفَّكُمْ نَاكِثٌ اَوِ اسْتَغْوَاكُمْ غَاوٍ اَوِ اسْتَنْصَرَكُمْ ظَالِمٌ اَوِ اسْتَعْضَدَكُمْ خَالِعٌ اِلَّا وَثِقْتُمُوْهُ وَآوَيْتُمُوْهُ وَنَصَرْتُمُوْهُ وَرَضِيْتُمُوْهُ.	جب کسی عہد شکن نے تم سے مدد مانگی یا کسی باغی نے تم کو بغاوت پر اکسایا یا کسی ظالم نے تم سے نصرت طلب کی یا کسی بدچلن نے تم سے پشت پناہی کی فریاد کی تو تم نے اس کو بھر پور اعتماد دیا اور مکمل پناہ فراہم کی اور مدد کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی اور اس کے لیے سر تسلیم خم ہو گئے۔

أَلَمْ تَنْهَكُمُ الْمَوَاعِظُ أَلَمْ تَزْجُرْكُمُ الْوَقَائِعُ ؟	کیا مواعظ بھی تمہیں روک نہ سکے اور واقعات بھی تمہیں ڈرا نہ سکے؟
اَلشَّرَفُ فِي جَلَائِلِ الْأَعْمَالِ لَا فِي أَحْمَالِ الْأَمْوَالِ .	عزت مال و دولت کے ڈھیر میں نہیں بلکہ اعمال صالحہ میں پوشیدہ ہے۔
إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ كَالظَّلِيمِ الذَّابِّ عَنْ فِرَاخِهِ يَنْفِي عَنْهَا الْمَدَرَ وَ يُبَاعِدُ عَنْهَا الْحَجَرَ وَيُكِنُّهَا مِنَ الْمَطَرِ وَيَحْمِيهَا مِنَ الضِّبَابِ وَيَحْرُسُهَا مِنَ الذِّئَابِ.	میری مثال تو تمہارے ساتھ اس شتر مرغ کی سی ہے جو اپنے بچوں کی حفاظت کر رہا ہو کہ انہیں پڑنے والے مٹی کے ڈھیلوں سے بچاؤ اور (پڑنے والے) پتھروں سے ان کی حفاظت کر رہا ہو اور ان کا بادو باراں اور دھند سے اور بھیڑیوں سے بچاؤ کر رہا ہو۔
يَا أَهْلَ الشَّامِ أَنْتُمُ الْجُنَّةُ وَالرِّدَاءُ وَأَنْتُمُ الْعُدَّةُ وَالْغِطَاءُ.	اے شام والو ! تم ہی تو ڈھال ہو اور چادر ہو اور تم ہی اوڑھنا بچھونا ہو۔
هَلْ تَعْرِفُ الْفَرْقَ بَيْنَ النَّائِحَةِ الثَّكْلَىٰ وَالنَّائِحَةِ الْمُسْتَأْجَرَةِ وَبَيْنَ التَّكَحُّلِ فِي الْعَيْنَيْنِ وَالْكَحَلِ.	کیا تم اس فرق کو جانتے ہو کہ جو اس عورت جو اپنے مرنے والے پر واویلا کر رہی ہو اور اس کے درمیان ہے جو کسی اور کی میت پر رو رہی ہو اور جو فرق آنکھوں میں خود سرمہ لگانے اور قدرتی سرمہ لگے ہوئے کے درمیان ہے۔
هِيَ ثَوْرَةٌ عَلَى عِبَادَةِ الْمَالِ وَثَوْرَةٌ عَلَى عِبَادَةِ السُّلْطَانِ وَثَوْرَةٌ عَلَى عِبَادَةِ الْجَاهِ وَثَوْرَةٌ عَلَى عِبَادَةِ الشَّهَوَاتِ وَثَوْرَةٌ عَلَى كُلِّ مَعْبُودٍ غَيْرِ اللّٰهِ.	یہ زر پرستی، اقتدار کی ہوس، حب جاہ اور خواہشات کی غلامی کے خلاف بغاوت ہے اور ہر اس معبود کے خلاف جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہے۔

هَلْ تَعْرِفُ السَّبَبَ فِيْ أَنَّ الْمُسْلِمِيْنَ أَتَوْا أَوَّلَ أَمْرِهِمْ بِالْعَجَائِبِ فَغَزَوْا وَفَتَحُوْا وَسَادُوْا وَالْمُسْلِمِيْنَ فِيْ آخِرِ أَمْرِهِمْ أَتَوْا بِالْعَجَائِبِ أَيْضًا فَضَعُفُوْا وَاسْتَكَانُوْا.

کیا تم اس کا سبب جانتے ہو کیا ہے کہ مسلمانوں سے اپنے ابتدائی دور میں بھی عجائب سرزد ہوئے تو انہوں نے جہاد کیا اور فتح حاصل کی اور سرداری کی اور مسلمانوں سے ان کے آخری دور میں بھی عجائب ہی سرزد ہوئے تو وہ کمزرو ہو گئے اور ضعف غالب ہو گیا۔

لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ فِيْ الدِّيْنِ الصِّنَاعِيِّ قَوْلٌ جَمِيْلٌ لَا مَدْلُوْلَ لَهُ أَمَّا فِيْ الدِّيْنِ الْحَقِّ فَهِيَ كُلُّ شَيْءٍ.

لا الہ الا اللہ بناوٹی دین میں ایک ایسا خوبصورت بول ہے جس کی کوئی اصل نہ ہو جب کہ حقیقی دین میں یہی سب کچھ ہے۔

لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ فِيْ الدِّيْنِ الصِّنَاعِيِّ تَذْهَبُ مَعَ الرِّيْحِ وَفِيْ الدِّيْنِ الْحَقِّ تُزَلْزِلُ الْجِبَالَ.

لا الہ الا اللہ بناوٹی دین میں ایسا (ہلکا) ہے کہ ہوا اس کو اڑاتی پھرے اور حقیقی دین میں ایسا (مضبوط) ہے کہ پہاڑوں کو لرزا دے۔

هُوَ الْعَقِيْدَةُ الَّتِيْ تَأْتِيْ بِالْمُعْجِزَاتِ فَيَقِفُ الْعِلْمُ وَالتَّارِيْخُ وَالْفَلْسَفَةُ أَمَامَهَا حَائِرَةً، بِمَ تُعَلِّلُ؟! وَكَيْفَ تَشْرَحُ؟!

وہ ایسا عقیدہ ہے کہ جس کی بدولت معجزات وقوع پذیر ہوتے ہیں، پس علم، تاریخ اور فلسفہ اس کے سامنے متحیر کھڑے ہیں کہ وہ اس کی کیا علت بیان کریں اور کس طرح اس کی شرح کریں۔

تُذَلِّلُ الْعَقَبَاتِ مَهْمَا صَعُبَتْ وَتَصِلُ بِكَ إِلَى الْغَرَضِ مَهْمَا لَاقَتْ وَتَطِيْرُ بِكَ إِلَى اللّٰهِ.

وہ (عقیدہ) رکاوٹوں کو سر کر لیتا ہے خواہ وہ کتنی ہی دشوار ہوں اور جو کچھ بھی ہو جائے وہ آپ کو منزل مقصود تک رسائی دیتا ہے اور وہ اڑا کر اللہ تک پہنچا دیتا ہے۔

مَعَامِعُ يَرْقُصُ فِيْهَا الْمَوْتُ وَيَشْتَعِلُ الدَّمُ فِيْهَا.

یہ ایسی جنگیں ہیں جن میں موت رقص کرتی ہے اور ان میں خون کھولتا ہے۔

اَلدِّيْنُ الْحَقُّ قَلْبٌ وَقُوَّةٌ وَالدِّيْنُ الصِّنَاعِيُّ نَحْوٌ وَصَرْفٌ وَإِعْرَابٌ وَكَلَامٌ وَتَأْوِيْلٌ.	حقیقی دین دل و جان ہے اور بناوٹی دین (محض) نحو، صرف، اعراب، باتیں اور تاویلات (کا نام) ہے۔
اَلشَّهَادَةُ فِي الدِّيْنِ الصِّنَاعِيِّ إِعْرَابُ جُمْلَةٍ وَتَخْرِيْجُ مَتْنٍ وَتَفْسِيْرُ شَرْحٍ وَتَوْجِيْهُ حَاشِيَةٍ وَتَصْحِيْحُ قَوْلِ مُؤَلِّفٍ وَالْإِعْتِرَاضُ عَلَيْهِ.	بناوٹی دین میں گواہی صرف ایک جملہ کی ترکیب اور متن کی تخریج اور شرح کی تفسیر اور حاشیوں کا لکھنا اور مؤلف کے قول کو صحیح کرنا اور اس پر اعتراض کرنا ہے۔
لَا تَكُوْنُ لِلرُّوْحِ قِيْمَةٌ وَتَكُوْنُ لِلشَّكْلِ كُلُّ الْقِيْمَةِ.	روح کی کوئی قیمت نہیں اور شکل وصورت کی ساری قیمت ہے۔
شَأْنُ الْإِيْمَانِ شَأْنُ الْعِشْقِ يُحَوِّلُ الْبُرُوْدَةَ حَرَارَةً وَالْخُمُوْلَ نَبَاهَةً وَالرَّذِيْلَةَ فَضِيْلَةً وَالْأَثْرَةَ إِيْثَارًا.	ایمان کی مثال تو اس عشق کی سی ہے جو ٹھنڈ کو گرمی میں، گمنامی کو شہرت میں، برائی کو اچھائی میں اور خود غرضی کو جانثاری میں بدل دیتا ہے۔
وَلِيْ كَبِدٌ مَخْرُوْقَةٌ مَنْ يَبِيْعُنِيْ بِهَا كَبِدًا لَيْسَتْ بِذَاتِ قُرُوْحٍ	میرا جگر تو زخموں سے بھرا ہوا ہے تو ہے کوئی جو مجھے اس کے بدلے زخموں سے پاک جگر عطا کر دے۔
أَطَالَ اللّٰهُ مُدَّتَكَ وَتَمَّمَ نِعْمَتَكَ وَأَدَامَ بِكَ الْخَيْرَ وَدَفَعَ بِكَ الشَّرَّ.	اللہ تعالیٰ تیری حیات میں برکت اور تیری نعمتوں کو کمال عطا فرمائے اور ہمیشہ خیر کو تیرے ساتھ شامل حال اور شر کو کوسوں دور رکھے۔
يَشْبَعُ يَوْمًا وَيَجُوْعُ يَوْمًا.	ایک دن سیر ہو کر کھاتا ہے تو دوسرے دن بھوکا رہتا ہے۔
نَحْنُ فِي الدُّنْيَا الَّتِيْ كَانَتْ لَنَا وَحْدَنَا وَكُنَّا نَحْنُ سَادَتَهَا.	ہم اس سرزمین پر ہیں جو صرف ہماری تھی اور ہم اس کے سردار تھے۔

إِنَّ لَنَا فِيْ كُلِّ شِبْرٍ مِنْ هٰذِهِ الْقَارَّةِ دَماً زَكِيًا أَرْقَنَاهُ وَحَضَارَةً خَيِّرَةً وَثَبَّتَتْ جَنَبَاتَهَا وَطُرِّزَتْ حَوَاشِيْهَا بِالْعِلْمِ وَالْعَدْلِ وَالْمَكْرُمَاتِ وَالْبُطُوْلَاتِ.	اس دھرتی کے ہر گوشے کو ہمارے پاکیزہ خون نے سیراب کیا اور اس کے چپے چپے میں ہماری علم وعدل، بہادری اور دلیری سے مزین تہذیب کے نشانات ثبت ہیں۔
وَ كَانَتْ لَهُ هَنَاتٌ غَيْرُ هَيِّنَاتٍ.	اس کے مصائب ترنوالہ نہیں تھے۔
اَلَّذِيْ يَشُقُّ تِلْكَ الْجِبَالَ شَقًا.	وہ جو ان پہاڑوں کو ریزہ ریزہ کرتا ہے۔
تَجْزَعُ أَنْ تَسْلُكَ وُعُوْرَتَهُ وَ وَحْشَتَهُ أُسْدُ الْفَلَاةِ وَجِنُّ اللَّيَالِي السُّوْدُ.	جنگل کے شیر اور تاریک راتوں کے بھیانک بھوت بھی اس کی دشوار گزار اور وحشت ناک گھاٹیوں کو پار کرنے سے گھبراتے ہیں۔
أَوْقَدَتْ فِيْهَا مَنَارُ الدَّعْوَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ فَأَضَوْتْ بَعْدَ الظُّلْمَةِ وَأَبْصَرَتْ بَعْدَ الْعَمىٰ وَ دَوّىٰ فِيْ أَرْجَائِهَا الصَّوْتُ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْ بَطْنِ مَكَّةَ فَعَدَلَ فِي النَّاسِ وَضَبَطَ الْبِلَادَ وَبَسَطَ الْأَمْنَ وَأَوْغَلَ فِي الْهِنْدِ.	اسلامی دعوت کے روشن کدوں نے اس کو بھڑکا دیا تو وہ تاریکی کے بعد روشن ہو گئے اور نابینی کے بعد بینائی پر قادر ہو گئے اور اس کے اطراف میں وہ آواز گونج اٹھی جو مکہ سے نکلی اور لوگوں میں عدل قائم کیا اور ممالک میں قوانین نافذ کیے اور اس کو پھیلایا یہاں تک کہ ہند میں جا گھسی۔
تَجَرَّدَ هٰؤُلَاءِ الْعُلَمَاءُ مِنْ أَثْوَابِ الْمَطَامِعِ وَ الرَّغَبَاتِ.	یہ علماء خواہشات اور چاہتوں سے کنارہ کش ہوئے۔
وَضَعَ فِيْ تَرْبِيَتِهِ جُهْدَهُ وَبَذَلَ لَهُ رِعَايَتَهُ.	اس نے اس کی تربیت میں پوری جدوجہد کی اور اس کے لیے ساری توجہ صرف کی۔
أَسْمِعْنِيْ الشَّائِعَ مِنَ الْأَخْبَارِ.	آج کل کے حالات کے بارے میں مجھے آگاہ کرو۔
يَتَهَامَسُ بِهَا نَاسٌ دُوْنَ نَاسٍ.	لوگ آپس میں چپکے چپکے سرگوشیاں کرتے ہیں۔

مَا يَدُوْرُ فِيْ هَوَاجِسِكُمْ وَيَتَسَابَقُ إِلَى نُفُوْسِكُمْ وَيَتَعَلَّقُ بِأَفْكَارِكُمْ.	جو تمہارے دل و دماغ میں چل رہا ہے اور جس کی تمہارے نفوس کی طرف دوڑ لگی ہوئی ہے اور جو تمہاری سوچوں کے ساتھ اٹکا ہوا ہے۔
بُرْدُ الْآفَاقِ وَجَوَّالَةُ الْأَرْضِ وَلَقَّاطَةُ الْكَلَامِ.	آفاق کی گرد چھاننے والے اور زمین میں سیاحت کرنے والے اور (لوگوں کے بارے میں) احوال اکٹھے کرنے والے۔
رَأَيْنَاهُ وَمَا ظَهَرَ مِنْ حَالِهِ.	ہم نے وہ دیکھا جو اس (کی ذات) سے اور جو اس کے حال سے ظاہر ہوا۔
فِيْ طَيِّ هٰذِهِ الْحَالِ غَيْبٌ لَا تَقِفُوْنَ عَلَيْهِ.	اس حال کی تہہ میں ایک راز ہے جسے تم نہیں جانتے ہو۔
كَشْفُ الْغِطَاءِ وَرَفْعُ السِّتَارِ عَنْ مَكْنُوْنِ الضَّمَائِرِ وَمُغَيَّبَاتِ النُّفُوْسِ.	حاجب کو دور کرنا اور پردے کو ہٹانا ضمیر میں چھپی باتوں سے اور نفوس میں محفوظ رازوں سے۔
اِكْتَحَلَ بِالْيَقْظَةِ وَانْتَبَهَ مِنَ الرَّقْدَةِ وَأَفَاقَ مِنَ الْغَفْلَةِ.	وہ جاگ گیا اور نیند سے بیدار ہو گیا اور غفلت سے خلاصی پائی۔
جَدَّ فِيْ أَخْذِ الْعَتَادِ وَاكْتِسَابِ الزَّادِ إِلَى الْمَعَادِ.	وہ آخرت کے لیے سامان کو اکٹھا کرنے کے لیے اور زاد کو کمانے کے لیے سنجیدہ ہو گیا۔
رَأْيٌ لَا دَوَاءَ فِيْهِ وَلَا غَائِلَةَ.	(یہ ایسی) رائے ہے جس میں نہ تو شفاء اور نہ ہی یہ پیاس کو بجھانے والی ہے۔
يَحْشُوْ الْآذَانَ بِطَيِّبٍ مِنَ الْكَلِمِ وَعَطِرٍ مِنَ الْهِمَمِ.	وہ کانوں کو خوش کرنے والی اور ہمتوں کو معطر کر دینے والی باتوں سے بھرتا ہے۔
اَلرِّبْحُ مَعَنَا وَالزِّيَادَةُ فِيْ أَيْدِيْنَا.	کامیابی ہمارے ساتھ ہے اور نفع بھی ہمارے ہی ہاتھ میں ہے۔

أَنَا مُنْغَمِسٌ فِي الْمَشَاكِلِ وَمُحَاطٌ بِالْعَوَائِقِ.	میں مشکلات (کے چنگل) میں پھنس گیا ہوں اور مصائب مجھے گھیرے ہوئے ہیں۔
أَشُدُّ الْعَزْمَ يَوْمًا وَ أَحُلُّهُ يَوْمًا وَأُقِيمُ فِيهِ رِجْلاً وَأُأَخِّرُ عَنْهُ أُخْرَى.	میں کبھی پختہ عزم کرتا ہوں اور کبھی اس کو ترک کر دیتا ہوں اور (کبھی) ایک قدم اس کے لیے بڑھاتا ہوں لیکن (ساتھ ہی) دوسرے کو پیچھے کر لیتا ہوں۔
لَقَدْ تَحَوَّلَ صَفْوُ الْعَيْشِ إِلَى التَّكْدِيرِ وَالتَّنْغِيصِ.	یقیناً زندگی کی خوشحالی بدحالی اور خستگی میں تبدیل ہو چکی تھی۔
سَقَطَ الْإِخْتِيَارُ مِنِّي بِالْكُلِّيَّةِ.	(اس کا) اختیار بالکل میرے ہاتھ سے نکل گیا۔
اِشْتَدُّوا فِي إِلْحَاحِهِمْ عَلَيَّ وَالتَّعَلُّقِ بِي وَالْإِنْكِبَابِ عَلَيَّ.	وہ مجھ پر بہت زیادہ اصرار کرنے لگے اور میرے پیچھے پڑ گئے اور میرے درپے ہو گئے۔
تَعْرِفُ أَحْوَالَهُ مِنْ صَفَحَاتِ وَجْهِهِ وَهَفَوَاتِ لِسَانِهِ.	تم اس کے احوال اس کے چہرے کے خدوخال اور زبان کی لکنت سے پہچان سکتے ہو۔
مَضَى مِنَ اللَّيْلِ هَزِيعٌ.	رات کا بہت سا حصہ گزر گیا ہے۔
إِنَّمَا يَحْلُوْ الْعَيْشُ بِقَدْرِ عَدَمِ الْعَقْلِ.	یقیناً عقل کی کمی کے بقدر زندگی پرلطف ہوتی ہے (عقل نہیں تو موج ہی موج ہے اور اگر عقل ہے تو سوچ ہی سوچ ہے)
إِنَّمَا الْخُمُوْلُ أَخُوْ الْعَدَمِ.	گمنامی تو معدوم کے مساوی ہے۔
سَأَجْعَلُ مِنْ عَقْلِي جَهْلاً وَأُحَاوِلُ بِهِ خَطَرًا لَا يُنَالُ إِلَّا بِالْجَهْلِ.	میں عقل کو پس پشت ڈال دوں گا اور ایسے خطروں میں کود پڑوں گا جس کو (ان کے انجام کے) جہل کے بغیر نہیں پایا جا سکتا۔

فَوَا قَلَقِي وَ وَا أَسَفِي وَ وَاكَرْبِي وَوَاهَمِّي. ہائے مصیبت! ہائے افسوس! ہائے بے چینی! ہائے غم!

اِسْتَسْلَمْتُ لِتَعْذِيبِي وَلَعَلَّ تَهْذِيبِي فِي تَعْذِيبِي. میں نے اپنے عذاب دیئے جانے کو قبول کرلیا کہ شاید میری اصلاح میرے عذاب دیئے جانے میں (مضمر) ہو۔

كَانَ مِنَ الطِّرَازِ الْأَوَّلِ. وہ پرانی طرز کا تھا۔

مَا نَظَرْتُ إِلَى قَفَا رَجُلٍ مُنْذُ سِنِيْنَ. میں نے کئی سالوں سے کسی آدمی کی گدی نہیں دیکھی (یعنی آگے آگے رہا)۔

مَا أَعَزَّتِ الْعِبَادُ نَفْسَهَا بِمِثْلِ طَاعَةِ اللّٰهِ وَلَا أَهَانَتْ نَفْسَهَا بِمِثْلِ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ. بندوں نے اپنے آپ کو اللہ کی اطاعت سے بڑھ کر اور کسی چیز سے عزت نہیں دی اور نہ ہی اس (کے برعکس) اللہ کی نافرمانی سے بڑھ کر کسی اور چیز سے خود کو ذلیل کیا۔

وَجْهِي مِنْ وَجْهِكَ حَرَامٌ إِنْ فَعَلْتَ كَذَا. اگر تم نے فلاں کام کیا تو میں تمہارا منہ بھی نہ دیکھوں گا۔

اِسْتَوْثِقْ مِنَ الْبَابِ. دروازے کو مضبوطی سے بند کردو۔

هُوَ عَلَى مَا يُحِبُّ الصَّدِيقُ وَ يَكْرَهُ الْعَدُوُّ. وہ ایسے حال میں ہے جس کو دوست پسند اور دشمن ناپسند کرتا ہے۔

مَا أَنَا بِمُتَقَدِّمٍ شِبْرًا وَلَا مُتَأَخِّرٍ. میں ایک قدم بھی آگے نہ بڑھوں گا اور نہ ہی پیچھے ہٹوں گا۔

كَانَتْ وِلَادَتُهُ لِسَنَتَيْنِ مَضَتَا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ. اس کی پیدائش حضرت عمرؓ کی خلافت کے دوسرے سال ہوئی۔

اَلْعِزُّفِيْ كَمَالِ الْاَدَبِ لَافِيْ زَيْنِ الذَّهَبِ. عزت تو ادب کے کمال میں ہے نہ کہ مال کی چمک دمک میں۔

مَادُمْتَ قَدْبَدَأْتَ بِالنَّمَطِ هٰذَا..... فَافْعَلْ. اگر تم نے اس انداز سے (کام) شروع کر ہی دیا ہے تو اب جاری رکھو۔

لَمْ يُعْرَفْ لَهُ شَيْءٌ يُعَابُ بِهِ لَا فِيْ أَقْوَالِهِ وَلَا فِيْ أَفْعَالِهِ وَلَا فِيْ أَخْلَاقِهِ وَلَا صَدَرَ عَنْهُ كِذْبَةٌ قَطُّ وَلَا ظُلْمٌ وَلَا فَاحِشَةٌ وَلَمْ يُعْرَفْ لَا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ لَا فِيْ مِصْرٍ مِنَ الْاَمْصَارِ وَلَا فِيْ عَصْرٍ مِنَ الْاَعْصَارِ مِثْلُهُ. اس کے متعلق کسی ایسی چیز کا پتہ نہیں لگا جس سے اس پر عیب لگایا جائے، نہ اس کے قول میں، نہ اس کے افعال میں اور نہ ہی اس کے اخلاق میں اور نہ ہی اس سے کبھی جھوٹ اور فحش بات صادر ہوئی اور اس جیسا کہیں نہیں ملا، نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد اور نہ ہی کسی علاقے میں اور نہ ہی کسی زمانے میں۔

يَدْعُوْهُمْ إِلَى اللّٰهِ صَابِرًا عَلٰى مَا يَلْقَاهُ مِنْ تَكْذِيْبِ الْمُكَذِّبِ وَجَفْوَةِ الْجَافِيْ وَإِعْرَاضِ الْمُعْرِضِ. وہ جھٹلانے والے کے جھٹلانے اور روگردانی کرنے والے کی روگردانی اور اعراض کرنے والے کے اعراض پر صبر کرتے ہوئے ان کو اللہ کی طرف بلاتا رہا۔

يُوْفِيْ بِالْعَهْدِ مَعَ اخْتِلَافِ الْأَحْوَالِ عَلَيْهِ مِنْ حَرْبٍ وَسِلْمٍ وَأَمْنٍ وَخَوْفٍ وَغِنًى وَفَقْرٍ وَقِلَّةٍ وَكَثْرَةٍ. وہ سلامتی و جنگ، امن و خوف، فقر و غنا اور تھوڑے اور زیادہ (اسباب) کیساتھ حالات کے بدلتے رہنے کے باوجود (ہر حال میں) عہد کو پورا کرتا ہے۔

لَمْ يَبْقَ مَعْرُوْفٌ تَعْرِفُهُ الْعُقُوْلُ أَنَّهُ مَعْرُوْفٌ إِلَّا أَمَرَ بِهِ وَلَا مُنْكَرٌ تَعْرِفُهُ الْعُقُوْلُ أَنَّهُ مُنْكَرٌ إِلَّا نَهٰى عَنْهُ.	اس نے کوئی بھی اچھی بات جس کو عقل بھی اچھا کہتی ہو نہیں چھوڑی کہ اس کا حکم نہ دے دیا ہو اور کوئی بھی بری بات جس کو عقل بھی برا کہتی ہو نہیں چھوڑی کہ اس سے منع نہ فرما دیا ہو۔
لَمْ يَأْمُرْ بِشَيْءٍ فَقِيْلَ لَيْتَهُ لَمْ يَأْمُرْ بِهِ وَلَانَهٰى عَنْ شَيْءٍ فَقِيْلَ لَيْتَهُ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ.	اس نے کسی ایسی چیز کا حکم نہیں دیا کہ (بعد میں) کہا جاتا کہ کاش وہ اس کا حکم نہ دیتا اور نہ ہی ایسی کسی چیز سے منع فرمایا کہ (بعد میں) کہا جاتا کہ کاش وہ اس سے منع نہ فرماتے۔
فَلَيْسَ فِيْ تِلْكَ الْكُتُبِ إِيْجَابٌ لِعَدْلٍ وَقَضَاءٌ بِفَضْلٍ وَنَدْبٌ إِلَى الْفَضَائِلِ وَتَرْغِيْبٌ فِي الْحَسَنَاتِ إِلَّا وَقَدْجَاءَ بِهِ.	اس نے ایسی کوئی چیز نہیں چھوڑی جو ان کتابوں میں عدل و قضاء (کے بارے میں) اور افضل چیزوں اور نیکی کی ترغیب (کے بارے میں) تھی اور وہ ان کو لے کر نہ آیا ہو۔

طَلَبُ الإِجَازَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أُسْتَاذِي الكَرِيْم ،

أَرَدْتُ إِعْلَامَكُمْ بِأَنِّيْ رَهِيْنُ الْفِرَاشِ إِثْرَ آلَامٍ دَاهَمَتْنِيْ وَمَرَضٍ أَضْنَانِيْ فَأَطْلُبُ السَّمَاحَ وَالْعَفْوَ لِغِيَابِيْ عَنِ الدُّرُوْسِ .

جَزَاكُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ وَأَنْعَمَكُمْ بِدَارِ الْبَقَاءِ .

تِلْمِيْذُكَ .

مُحَمَّد أَحْمَد ، الصَّفُّ الرَّابِعُ

التَّرْجَمَةُ :

درخواست برائے رخصت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم استاد صاحب ،

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں سخت درد و تکلیف کی بناء پر بستر پر آن پڑا ہوں اور بیماری نے مجھ کو لاچار کر دیا ہے، لہٰذا میں آپ جناب سے سبق سے غیر حاضری کے لیے چھٹی کی درخواست کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اجر جزیل عطا فرمائے اور آخرت میں نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔

آپ کا شاگرد

محمد احمد ، جماعت چہارم

طَلَبُ الْإِجَازَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَسَاتِذَتِيْ الْكِرَامُ،

أَوُدُّ إِعْلَامَكُمْ بِأَنَّ عَائِلَتِيْ سَتُقِيْمُ حَفَلَ زَوَاجٍ لِأَخِيَ الْأَكْبَرِ وَ طُلِبَ مِنِّيَ الْحُضُوْرُ فِيْ الْوَقْتِ الْبَاكِرِ قَبْلَ الزَّوَاجِ بِأَيَّامٍ لِأُسَانِدَهُمْ فِيْ بَعْضِ الْإِجْرَاءَاتِ اللَّازِمَةِ لِلزَّوَاجِ.

فَأَلْتَمِسُ مِنْ سَمَاحَتِكُمْ أَنْ تَسْمَحُوْا لِيْ بِالذَّهَابِ إِلَى الْبَيْتِ مِنْ عَصْرِ الْيَوْمِ إِلَى عَصْرِ الثُّلَاثَاءِ فِيْ التَّارِيْخِ ٩/١/٢٠١١م لِأُشَارِكَ الْعَائِلَةَ فِيْ فَرْحَتِهَا.

وَجَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرَ الثَّوَابِ وَأَحْسَنَ إِلَيْكُمُ الْجَزَاءَ.

تِلْمِيْذُكُمْ.

مُحَمَّدُ عَلِيّ

الصَّفُّ الْخَامِسُ

التَّرْجَمَةُ :

درخواست برائے رخصت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے محترم اساتذہ کرام

میں آپ کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ میرے گھر والوں نے میرے بڑے بھائی کی شادی طے کی ہے اور مجھے شادی سے کچھ دن پہلے جلد ہی آنے کو کہا ہے تاکہ شادی کے لوازمات کی تیاری میں ان کا ہاتھ بٹا سکوں۔

لہذا آپ حضرات سے گزارش ہے کہ مجھے آج عصر سے منگل مورخہ 09/01/2011 کی عصر تک چھٹی مرحمت فرمائیں تاکہ اپنے گھر والوں کی خوشیوں میں شریک ہوسکوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو بہت زیادہ اجر اور بہترین جزا عطا فرمائیں۔

آپ کا شاگرد

محمد علی

جماعت پنجم

طَلَبُ الْوَظِيْفَةِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّيِّدُ يُوْسُفُ الْمُحْتَرَمُ/مُدِيْرُ شَرِكَةِ بَنْجَابَ لِلْمُسْتَحْضَرَاتِ التَّجْمِيْلِيَّةِ.

لَقَدْ قَرَأْتُ فِيْ جَرِيْدَةِ (اِيْكسبرس نْيُوْز) بِأَنَّهُ تُوْجَدُ لَدَيْكُمْ وَظَائِفُ شَاغِرَةٌ لِلْمَنْدُوْبِيْنَ فِيْ شَرِكَتِكُمْ.

فَلَقَدْ رَأَيْتُ فِيْ نَفْسِيْ جَمِيْعَ الشُّرُوْطِ الصَّادِرَةِ مِنْ قِبَلِكُمْ وَ مَعِيَ مِنَ الْمُؤَهَّلَاتِ مَا يُرْضِيْكُمْ ،فَأُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْ سَمَاحَتِكُمْ هٰذَا الْعَرْضَ أَنْ تَنْظُرُوْا فِيْ شَأْنِيْ وَ تُشَرِّفُوْنِيْ بِخِدْمَتِكُمْ.

وَلَكُمْ جَزِيْلُ الشُّكْرِ وَالثَّوَابِ...

مُقَدِّمُ الطَّلَبِ

مُحَمَّد طُفَيْل

اَلتَّرْجَمَةُ :

درخواست برائے حصول ملازمت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب محترم یوسف صاحب / مینیجر پنجاب کمپنی آف کاسمٹکس

میں نے ایکسپریس نیوز میں پڑھا کہ آپ کے پاس سیلز مین کے لیے کچھ آسامیاں خالی ہیں، اور مجھ میں وہ تمام شرائط پوری ہیں جن کا آپ نے مطالبہ کیا ہے اور آپ کی منشاء کے مطابق ڈگریاں بھی موجود ہیں، تو آپ کے سامنے عاجزانہ درخواست ہے کہ میرے بارے میں غور وفکر کر کے شفقت فرمائیں اور مجھے اپنی خدمت کا موقعہ دیں۔

میں آپ کا بہت ممنون اور دعا گو ہوں گا۔

جزاکم اللہ خیراً!

درخواست کنندہ

محمد طفیل

رِسَالَةٌ مِنَ الوَالِدِ إلَى الوَلَدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِبْنِيَ الْعَزِيْزُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَبَعْدُ...،

أيْ بُنَيَّ ،لَقَدْ طَالَ غِيَابُکَ وَ ازْدَادَ الْأِشْتِيَاقُ إِلَيْکَ وَ أَنْتَ مَاضٍ فِيْ رِحْلَةِ عِلْمِکَ الشَّاقَّةِ الْمُحَاطَةِ بِالْمَكَارِهِ ،

وَلٰكِنْ مَعَ ذٰلِکَ أُوْصِيْکَ بِشَدِّ الْعَزْمِ وَ مُوَاصَلَةِ الْحَزْمِ وَ تَحَمُّلِ كُلِّ مَشَقَّةٍ وَ الصَّبْرِ عَلَى كُلِّ مَذَلَّةٍ وَالطَّمَعِ فِيْ الرُّقِيِّ وَ لَوْ خُطْوَةً خُطْوَةً وَالْغِنَى عَنِ الْكَسَلِ وَ الْخُمُوْلِ وَلَوْ زَلَّةً زَلَّةً .فَاضْبِطْ حِزَامَکَ فِيْ دَرْبِکَ وَ اتَّخِذْ مِنَ اللّٰهِ لَکَ كَفِيْلاً وَمِنَ الْقُرْآنِ دَلِيْلاً وَمِنَ السُّنَّةِ قَائِداً وَ نَصِيْراً .

أُعْلِمُکَ يَا بُنَيَّ أَنَّا مَعَ شِدَّةِ الشَّوْقِ إِلَى لِقَائِکَ عَلَى رَغْبَةٍ وَ شَوْقٍ شَدِيْدَيْنِ إِلَى رُؤْيَتِکَ عَالِمًا خِرِّيْجًا تُرْشِدُ النَّاسَ إِلَى الصَّلَاحِ وَتَزْجُرُهُمْ عَنْ دَرْبِ الطَّلَاحِ، فَلَا تَهْزِلَنَّ هِمَمُکَ وَلَا تَفْتُرَنَّ عَزَائِمُکَ ،وَاعْلَمْ أَنِّيْ وَوَالِدَتُکَ مَعَکَ دَوْمًا فِيْ مُسَانَدَتِکَ وَالدُّعَاءِ لَکَ بِالْخَيْرِ الدَّائِمِ .

وَ أَخِيْراً، بُنَيَّ الْعَزِيْزُ ،أُوْصِيْکَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فِيْ الْحِلِّ وَ التَّرْحَالِ وَ بِالْإِسْتِعْجَالِ فِيْ الْخَيْرِ وَ الْحَسَنَةِ بَعْدَ كُلِّ خَطِيْئَةٍ وَ إِنْ صَغُرَتْ وَ عَدَمِ الْكِبْرِيَاءِ وَالتَّعَجُّبِ بِالْحَسَنَةِ وَ إِنْ عَظُمَتْ.

وَالِدُکَ الْمُحِبُّ لَکَ

عَاشِقُ حُسَيْنٍ

اَلتَّرْجَمَةُ :

والد کا خط بیٹے کی طرف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے پیارے بیٹے ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ بعد از سلام عرض ہے

اے میرے لختِ جگر، تیری جدائی لمبی ہوگئی ہے اور تیری ملاقات کا شوق بڑھ گیا ہے جب کہ تم اپنے حصول علم کی مشکلات اور ناگواریوں سے پر گھاٹی میں سے گزر رہے ہو، اس لیے میں تم کو سخت ارادہ اور بلند ہمتی، مشکلات کو برداشت کرنے، ہر ذلت ورسوائی پر صبر کرنے، بلندی کو پالینے، شوق (اگرچہ آہستہ آہستہ ہی ہو) اور سستی اور کاہلی سے بیزاری پیدا کرنے کی نصیحت کرتا ہوں اگر چہ رفتہ رفتہ ہو اور اپنی راہ پر گامزن رہو اور اللہ کو اپنا حامی وناصر اور قرآن کو رہبر اور سنت کو رہنما و مقتداء بنالو ۔

اے میرے پیارے بیٹے میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں کہ ہم تمہاری ملاقات کے بہت ہی زیادہ مشتاق ہیں اور تمہیں ایک ایسے فاضل عالم کی شکل میں دیکھنے کے، جو لوگوں کی اصلاح کرتا ہو اور ان کو غلط راہ اختیار کرنے پر ڈانٹتا ہو۔ تمہاری ہمتیں پست نہیں ہونی چاہییں اور تمہارے عزائم کمزور نہیں ہونے چاہییں، اور یاد رکھو میں اور تمہاری والدہ ہمیشہ تمہاری مدد کے لیے تمہارے ساتھ ہیں اور تمہارے لیے ہمیشہ کے لیے خیر کی دعا کرتے ہیں۔

اور آخر میں میرے عزیز بیٹے میں تمہیں ہر حال میں اللہ کے تقوی کی اور خیر کے کام میں جلدی کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور ہر گناہ کے بعد نیک کام کرنے کی اگر چہ وہ گناہ چھوٹا ہی کیوں نہ ہو اور تکبر اور نیکی کے عجب سے بچنے کی اگر چہ وہ نیکی کتنی ہی بڑی ہو ۔

تمہارا شفیق باپ

عاشق حسین

رِسَالَةُ الوَلَدِ إِلَى الوَالِدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالِدِيَ الْعَزِيْزُ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ...وَبَعْدُ،

لَقَدْ جَائَنِيْ كِتَابُكَ فَاهْتَزَزْتُ طَرَبًا وَقَرَأْتُهُ فَزِدْتُكُمْ مَحَبَّةً فَلَقَدْ كُنْتُ هَيْمَانًا فِيْ نَفْسِ الشَّوْقِ إِلَيْكُمْ وَ مُحَاطًا بِمِثْلِ عَوَاطِفِكُمْ حَتّٰى كَادَ الْوَجْدَانُ يُخِلُّ فِيْ دِرَاسَاتِيْ وَ يُذَلِّلَ عَزَائِمِيْ فَخِفْتُ عَلٰى نَفْسِيْ حَتّٰى هٰذَا الْكِتَابُ.

فَلَمَّا وَجَدْتُ مِنْ تَشْجِيْعِكَ مَا يَكْفِيْ وَمِنْ تَحْرِيْضِكَ مَا يَشْفِيْ أَحْيَيْتُ فِيْ نَفْسِيْ حَيَاةً أُخْرٰى وَأَخَذْتُ مَقَاصِدِيْ بِتَوَاجُدِيْ وَ أَصْرَرْتُ عَلٰى أَنْ لَا أَلْوِيَ إِلٰى شَيْءٍ يُفَوِّزُنِيْ فِيْ مَقْصَدِيْ ،وَيُهْزِلُنِيْ فِيْ دَرْبِيْ.

أَهْلِيَ الْأَعِزَّاءُ عَلَيَّ. أُوَكِّدُ لَكُمْ أَنِّيْ لَنْ أَرْجِعَ إِلَيْكُمْ إِلَّا رَجُلًا تَرْمُقُ لَهُ الْعُيُوْنُ وَتَشْخَصُ فِيْهِ الْأَبْصَارُ وَ تَنْصَتُ لَهُ الْأَفْوَاهُ وَتُصْغِيْ لَهُ الْآذَانُ. وَسَأَكُوْنُ رَجُلًا مِثَالِيًّا يُقْتَدٰى بِهِ وَ يُقْتَفٰى أَثَرُهُ. وَ سَأَكُوْنُ مَفْخَرَةً لَكُمْ وَ عِزَّةً لِلْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ جَمِيْعًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

وَ أَخِيْرًا أُبَلِّغُ تَحِيَّاتِيْ إِلٰى كُلِّ أَهْلِيْ وَ إِخْوَتِيْ وَ أَخَوَاتِيْ وَوَالِدَتِيَ الْعَزِيْزَةِ وَ إِلَيْكَ يَا وَالِدِيَ الْوَدُوْدُ وَ أَرْجُوْ مِنْكُمْ أَنْ تَدْعُوْا لِيْ مِنْ خَالِصِ قُلُوْبِكُمْ وَ صَفَايَا نَوَايَاكُمْ بِأَنْ أَكُوْنَ رَجُلًا مَحْبُوْبًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِبَادِهِ...

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ.

اِبْنُكَ الْمُطِيْعُ

مُحَمَّد خَالِد

التَّرْجَمَةُ :

بیٹے کا خط والد کی طرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرے ابا جان: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ...... بعد از سلام عرض ہے کہ ،

آپ کا شفقت نامہ پہنچا تو میں خوشی سے جھوم اٹھا اور اس کو پڑھ کر میری آپ سے محبت اور بڑھ گئی، میں اپنے شوق میں اس قدر سرگرداں تھا اور آپ کی طرح کے جذبات مجھے گھیرے ہوئے تھے کہ قریب تھا کہ یہ وجدانی کیفیت میری پڑھائی میں خلل ڈالتی اور میرے عزائم کو کمزور کر دیتی بس مجھے اپنے آپ پر ڈر لگنے لگا یہاں تک کہ یہ خط میں نے پڑھا تو میں نے آپ کی حوصلہ افزائی کو دیکھا جو کہ میرے لیے کافی تھی اور آپ کی ترغیبوں کو جنہوں نے میری پیاس بجھا دی، آپ نے میرے اندر دوسری روح پھونک دی اور میں اپنے مقاصد پر ڈٹ گیا اور میں نے پختہ ارادہ کر لیا کہ میں ایسی کسی بھی چیز کی پرواہ نہیں کروں گا جو مجھے میرے مقصد سے روکے اور مجھے اس کے راستے میں سستی کا شکار کرے۔

عزیز اہل خانہ! میں آپ کو پورا یقین دلاتا ہوں کہ میں جب آپ کے پاس لوٹوں گا تو ایسا آدمی بن کر لوٹوں گا جس کی طرف لوگ فخر کی نگاہ سے دیکھتے ہوں اور نگاہیں اس کا رستہ تکتی ہوں اور وہ بات کرنے لگے تو سناٹا چھا جائے اور کان اس کی طرف متوجہ ہو جائیں اور میں ایک ایسا مثالی آدمی بنوں گا جس کی اقتداء کی جائے اور اس کے نقش قدم پر چلا جائے اور میں آپ کے لیے قابل فخر اور مسلمانوں اور اسلام کے لیے عزت کا سبب بنوں گا ان شاء اللہ۔

اور آخر میں سب گھر والوں اور بھائی بہنوں اور پیاری والدہ جان اور آپ کی خدمت میں سلام عرض کرتا ہوں اور میں آپ سب سے امید ظاہر کرتا ہوں کہ آپ میرے لیے خلوص دل اور سچی نیت سے دعائیں کریں گے تاکہ میں اللہ اور اس کے بندوں کے نزدیک محبوب بن جاؤں۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا فرماں بردار بیٹا

محمد خالد

عربی کتابت و تکلم

کے مختلف انداز

خصوصیت:-

۱۔ کلام عرب کا ترجمہ وترکیب کرنے کے طریقے

۲۔ قرآن حکیم، احادیث مبارکہ، کتب عربی ادب، عربی اشعار اقوال صحابہ وتابعین سے تکلم وکتابت کے اسالیب کی نشاندہی اور انکی عملی مشق

۳۔ ذوق لغت اور اصطلاح کے آئینے میں

۴۔ قرآن کریم میں اسالیب ذوق کی پہچان اور انکو اپنی تحریر وتقریر میں استعمال کا طریقہ

۵۔ اذواق کلام کے مختلف اسالیب اخذ کرنے میں کن مراحل سے گزریں اور کن باتوں کا خیال رکھیں۔

۶۔ اہل ذوق کے کلام کے تین مراتب اور ان میں لکھنے والوں کی تعیین وغیرہ جیسے گرانقدر عنوانات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے

تصنیف

العبد محمد محسن گلزار

فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان، متخصص فی علوم الحدیث النبوی الشریف جامعہ فاروقیہ کراچی

مدرس مدرسہ عربیہ دار العلوم عیدگاہ تلمبہ میانچنوں (خانیوال)

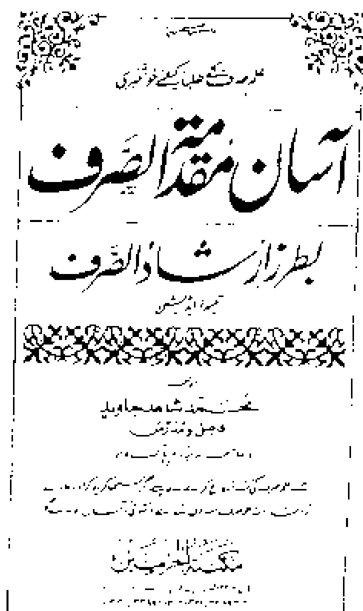
رائے گرامی وپسند فرمودہ

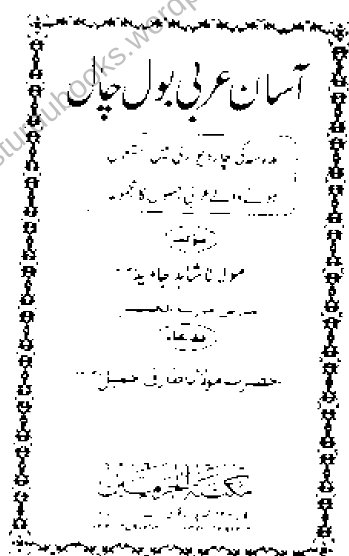
استاذ محترم اقدس حضرت مولانا طارق جمیل صاحب دامت برکاتہم العالیہ

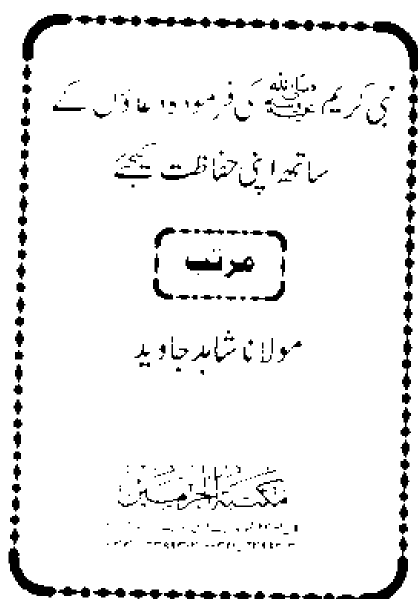
مکتبۃ الحرمین

دکان نمبر ۲۳ الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور

فون: ۰۳۲۱-۴۳۹۹۳۱۳


بطرز ارشاد الصرف
تیسرا ایڈیشن
مکتبۃ الحرمین


آسان عربی بول چال
مؤلف
مولانا شاہد جاوید
بدعا
حضرت مولانا طارق جمیل
مکتبۃ الحرمین


نبی کریم ﷺ کی فرمودہ دعاؤں کے
ساتھ اپنی حفاظت کیجئے
مرتب
مولانا شاہد جاوید
مکتبۃ الحرمین

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ
(الحدیث)

مسلک علماء دیوبند

اور

حبِّ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

افادات

جامع شریعت وطریقت الحاج مفتی اعظم ہند حضرت اقدس مولانا مفتی محمود حسن گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ چشتی قادری سہروردی نقشبندی

مرتب

حضرت مولانا محمد رحمت اللہ کشمیری حفظہ اللہ خلیفہ مجاز حضرت اقدس مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مکتبۃ الحرمین
الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ دکان ۲۳
اردو بازار لاہور ۰۳۲۱-۴۳۹۹۳۱۳